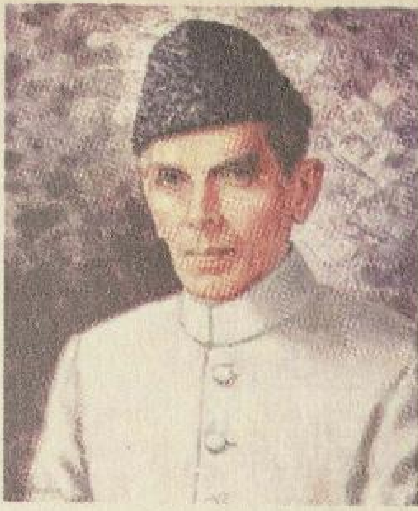
جنرل نالج

2

مقابلے میں اوّل
قرار پانے والی یہ کتاب حکومتِ پنجاب کی طرف
سے تعلیمی سال 2013-2014 کے لیے پنجاب
کے سرکاری سکولوں میں تقسیم کی گئی جیکٹ
میں شامل ہے۔

جی۔ ایف۔ ایچ پبلشرز
اُردو بازار، لاہور

GFH
PUBLISHERS



"تعلیم پاکستان کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ دُنیا اتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے کہ تعلیمی میدان میں مطلوبہ پیش رفت کے بغیر ہم نہ صرف اقوامِ عالم سے پیچھے رہ جائیں گے بلکہ ہو سکتا ہے کہ ہمارا نام و نشان ہی صفحۂ ہستی سے مٹ جائے"

قائداعظم محمد علی جناحؒ بانی پاکستان
(26 ستمبر 1947ء۔ کراچی)

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد　　کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سر زمین کا نِظام　　قُوّتِ اخُوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہِلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

عرضِ ناشر

یہ کتاب قومی نصاب ۲۰۰۶ء اور نیشنل ٹیکسٹ بک اینڈ لرننگ میٹریلز پالیسی ۲۰۰۷ء کے تحت بین الاقوامی معیار پر تیار کی گئی ہے اور حکومتِ پنجاب کی طرف سے سرکاری سکولوں میں مہیا کی گئی ہے۔ اگر اس کتاب میں کوئی تصور وضاحت طلب ہو یا متن اور املا وغیرہ میں کوئی غلطی ہو تو اس بارے ادارے کو ضرور آگاہ کریں۔ ادارہ آپ کا شکر گزار ہوگا۔

اُردو بک سٹال، 5- اُردو بازار، لاہور
رابطہ ناشر: 042-37149315, 042-37310569, 0347-4663944, 0315-4797763, 0333-4285894

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جنرل نالج 2



ناشر: جی۔ایف۔ایچ پبلشرز

5۔اُردو بازار، لاہور

فہرست

مصنفین: پروفیسر ڈاکٹر عابد ضیا • پروفیسر محمد نثار • پروفیسر رضوانہ چیمہ • منزہ ظہیر

السٹریٹر: سجاد ظہیر

ناشر: جی۔ایف۔ایچ پبلشرز، اردو بازار، لاہور   مطبع: استقلال پریس، لاہور

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد	قیمت
مارچ 2013ء	اول	اول	10,000	69.00

باب 1
اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ پہچان لیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کرتا ہے۔
- یہ جان لیں کہ ہر شخص کو ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- مسلمان روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے عربی کے مختصر کلمات اور ان کے معنی جان لیں۔ (ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، الحمدللہ، یرحمک اللہ)

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو پیدا کیا اور ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کیں۔



گھر

اللہ تعالیٰ کی چند نعمتیں درج ذیل ہیں:

ہمارا گھر ایک نعمت ہے، جس میں ہم اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے ساتھ مِل جُل کر رہتے ہیں۔

ہمارا خاندان بھی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے۔

ماں باپ ہماری سب ضروریات پوری کرتے ہیں۔

بہن بھائی ہمیں پیار کرتے ہیں۔

بزرگ مُحبّت اور شفقت کرتے ہیں۔

اچھّی خوراک، صاف سُتھرا ماحول اور اچھّی صحت سب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔

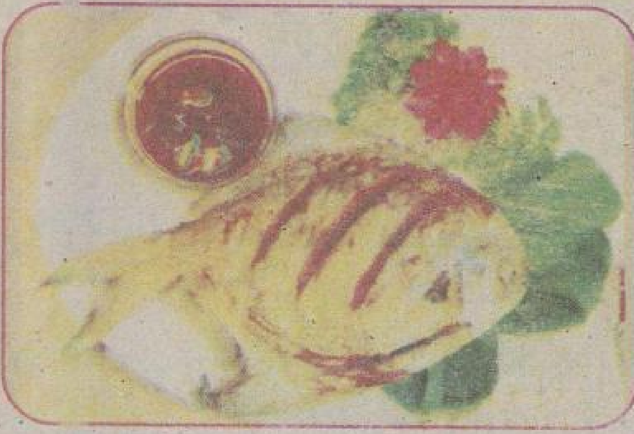
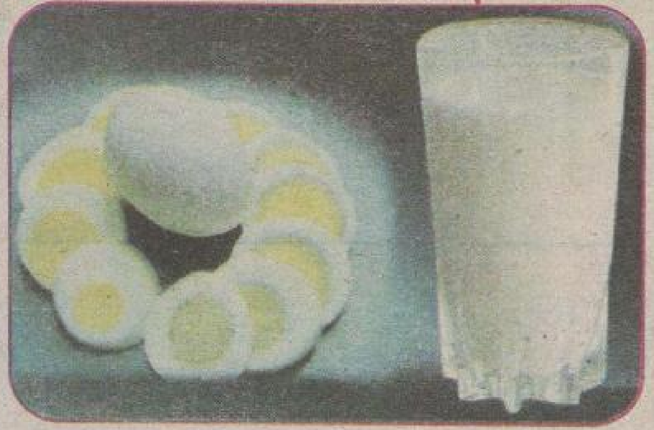
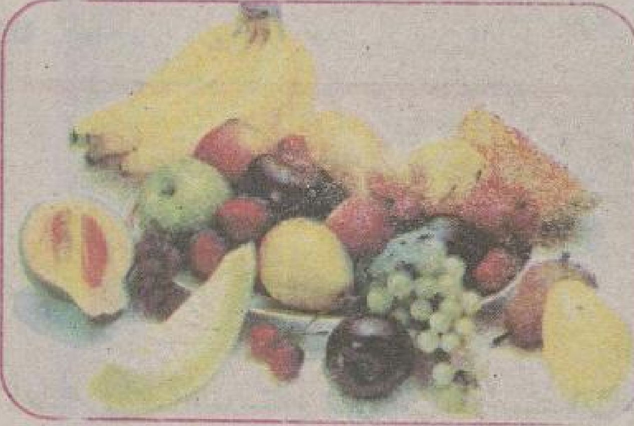


خاندان



ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو آگاہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ مثلاً: اچھّی خوراک، خاندان، صحت اور صاف سُتھرا ماحول۔


اچھی خوراک



اچھی صحت



ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو مختلف رنگین چارٹ دِکھا کر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی فہرست بنانے میں مدد کریں۔

ہوا، پانی، روشنی، حرارت، بارش پہاڑ، جانور اور پودے بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔


ہوا، روشنی، حرارت


بارش


پہاڑ


جانور

سرگرمی 1 اللہ تعالیٰ کی کچھ اور نعمتیں یاد کر کے ان کی فہرست بنائیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کیں۔

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔


ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے طریقے سکھائیں۔



قرآن پاک

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو بتایا ہے کہ وہ کامیاب زندگی کیسے گزاریں۔

عام استعمال کے چند عربی کلمات

مسلمان اپنی روزمرہ زندگی میں خاص موقعوں پر چند کلمات استعمال کرتے ہیں۔



اِن شاءاللہ

اس کے معنی ہیں 'اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا'

جب ہم کوئی کام کرنے کا ارادہ ظاہر کرتے ہیں تو پہلے اِن شاءاللہ کہتے ہیں۔ مثلاً "ہم اِن شاءاللہ چھٹیوں میں سیر کے لیے مری جائیں گے"۔

اسی طرح جب ہم کسی سے کوئی وعدہ کرتے ہیں تو بھی اِن شاءاللہ کہتے ہیں۔ مثلاً "میں اِن شاءاللہ کل تک آپ کی کتاب واپس کردوں گا"۔



ماشاءاللہ

اس کے معنی ہیں 'جو اللہ تعالیٰ نے چاہا'

جب کسی چیز یا شخص کی تعریف کرنا ہو تو ماشاءاللہ کہتے ہیں۔ مثلاً

"ماشاءاللہ آپ کا گھر بہت خوب صورت ہے۔"

"ماشاءاللہ میری بہن بہت ذہین ہے۔"



الحمدُ لِلّٰہ

اس کے معنی ہیں 'تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں'۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے الحمدُ لِلّٰہ کہتے ہیں۔ مثلاً

"الحمدُ لِلّٰہ میں امتحان میں کامیاب ہوگیا ہوں۔"



ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ پر ان کلمات اِن شاءاللہ ماشاءاللہ الحمدُ لِلّٰہ یرحمک اللہ کا مفہوم واضح کریں۔



یَرحَمُکَ اللّٰہ — اس کے معنی ہیں 'اللّٰہ تعالیٰ تم پر رحم کرے'

جب کسی شخص کو چھینک آتی ہے تو وہ الحمدُلِلّٰہ کہتا ہے۔ سننے والا جواب میں یَرحَمُکَ اللّٰہ کہتا ہے۔

سرگرمی 2

دیے گئے الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ان شاءاللّٰہ — ماشاءاللّٰہ — الحمدُلِلّٰہ — یَرحَمُکَ اللّٰہ

1- اقرا نے آمنہ سے پوچھا "آپ کی صحت کیسی ہے ؟"

آمنہ نے جواب دیا "........... میری صحت اچھی ہے"۔

2- عابد نے شاہد سے کہا "میرا نیا لباس کیسا ہے ؟"

شاہد نے جواب دیا "........... آپ کا لباس بہت خوب صورت ہے"۔

3- امی جان نے عائشہ سے پوچھا "کیا آپ کل کراچی جائیں گی؟"

عائشہ نے جواب دیا "جی ہاں! .... میں کل جاؤں گی"۔

4- زاہد اور علی باتیں کر رہے تھے کہ علی کو چھینک آگئی۔ اس نے کہا، "الحمدُلِلّٰہ"۔

زاہد نے جواب میں کہا "..............."



ہدایات برائے اساتذہ

- مسلمان طالب علموں کو عام استعمال کے مختصر کلمات کو درست طریقے سے استعمال کرنے کی مشق کرائیں۔
- غیر مسلم طالب علموں کو اُن کے مذہب کے مطابق بتائیں۔



1- صحیح جملے کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (✗) لگائیں۔

(الف) الحمدُلِلّٰہ میں نے کھانا کھالیا ہے۔ ☐

(ب) اِن شاء اللہ ہماری کرکٹ ٹیم جیتے گی۔ ☐

(ج) یَرحَمُکَ اللہ آپ کا بیگ بہت خوب صورت ہے۔ ☐

(د) ماشاء اللہ ہمارے استاد بہت قابل ہیں۔ ☐

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بدلے میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(الف) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ (ب) اپنے آپ پر فخر کرنا چاہیے۔

(ج) کچھ نہیں کرنا چاہیے۔

(ii) ''میں کل سکول جاؤں گا'' کے ساتھ ہمیں کیا کہنا چاہیے؟

(الف) اِن شاء اللہ (ب) الحمدُلِلّٰہ (ج) یَرحَمُکَ اللہ

(iii) اچھی صحت

(الف) ہمارا حق ہے۔ (ب) اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ (ج) اللہ تعالیٰ کی نعمت نہیں ہے۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- اپنی نگرانی میں طالب علموں کو سرگرمیاں مکمل کروائیں۔

باب 2

ہمارا ملک: پاکستان

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کے نقشے کی پہچان کر سکیں۔
- پاکستان کے چاروں صوبوں کے نام بتا سکیں۔

پاکستان کا نقشہ

ہمارے پیارے ملک کا نام پاکستان ہے۔ پاکستان 14 اگست 1947ء کو قائم ہوا۔ اسلام آباد، پاکستان کا صدر مقام ہے۔ ہم اپنے ملک سے بے حد پیار کرتے ہیں۔ پاکستان کا نقشہ یہ ہے۔



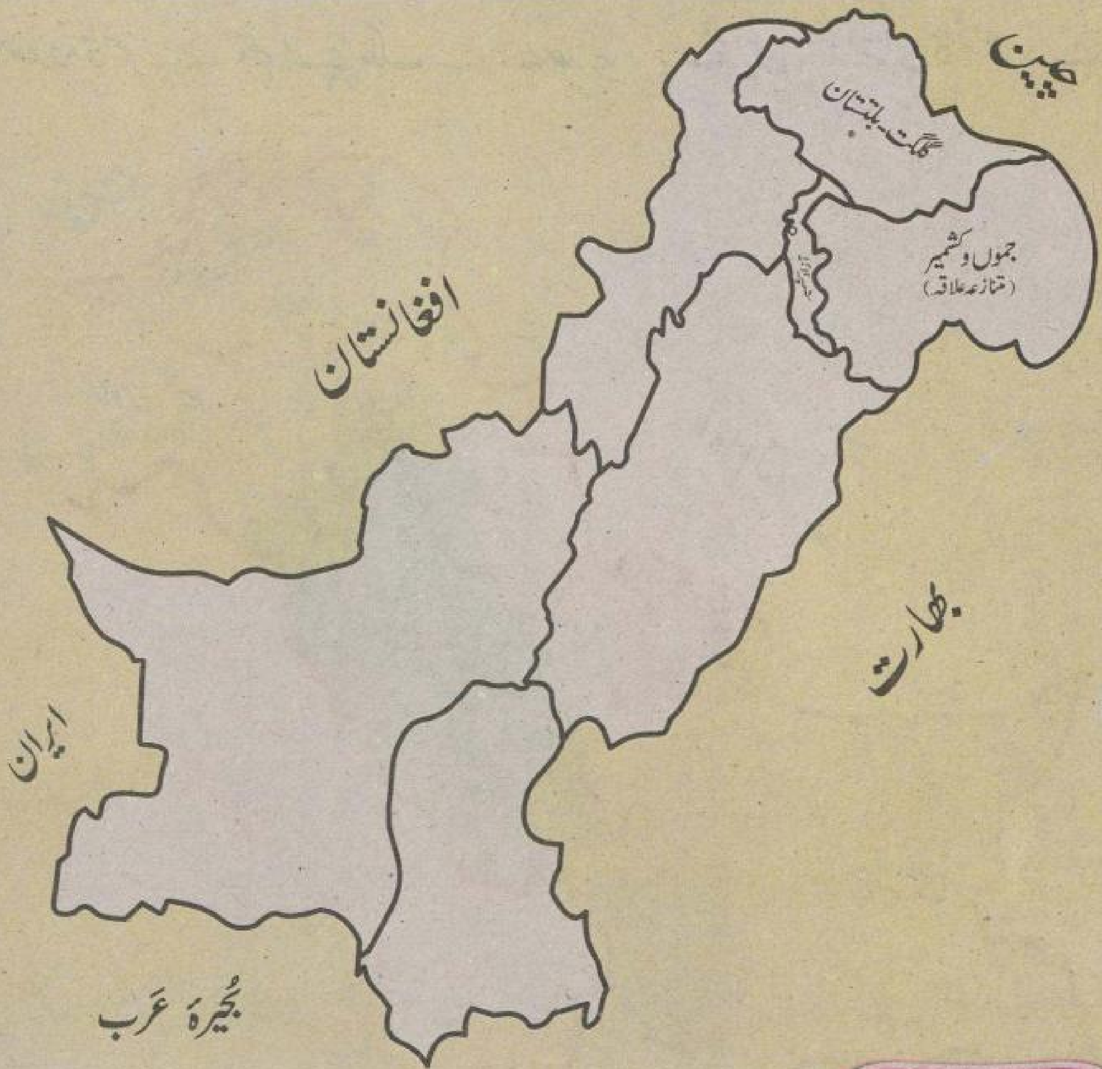
پاکستان کے صوبے

پاکستان کے چار صوبے ہیں۔

1۔ صوبہ پنجاب 2۔ صوبہ سندھ 3۔ صوبہ بلوچستان 4۔ صوبہ خیبر پختونخوا

صوبہ پنجاب کا صدر مقام لاہور ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کا صدر مقام پشاور ہے۔ صوبہ سندھ کا صدر مقام کراچی اور صوبہ بلوچستان کا صدر مقام کوئٹہ ہے۔

سرگرمی 1 پاکستان کے نقشے میں صوبوں کے اندر مختلف رنگ بھریں اور صوبوں کے نام لکھیں۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو پاکستان کا نقشہ، اس کے صوبے اور اُن کے صدر مقامات سمجھائیں۔



سرگرمی 2

دی گئی تصویروں میں پاکستانی بچوں کو پہچانیں اور جس صوبے سے بچوں کا تعلق ہے اُس کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں:



پنجاب | خیبر پختونخوا
سندھ | بلوچستان



پنجاب | خیبر پختونخوا
سندھ | بلوچستان



پنجاب | خیبر پختونخوا
سندھ | بلوچستان



پنجاب | خیبر پختونخوا
سندھ | بلوچستان

سرگرمی 3 پاکستان کے چار صوبوں کے خاکے دیے گئے ہیں۔ ان کو پہچانیں، صوبے کا نام اور اُس کا صدر مقام لکھیں۔



1۔ نیچے دیے گئے سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(i) پاکستان کے کوئی سے دو ہمسایہ ملکوں کے نام لکھیں۔

(الف)............................ (ب)............................

(ii) پاکستان کے چاروں صوبوں کے نام لکھیں۔

(الف)............................ (ب)............................

(ج)............................ (د)............................

(iii) پنجاب کے صدر مقام کا نام لکھیں۔

....

(iv) پاکستان کب قائم ہوا؟

....

2۔ صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) پنجاب کے رہنے والوں کو کہتے ہیں۔

(الف) بلوچی (ب) پنجابی (ج) سندھی

(ii) پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

(الف) دو (ب) تین (ج) چار

(iii) کوئٹہ کس صوبے کا صدر مقام ہے؟

(الف) بلوچستان (ب) سندھ (ج) پنجاب

(iv) صوبہ خیبر پختونخوا کا صدر مقام ہے۔

(الف) کراچی (ب) پشاور (ج) لاہور

(v) کون سا ملک پاکستان کا ہمسایہ ہے؟

(الف) سعودی عرب (ب) سری لنکا (ج) ایران

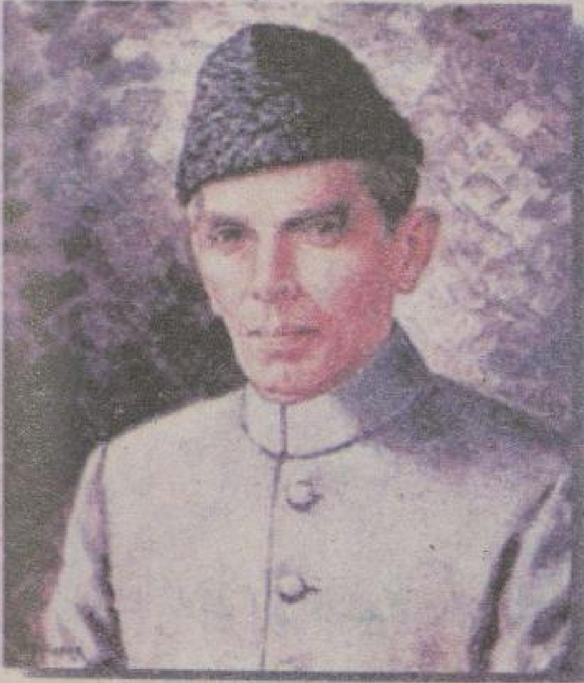
باب 3

قائداعظمؒ

تدریسی مقاصد:

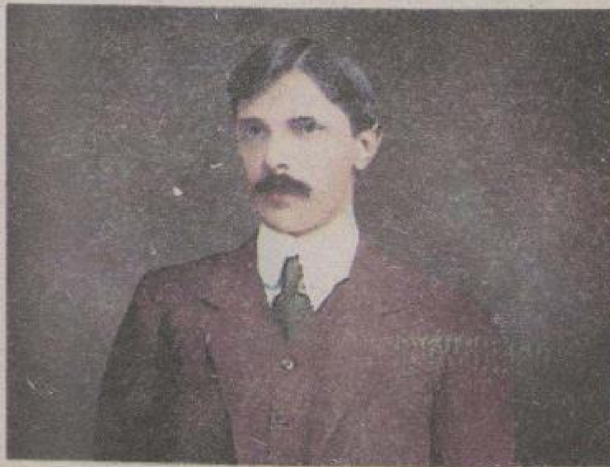
اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قائداعظمؒ کی زندگی کے اہم واقعات بیان کرسکیں۔ (تاریخِ پیدائش، بانیِ پاکستان، چند بڑے کارنامے اور تاریخ وفات)



قائداعظمؒ کا نام محمد علی جناح ہے۔ آپؒ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی اور انگلستان سے وکالت کی تعلیم پائی۔ واپس آکر آپؒ مشہور وکیل بن گئے۔ شروع کی۔

قائداعظمؒ آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہو گئے اور اس کے صدر بن گئے۔ 23 مارچ 1940ء کو قراردادِ پاکستان آپؒ کی صدارت میں پیش ہوئی۔ آپؒ نے مسلمانوں کے لیے علیحدہ ملک پاکستان حاصل کیا۔ آپؒ نے 11 ستمبر 1948ء کو وفات پائی۔ آپؒ کا مزار کراچی میں واقع ہے۔ آپؒ پاکستان کے بانی ہیں۔



قائداعظمؒ بطور وکیل

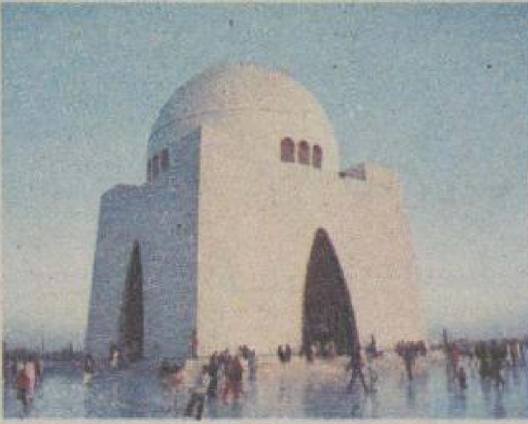
ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ کو قائداعظمؒ کی زندگی کے بارے میں مزید باتیں بتائیں۔





قائداعظمؒ قراردادِ پاکستان کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے



مزارِ قائداعظمؒ، کراچی



1- صحیح جواب کے آگے (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) قائداعظمؒ کب پیدا ہوئے؟

(الف) 25 دسمبر 1876ء کو (ب) 23 مارچ 1940ء کو (ج) 11 ستمبر 1948ء کو

(ii) قراردادِ پاکستان کب منظور ہوئی؟

(الف) 1876ء کو (ب) 1940ء کو (ج) 1948ء کو

(iii) قائدِاعظم پیدا ہوئے:

(الف) سیالکوٹ میں (ب) لاہور میں (ج) کراچی میں

(iv) قائداعظمؒ نے کب وفات پائی؟

(الف) 25 دسمبر 1876ء کو (ب) 23 مارچ 1940ء کو (ج) 11 ستمبر 1948ء کو

2۔ مختصر جواب دیں۔

(i) قائداعظمؒ کا اصل نام کیا ہے؟

....

(ii) آپؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

....

(iii) آپؒ نے وکالت کی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

....

(iv) آپؒ کی تاریخ وفات کیا ہے؟

....

(v) مزارِ قائداعظمؒ کس شہر میں واقع ہے؟

....

3۔ دیے گئے واقعات میں سے جن کا تعلق قائداعظمؒ سے ہے ان کے آگے (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ☐

(ii) قرارداد پاکستان منظور کروائی۔ ☐

(iii) پاکستان کا نام تجویز کیا۔ ☐

(iv) مسلمانوں کے لیے پاکستان حاصل کیا۔ ☐

(v) پاکستان کا قومی ترانہ لکھا۔ ☐

(vi) لاہور میں مزار ہے۔ ☐

باب 4
ہمارا قومی پرچم

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

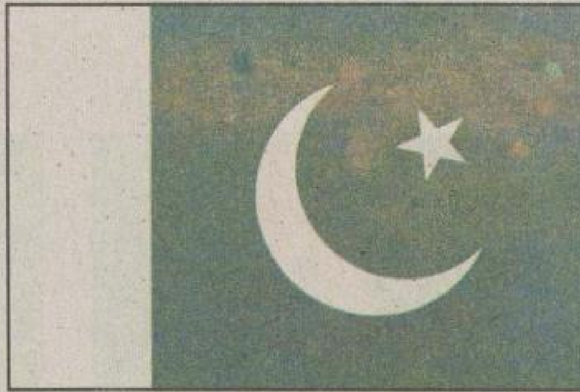
- قومی پرچم کی اہمیت جان لیں۔
- پاکستان کے پرچم کا خاکہ بنا سکیں۔
- پاکستان کے پرچم کے رنگ اور اس پر موجود علامات کا مطلب جان سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ ہر ملک کا ایک پرچم ہوتا ہے۔

قومی پرچم کی اہمیت

ہر ملک کا ایک قومی پرچم ہوتا ہے جو اس ملک کی شناخت کو ظاہر کرتا ہے۔ تمام ملکوں کے لوگ اپنے قومی پرچم سے پیار کرتے ہیں۔ ہمیں بھی اپنے قومی پرچم سے پیار کرنا چاہیے۔

پاکستان کا پرچم

پاکستان کا قومی پرچم 'سبز ہلالی پرچم' کہلاتا ہے۔



سبز ہلالی پرچم میں گہرا سبز حصہ پرچم کا تین چوتھائی اور سفید حصہ ایک چوتھائی ہے۔

سبز رنگ روایتی اسلامی رنگ ہے۔ یہ حصہ مسلمانوں کی اکثریت کو ظاہر کرتا ہے۔ سفید حصہ غیر مسلموں کی نمائندگی کرتا ہے۔

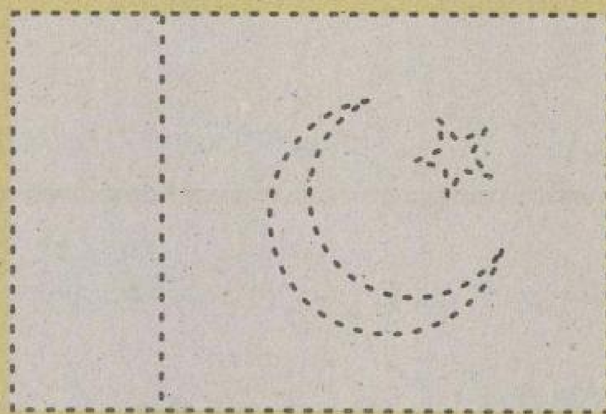
ہلال ترقی کی علامت اور پانچ کونوں والا ستارہ روشنی اور علم کی علامت ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ سبز ہلالی پرچم کی لمبائی اور چوڑائی میں 3 اور 2 کی نسبت ہوتی ہے۔ یعنی اگر لمبائی 3 فٹ ہو تو چوڑائی 2 فٹ ہوگی یا اگر لمبائی 12 انچ ہو تو چوڑائی 8 انچ ہوگی۔



سرگرمی 1 نیچے پاکستانی پرچم کا نقطے دار خاکہ دیا گیا ہے۔ نقطوں کو ملا کر پرچم مکمل کریں۔ بڑے حصے میں ہلال اور ستارے کو سفید رہنے دیں۔ باقی حصّے میں گہرا سبز رنگ بھریں۔ چھوٹا حصّہ سفید رہنے دیں۔

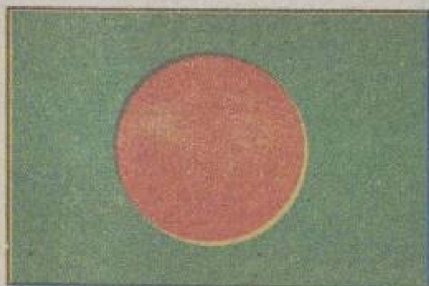


مختلف ملکوں کے پرچم

نیچے چند ملکوں کے قومی پرچم دکھائے گئے ہیں۔


سعودی عرب


افغانستان


بنگلہ دیش


چین


ایران


انگلینڈ



ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو چارٹوں کی مدد سے چند ممالک کے پرچموں کی تصاویر دکھائیں تاکہ وہ ان کی پہچان کر سکیں۔



1- نیچے دیے گئے سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(i) قومی پرچم کی اہمیت بیان کریں۔

....

(ii) ہمارے قومی پرچم کے رنگ اور علامتیں کس چیز کی نمائندگی کرتی ہیں؟

....

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) پاکستان کا قومی پرچم کہلاتا ہے:

(الف) سرخ ہلالی پرچم (ب) سبز ہلالی پرچم (ج) سفید ہلالی پرچم

(ii) پاکستانی پرچم پر موجود ستارے کے کتنے کونے ہیں؟

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ

(iii) سبز ہلالی پرچم کا کتنا حصہ سفید ہے؟

(الف) ایک چوتھائی (ب) آدھا (ج) تین چوتھائی

(iv) پاکستانی پرچم میں سبز حصہ نمائندگی کرتا ہے:

(الف) مسلمانوں کی (ب) غیر مسلموں کی (ج) کسی کی بھی نہیں

(v) کس ملک کے قومی پرچم پر کلمۂ طیبہ لکھا ہوا ہے؟

(الف) افغانستان (ب) سعودی عرب (ج) ایران

2- نیچے دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

ترقی اسلامی ملک علم پرچم سبز ہلالی

(i) ہر .... کا اپنا ایک قومی پرچم ہوتا ہے۔

(ii) قومی .... ہر ملک کی شناخت کو ظاہر کرتا ہے۔

(iii) پاکستان کا قومی پرچم .... پرچم بھی کہلاتا ہے۔

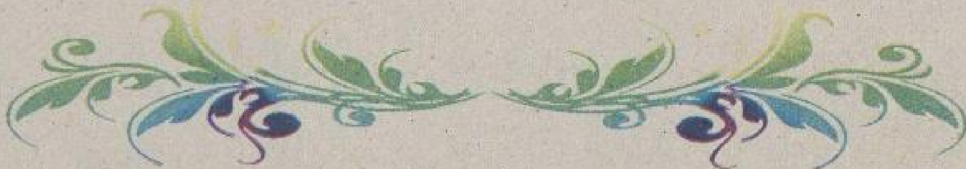
(iv) سبز رنگ علامتی .... رنگ ہے۔

(v) ستارہ روشنی اور .... کی علامت ہے۔

(vi) ہلال .... کی علامت ہے۔

3- کالم الف میں دی گئی علامتوں کو کالم ب کے مناسب حصے سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
	ترقی
	علم اور روشنی
	اسلامی رنگ
	غیر مسلم



باب 5 دیہات اور شہر

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں۔
- گاؤں کی بنیادی خصوصیات جان سکیں۔
- شہر کی بنیادی خصوصیات جان سکیں۔
- گاؤں اور شہر کی زندگی کا موازنہ کر سکیں۔
- دیہاتی لوگوں کی زندگی کے ایک دن کی مصروفیات بیان کر سکیں۔
- گاؤں / شہر کے لوگوں کے کچھ عام پیشوں کی فہرست بنا سکیں۔
- اپنے رہنے کے لیے جگہ کے انتخاب کی نشان دہی کر سکیں اور وجوہات بتا سکیں۔
- اپنے گاؤں یا شہر کا پاکستان / دنیا کے دیگر دیہات یا شہروں سے موازنہ کر سکیں اور ان کے مابین مشابہت اور فرق کی فہرست بنا سکیں۔

پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں۔

آدھے سے زیادہ لوگ دیہات میں آباد ہیں جب کہ باقی شہروں میں رہتے ہیں۔

گاؤں کی بنیادی خصوصیات

گاؤں میں گھر چھوٹے اور سادہ ہوتے ہیں۔ عام طور پانی کی فراہمی اور اس کے نکاس کا مناسب بندوبست نہیں ہوتا۔ بہت کم سڑکیں اور راستے پختہ ہوتے ہیں۔ ہر گاؤں میں ہسپتال اور سکول بھی نہیں ہوتے۔ گاؤں میں شور کم ہوتا ہے اور زندگی پُرسکون ہوتی ہے۔ لوگ زیادہ تر کھیتی باڑی کرتے ہیں یا مویشی پالتے ہیں۔ مویشیوں سے دودھ اور گوشت حاصل کیا جاتا ہے۔

شہر کی بنیادی خصوصیات

شہروں میں عمارتیں بڑی اور پختہ ہوتی ہیں۔ سڑکیں پکی ہوتی ہیں اور ان پر روشنی کا انتظام ہوتا ہے۔ ہسپتال، سکول، کالج وغیرہ کی سہولتیں قریباً ہر شہر میں میسر ہوتی ہیں۔ شہروں میں لوگ زیادہ تر کاروبار



ہدایات برائے اساتذہ:

- سبق میں شہری اور دیہاتی زندگی کے جو فرق دیے گئے ہیں۔ طالب علموں کو ان کے علاوہ مزید فرق بتائیں۔

کرتے ہیں یا دفتروں میں ملازمت کرتے ہیں۔ مزدور پیشہ لوگ بھی ہوتے ہیں جو مختلف کام کرتے ہیں۔
شہروں میں ٹریفک اور کارخانوں کا شور بہت زیادہ ہوتا ہے۔

سرگرمی 1 گاؤں اور شہر کی جو بنیادی خصوصیات اوپر بیان کی گئی ہیں ان کی روشنی میں طلبہ، دیہاتی اور شہری زندگی کا مقابلہ کریں۔

دیہاتی زندگی


دیہاتی مکان


دیہاتی کھیت میں کام کرتے ہوئے


دیہاتی لوگ چاول کاشت کرتے ہوئے


مویشی پالنا


دیہات کی دُکان


دیہات کا سکول


ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو دیہاتی اور شہری زندگی کے فائدے اور نقصانات بتائیں۔

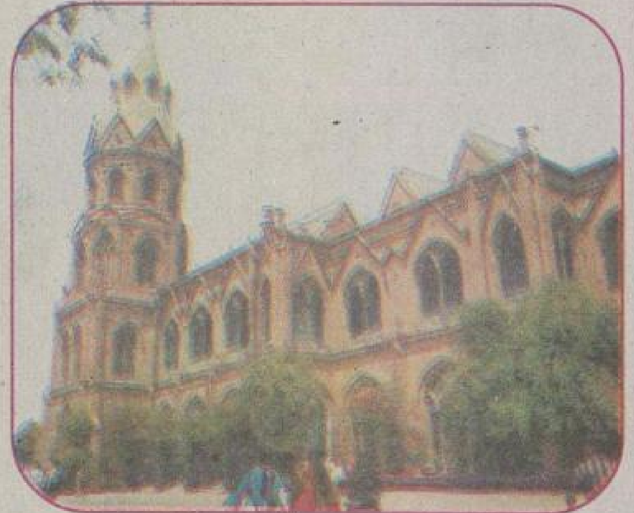
شہری زندگی



عمارتیں



سڑک کا رات کا منظر



کالج



ہسپتال



ٹریفک



دفتر

دیہاتی زندگی کا ایک دن

دیہاتی مرد صبح سویرے اُٹھتا ہے۔ نماز پڑھ کر کھیتوں میں چلا جاتا ہے۔ وہاں وہ ہل چلاتا ہے۔ فصلیں کاشت کرتا ہے۔ فصلوں کو پانی لگاتا ہے۔ اگر فصل پک کر تیار ہو تو اسے کاٹتا ہے۔ مویشیوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور دودھ بھی دوہتا ہے۔









دیہاتی عورت گھر کی صفائی کرتی ہے۔ کھانا پکاتی ہے۔ بچّوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ وہ مردوں کے لیے کھیتوں میں کھانا لے کر جاتی ہے۔ مردوں کے ساتھ کام میں اُن کا ہاتھ بٹاتی ہے۔ مویشوں کو چارہ بھی ڈالتی ہے۔









دیہات اور شہروں میں کاروبار اور پیشے



موچی

شہروں اور دیہات میں لوگ کئی طرح کے کام کرتے ہیں۔ یہ کام ان کے کاروبار یا پیشے کہلاتے ہیں۔ مثلاً موچی ، درزی ، بڑھئی ،لوہار، ڈاکٹر ، سرکاری ملازم، مزدور، کھیت میں کام کرنے والے مزدور، کارخانوں میں کام کرنے والے مزدور، مویشی پالنے والے لوگ، معمار اور دُکان دار وغیرہ۔



ڈاکٹر



درزی



ہدایات برائے اساتذہ:

- دیہاتی عورتوں اور مردوں کی کچھ دیگر مصروفیات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔



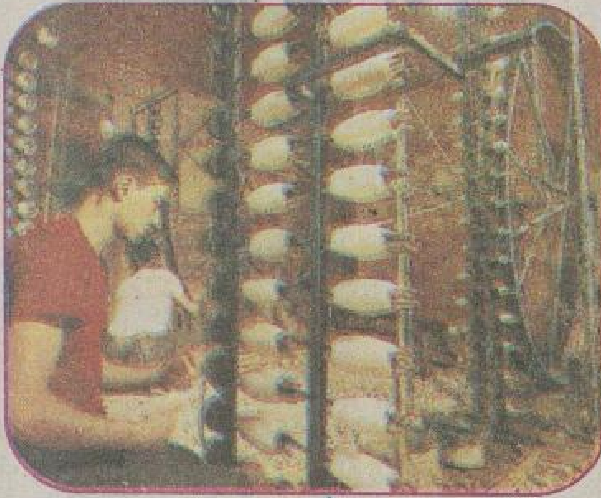
اُستاد



دُکان دار



قصاب



انجینئر



کسان



فیکٹری میں کام کرنے والے مزدور



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو کچھ اور پیشوں کے بارے میں بتائیں۔

مختلف علاقوں کے دیہات اور شہروں میں فرق



بلوچی دیہات کا ایک منظر



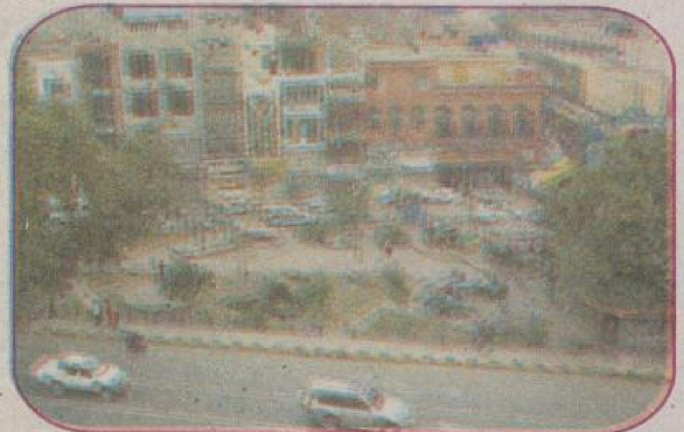
پنجابی دیہات کا منظر



خیبر پختونخوا دیہات کا ایک منظر



سندھی دیہات کا ایک منظر



چھوٹے شہر کا منظر



بڑے شہر کا منظر

پاکستان کے تمام گاؤں قریباً ایک جیسے ہیں البتہ بڑے اور چھوٹے شہروں میں فرق پایا جاتا ہے۔ بڑے شہروں میں کاروبار، ملازمت، تعلیم اور صحت کی سہولتیں چھوٹے شہروں کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں۔

ترقی یافتہ ملکوں کے دیہات میں بھی قریباً تمام شہری سہولتیں موجود ہوتی ہیں۔ البتہ ان کے شہروں میں زیادہ نظم وضبط اور سہولتیں پائی جاتی ہیں۔



ایک ترقی یافتہ ملک کا شہر



ایک ترقی یافتہ ملک کا دیہات



1- صحیح جواب کے آگے ✓ کا نشان لگائیں۔

(i) پاکستان کے دیہات میں عمارتیں کیسی ہوتی ہیں؟

(الف) بڑی اور پختہ (ب) چھوٹی اور سادہ (ج) بلند

(ii) شہروں میں رہنے والے زیادہ تر لوگوں کا پیشہ ہوتا ہے۔

(الف) مویشی پالنا (ب) کھیتی باڑی (ج) سرکاری ملازمت

(iii) ٹریفک اور کارخانوں کا شور کہاں زیادہ ہوتا ہے؟

(الف) شہروں میں (ب) دیہات میں (ج) دونوں جگہ

(iv) زندگی کی زیادہ سہولتیں میسّر ہوتی ہیں:

(الف) دیہات میں (ب) شہروں میں (ج) دونوں جگہ

2- مختصر جواب لکھیں۔

(i) شہروں میں ہوا صاف کیوں نہیں ہوتی ؟

....

(ii) دو دیہاتی اور دو شہری پیشے لکھیں۔

....

(iii) گاؤں میں زیادہ تر لوگ کون سا کام کرتے ہیں؟

....

3- درست جُملے کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) لگائیں۔

(i) شہروں میں ہسپتال، سکول اور کالج بڑی تعداد میں ہوتے ہیں۔ ☐

(ii) دیہات میں ٹریفک اور کارخانوں کا بہت شورِ ہوتا ہے۔ ☐

(iii) شہروں میں سڑکیں پختہ اور روشنی کا مناسب انتظام ہوتا ہے۔ ☐

(iv) دیہات میں زیادہ تر لوگ کھیتی باڑی کرتے اور مویشی پالتے ہیں۔ ☐

4- کیا آپ کو دیہاتی زندگی پسند ہے یا شہری زندگی؟ اپنی پسند کی وجوہات بیان کریں۔

....

....

....

باب 6 دیہات اور شہر میں زندگی — ماضی اور حال میں

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

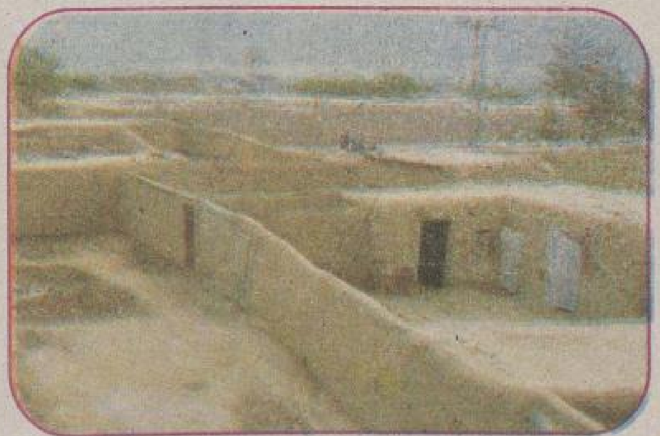
- وقت کے ساتھ اپنے گاؤں / شہر میں جس انداز سے تبدیلیاں آئی ہیں، ان کے متعلق معلومات حاصل کر سکیں اور دریافت کردہ معلومات کو زبانی طور پر بیان کر سکیں۔
- اپنے گاؤں / شہر میں وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلیوں کا تصویری جائزہ پیش کر سکیں۔
- اپنے گاؤں / شہر کی نمایاں شخصیات کے متعلق جان سکیں۔
- گاؤں / شہر کی نمایاں شخصیات کے اچھے کردار اور ذاتی خوبیوں کی پہچان کر سکیں۔

دیہاتی اور شہری زندگی میں وقت گزرنے کے ساتھ بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں۔

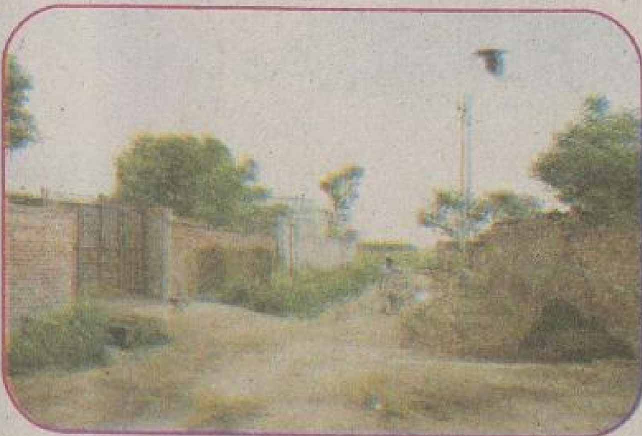
دیہاتی زندگی میں تبدیلیاں

کچے گھروں کی جگہ پکے گھروں نے لے لی ہے۔ کھیتوں میں بیلوں کے ذریعے ہل چلایا جاتا تھا اب ٹریکٹر استعمال ہونے لگے ہیں۔ ماضی میں فصلوں کی بوائی کٹائی ہاتھوں اور بیلوں کی مدد سے ہوتی تھی۔ اب یہ کام مشینوں سے ہونے لگا ہے۔

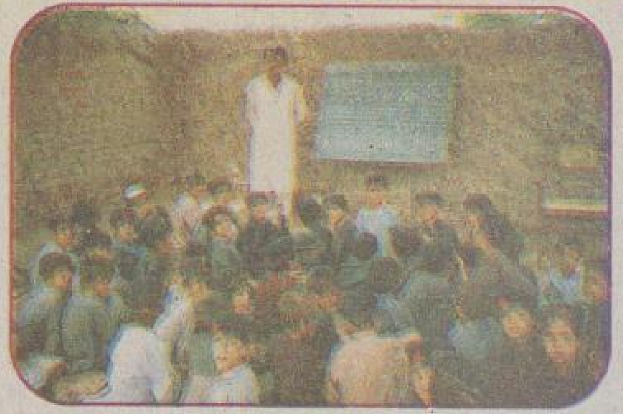
پہلے بار برداری جانوروں اور گڈوں کے ذریعے ہوتی تھی۔ اب اس مقصد کے لیے ٹریکٹر ٹرالیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ سکول اور ہسپتال بھی پکے بننے لگے ہیں۔



گاؤں کے کچے مکان



گاؤں کے پکے مکان



گاؤں کا کچا سکول



گاؤں کا پکا سکول

شہری زندگی میں تبدیلیاں

ماضی میں عمارتیں زیادہ سے زیادہ دو یا تین منزلہ ہوتی تھیں۔ اب کئی کئی منزلہ عمارتیں بننے لگی ہیں۔ چھوٹی دُکانوں کی جگہ بڑے بڑے سٹور کُھل رہے ہیں۔ ماضی میں لوگ تعلیم پر اتنی توجہ نہیں دیتے تھے۔ اب لوگ پڑھائی لکھائی اور فنّی تعلیم پر زیادہ توجہ دینے لگے ہیں۔ شہروں میں ٹریفک کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ اسی طرح شور میں بھی بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔ کارخانوں اور فیکٹریوں کی تعداد بھی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔

ماضی میں



شہر کے پرانے مکان



شہر میں کم ٹریفک

حال میں



شہر کی کئی منزلہ عمارتیں



شہر میں ٹریفک کا ہجوم


چھوٹی دکان


بڑا اسٹور

گاؤں / شہر کی نمایاں سرگرمیوں کا تصویری جائزہ

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ شہری اور دیہاتی زندگی میں کئی تبدیلیاں آئی ہیں۔ تصویری جھلکیوں کی صورت میں کچھ اہم تبدیلیاں دکھائی گئی ہیں۔ نیچے شہر اور گاؤں کی ایک ایک مثال دی گئی ہے۔ ان مثالوں کے نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور خالی خانوں میں مناسب تصویر چسپاں کریں۔

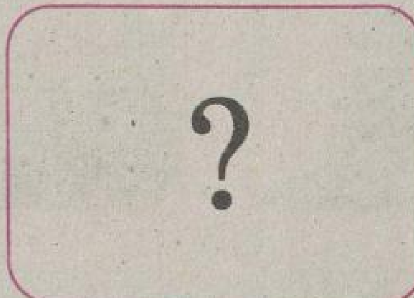
شہر





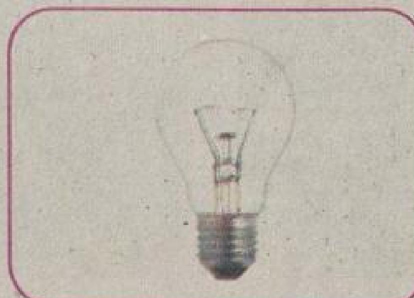












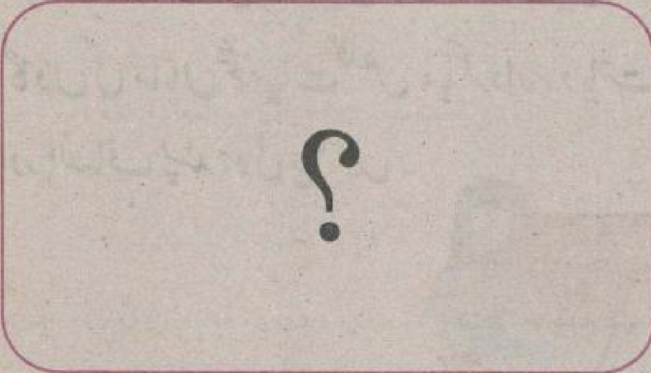


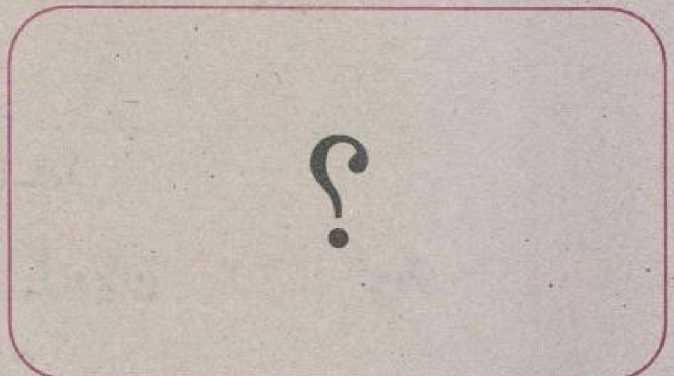
دیہات





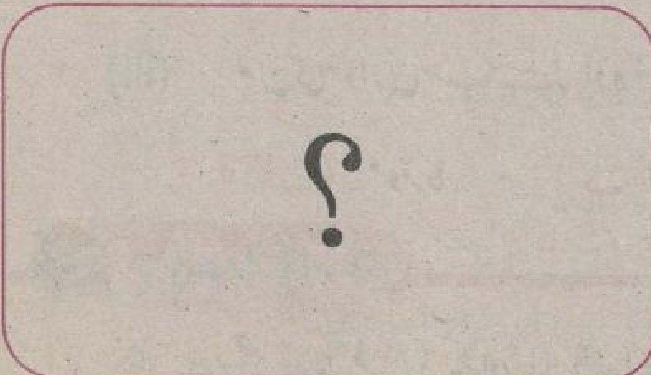




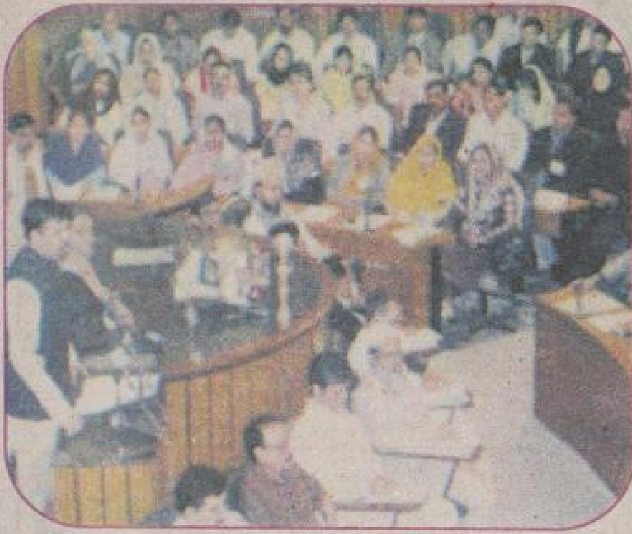








گاؤں/شہروں کی نمایاں شخصیات


ضلع کونسل کا ایک اجلاس

دیہات میں نمبردار، پٹواری، کونسلر اور تعلیمی ادارے کا سربراہ نمایاں شخص ہوتے ہیں۔

شہروں میں ضلع ناظم، ضلعی افسر، تحصیل دار، پولیس افسر، تعلیمی اداروں کے سربراہ، فلاحی انجمنوں کے سربراہ اور کونسلر وغیرہ نمایاں لوگ ہوتے ہیں۔ شہر یا گاؤں کی نمایاں شخصیات مخلص، باکردار، دیانت دار اور انصاف پسند ہونی چاہییں۔



1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) ریڈیو کی جگہ اب کس چیز نے لے لی ہے؟

(الف) ٹیلی فون (ب) ٹیلی ویژن (ج) کمپیوٹر

(ii) کس مشین نے ہل کی جگہ لے لی ہے؟

(الف) ہارویسٹر (ب) تھریشر (ج) ٹریکٹر

(iii) کون سی سواری سب سے زیادہ تیز رفتار ہے؟

(الف) موٹر کار (ب) ہوائی جہاز (ج) ریل گاڑی



ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ سے پوچھیں کہ اس طرح کی کچھ اور نمایاں شخصیات کون سی ہو سکتی ہیں۔

2- دیہات اور شہر کی چند نمایاں شخصیات کے نام بتائیں۔

دیہات ....

شہر ....

3- نمایاں شخصیات میں کیا خوبیاں ہونی چاہییں؟

....

....

4- وقت کے ساتھ ساتھ دیہات اور شہروں میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں؟

....

....

....

5- نیچے دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

دیانت دار کٹائی اضافہ شور

(i) شہروں میں ٹریفک میں کئی گُنا .... ہو گیا ہے۔

(ii) ماضی میں فصلوں کی .... ہاتھ سے کی جاتی تھی۔

(iii) شہروں میں بہت زیادہ .... ہوتا ہے۔

(iv) دیہات یا شہر کی اہم شخصیات کو مخلص اور .... ہونا چاہیے۔

باب 7 روزہ اور مذہبی تہوار

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تمام مذاہب کے ماننے والوں کے لیے روزے کی اہمیت جان سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ مختلف مذاہب رکھنے والے لوگ سال کے مختلف دنوں میں روزے رکھتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ مسلمان رمضان کے مہینے میں روزے رکھتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ مسلمان رمضان کے مہینے کے دوران کیا کرتے ہیں۔

روزے سے مراد مقررہ وقت کے لیے کھانا پینا چھوڑنا اور بُرے کاموں سے بچنا ہے۔

مسلمانوں پر روزہ فرض ہے۔ روزہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اس کا بہت ثواب ہے۔ یہودی، عیسائی اور دوسرے مذاہب کے لوگ بھی روزہ رکھتے ہیں۔ ہندو اور بدھ مت کے لوگ بھی اپنے اپنے طریقے سے روزہ رکھتے ہیں۔



روزہ کھولنے سے پہلے دُعا

مختلف مذاہب کے لوگ سال کے مختلف دنوں میں روزہ رکھتے ہیں۔ مسلمان رمضان المبارک میں روزہ رکھتے ہیں۔ روزہ کھولنے سے پہلے گناہوں کی معافی اور خیر و برکت کی دُعائیں مانگی جاتی ہیں۔

روزہ صبر، ضبط اور برداشت پیدا کرتا ہے۔

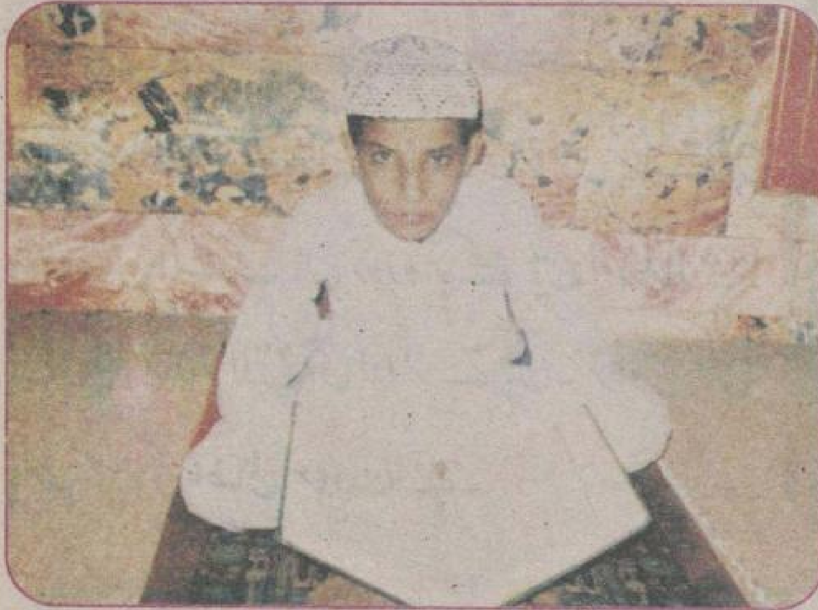
روزہ وقت کی پابندی کا عادی بناتا ہے۔ روزہ دوسروں کی مدد کرنے اور ان سے ہمدردی کا سبق دیتا ہے۔

معلومات

مسلمان روزہ کی نیت سے سحری کے وقت کھانا کھا کر روزہ رکھتے ہیں اور سورج غروب ہونے پر روزہ افطار کرتے ہیں۔ مسیحی لوگ ہر سال مارچ اور اپریل کے مہینوں میں روزے رکھتے ہیں۔

رمضان المبارک

رمضان المبارک اسلامی سال کا نواں مہینا ہے۔ رمضان المبارک کے پورے روزے رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ رمضان المبارک میں قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا۔ ہر رمضان المبارک میں ایک ایسی رات آتی ہے جو "لیلة القدر" کہلاتی ہے۔ یہ ایک اہم رات ہے۔ یہ رات ہزار راتوں سے افضل ہے۔ اس رات حضرت جبرائیل علیہ السلام اور فرشتے زمین پر اُترتے ہیں۔





ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے روزہ رکھنے کے طریقے سمجھائیں۔



مسلمان رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے کرتے ہیں۔ اس مہینے میں ثواب حاصل کرنے کے لیے نیک اعمال، اچھے کام، عبادات اور دعائیں کی جاتی ہیں۔ رمضان المبارک میں کیے گئے نیک کام اور عبادت کا ثواب عام دنوں سے ستّر گنا زیادہ ہے۔

دلچسپ معلومات

1- چاند کے سال کو قمری یا اسلامی سال کہتے ہیں۔
2- سورج کے سال کو شمسی یا عیسوی سال کہا جاتا ہے۔
3- قمری سال، شمسی سال سے دس دن چھوٹا ہوتا ہے۔
4- اسلامی سال کا پہلا مہینا محرم اور آخری مہینا ذوالحجہ ہے۔



رمضان المبارک میں مسلمان کیا کرتے ہیں؟

مسلمان رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر خوشی مناتے ہیں وہ رمضان المبارک میں روزہ رکھتے ہیں اور نمازِ عشا کے ساتھ نمازِ تراویح بھی ادا کرتے ہیں۔ تراویح اس پاک مہینے کی اضافی عبادت ہے۔



ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ پر "لیلۃ القدر" کی اہمیت واضح کریں۔



مسلمان ایک دوسرے کو اِفطار کی دعوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے اور توبہ کرتے ہیں۔ غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کے لیے وہ دل کھول کر صدقہ اور خیرات کرتے ہیں۔ لڑائی جھگڑے سے دُور رہتے ہیں اور صبر سے کام لیتے ہیں۔ روزے کے دوران مسلمان جھوٹ، چُغلی، دھوکا دہی اور دوسرے بُرے کاموں سے دُور رہتے ہیں۔

رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو عید الفطر منائی جاتی ہے۔



1- نیچے دیے گئے بیانات میں سے درست بیان پر (✓) نشان لگائیں۔

(i) روزے سے مراد ہے:

(الف) دن میں مقررہ مُدّت کے دوران کھانا پینا چھوڑ دینا اور بُرے کاموں سے بچنا۔

(ب) اپنی مرضی کے وقت روزہ رکھنا اور کھولنا۔

(ج) مقررہ مُدّت کے لیے خاموش رہنا۔

(ii) مسلمان کس وقت روزہ رکھتے ہیں؟

(الف) رات بارہ بجے (ب) صبح سحری کے وقت (ج) اِفطار (سورج غروب ہونے پر)



ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ کو زکوٰۃ، صدقہ اور فطرانہ کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- طالب علموں کو زکوٰۃ، صدقہ اور فطرانہ کا فرق بھی سمجھائیں۔

2- دیے گئے جملوں میں سے درست کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیں۔

(i) رمضان المبارک اسلامی سال کا بارھواں مہینا ہے۔

(ii) روزہ دار لڑائی جھگڑے سے دُور رہتا ہے۔

(iii) روزے کے دوران انسان اپنی مرضی سے کسی بھی وقت کھانا کھا سکتا ہے۔

(iv) روزہ انسان کو وقت کا پابند بناتا ہے۔

(v) روزہ انسان کو نیکی کرنے اور دوسروں کی مدد کرنے کا سبق دیتا ہے۔

3- روزہ انسان میں کون سی خوبیاں پیدا کرتا ہے کچھ خوبیوں کے بارے میں بتائیں۔

....

....

....

4- رمضان المبارک کے مہینے میں جو نیک اعمال کرنے چاہییں، اُن کی فہرست بنائیں۔

اسی طرح جن بُرے اعمال سے بچنا چاہیے، اُن کی بھی فہرست بنائیں۔

نیک اعمال	بُرے اعمال

باب 8 مذہبی اور ثقافتی تہوار

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ بتا سکیں کہ مسلمان عید الفطر اور عید الاضحیٰ کیسے مناتے ہیں۔
- یہ بتا سکیں کہ اُن کے شہر یا گاؤں میں لوگ دوسرے ثقافتی اور مذہبی تہوار کیسے مناتے ہیں۔

تہوار اِنسانی زندگی کا اہم حصہ ہیں۔ ان تہواروں میں لوگ مل جل کر خوشی مناتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بہت سے مذہبی تہوار ہیں۔ مسلمان عید الفطر، عید الاضحیٰ اور عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ دُوسرے مذاہب کے لوگ کرسمس، ایسٹر، ہولی، دیوالی اور بیساکھی وغیرہ اپنے عقیدے اور رسم و رواج کے مطابق مناتے ہیں۔ میلا چراغاں، عرس حضرت داتا گنج بخش اور جشنِ بہاراں وغیرہ مذہبی اور ثقافتی تہوار ہیں جو علاقائی رسم و رواج کے مطابق منائے جاتے ہیں۔

عید الفطر



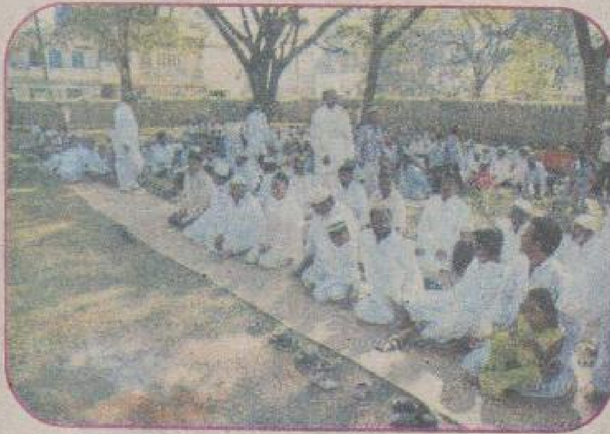
عید الفطر مسلمانوں کا اہم مذہبی تہوار ہے۔ یہ عید ماہِ رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔ جوں ہی عید الفطر کا چاند نظر آتا ہے سب لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔



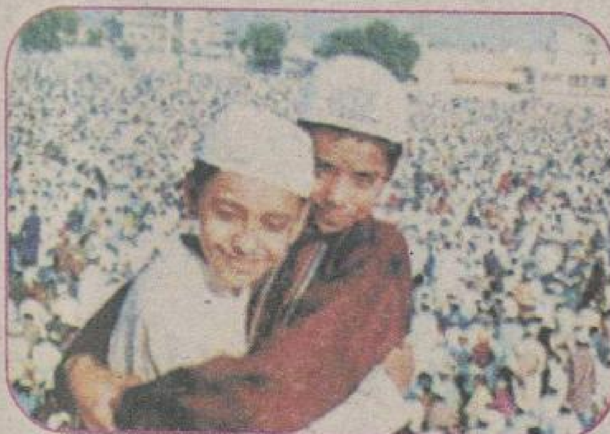
عید کی تیاری کے لیے لوگ نئے کپڑے خریدتے ہیں۔ لڑکیاں مہندی اور چوڑیاں شوق سے خریدتی ہیں۔ ہر طرف خوب چہل پہل اور رونق ہوتی ہے۔



عید کے دن مسلمان صاف اور نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ عید کی نماز سے پہلے غریبوں اور محتاجوں میں فطرانہ کی رقم تقسیم کرتے ہیں اور انھیں عید کی خوشیوں میں شریک کرتے ہیں۔



عید کی صبح لوگ عید کی نماز ادا کرنے کے لیے عید گاہوں یا مسجدوں میں جاتے ہیں اور عید کی نماز ادا کرتے ہیں۔



عید کی نماز ادا کرنے کے بعد لوگ خوشی خوشی ایک دُوسرے سے گلے ملتے ہیں اور عید کی مُبارک دیتے ہیں۔

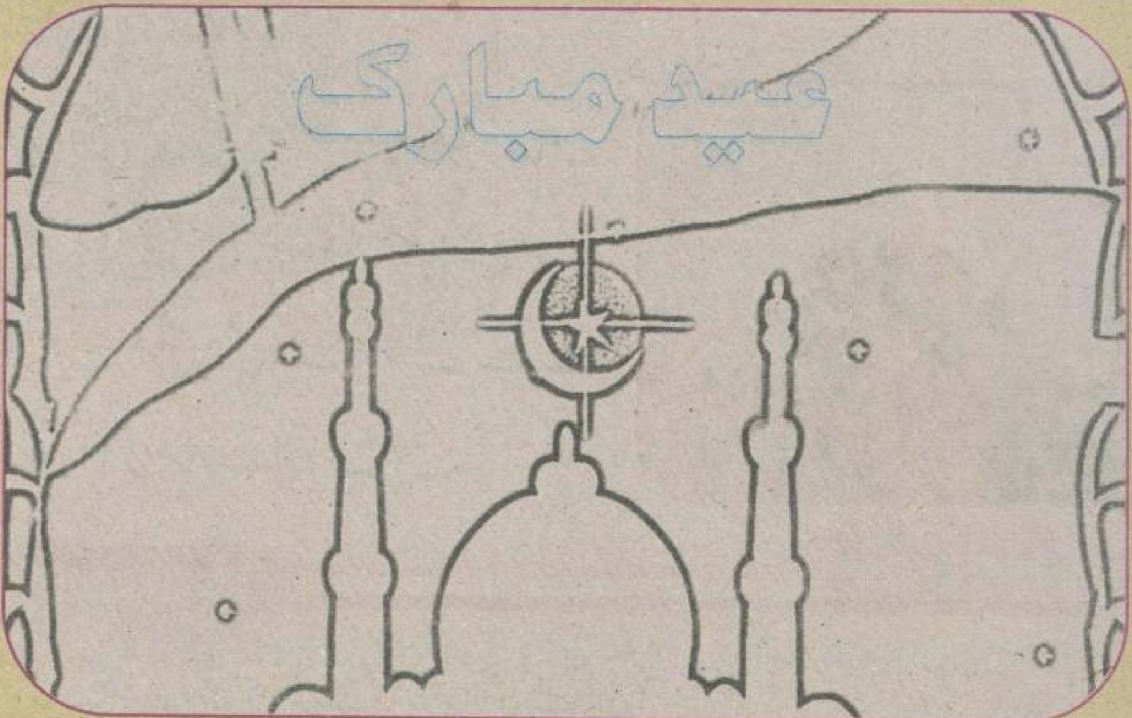


گھروں میں میٹھے کھانے تیار کیے جاتے ہیں۔ لوگ اس خوشی کے موقع پر سویاں، کھیر اور شیر خُرما مزے لے لے کر کھاتے ہیں۔



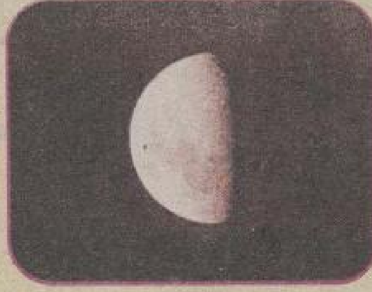
عید کے دن لوگ اپنے ہمسائیوں، رشتہ داروں اور دوستوں سے خوشی خوشی ملتے ہیں۔ بچوں میں عیدی تقسیم کی جاتی ہے۔ عزیزوں اور پیاروں کو مٹھائیاں اور تحفے بھی دیے جاتے ہیں۔

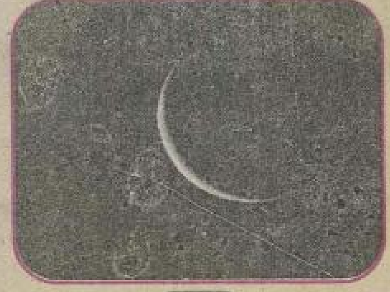
سرگرمی 1 عید کارڈ کی تصویر میں رنگ بھریے۔



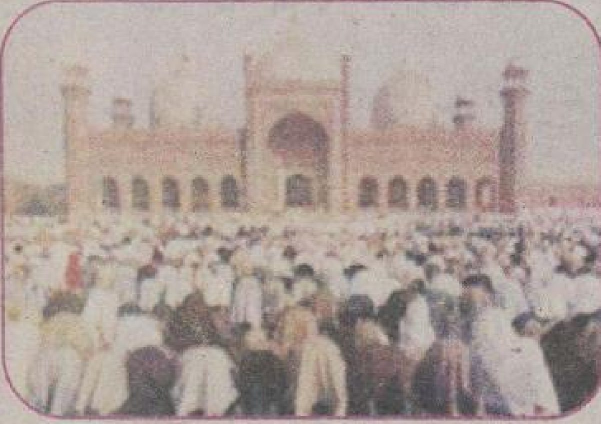
سرگرمی 2 ذیل میں چاند کی مختلف شکلیں دی گئی ہیں۔ عیدالفطر کے چاند کی شکل پر (✓) کا نشان لگائیں۔







عیدالاضحیٰ



عیدالاضحیٰ کو قربانی کی عید یا بڑی عید بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی مسلمانوں کا مذہبی تہوار ہے۔ مسلمان ہر سال ذوالحجہ کی دس تاریخ کو عیدالاضحیٰ جوش و جذبہ سے مناتے ہیں۔ وہ اُونٹ، گائے، بھینس، بکرے اور دُنبے کی قربانی کرتے ہیں۔



عیدالاضحیٰ کی صُبح مسلمان نہا دھو کر صاف سُتھرے کپڑے پہنتے ہیں۔ عید گاہ یا مسجد میں عید کی نماز پڑھتے ہیں۔ خوشی خوشی ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں۔ اور عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- ہر طالب علم سے پوچھیں کہ اُس نے گزشتہ عیدالاضحیٰ کیسے منائی؟



عید کی نماز کے بعد لوگ قربانی کے جانوروں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے قربان کرتے ہیں۔ قربانی کا گوشت خود کھاتے ہیں اور اپنے دوستوں، رشتہ داروں، غریبوں اور محتاجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

عیدالاضحیٰ ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عظیم قربانی کی یاد دلاتی ہے۔

عیدالاضحیٰ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہمیں اپنی پیاری سے پیاری چیز بھی قربان کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

عید میلادالنبی



عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 12 ربیع الاوّل کو منائی جاتی ہے۔ مسلمان اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں یہ مذہبی تہوار مناتے ہیں۔ وہ اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کے لیے محفلیں سجاتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا تاریخی واقعہ سنائیں اور ان پر عیدالاضحیٰ کی اہمیت واضح کریں۔



لاہور میں عرس حضرت داتا گنج بخشؒ اور میلا چراغاں منایا جاتا ہے جس میں ملک بھر سے لوگ شریک ہوتے ہیں۔



اسی طرح جشن بہاراں کے موقع پر پھولوں کی نمائش اور میلا مویشیاں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔



مسیحی لوگ ہر سال 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یوم پیدائش مناتے ہیں۔ اِسے کرسمس کہتے ہیں۔ اس موقع پر مسیحی ایک دوسرے کو کرسمس کی مبارک باد دیتے ہیں۔ وہ ایک ڈوسرے کو کرسمس کے کیک اور تحفے دیتے ہیں۔



دیوالی اور ہولی ہندوؤں کے مقدّس تہوار ہیں۔ یہ تہوار کئی دن تک جاری رہتے ہیں۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو چند ثقافتی اور مذہبی تہواروں کے بارے میں بتائیں۔ اُنھیں اُن کی اہمیت بھی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ لوگ یہ تہوار کیسے مناتے ہیں۔



سکھ، بابا گرو نانک کی یاد میں ننکانہ صاحب آتے ہیں اور اُن کے جنم دن کی تقریبات مناتے ہیں۔ بیساکھی سکھوں کا ایک اور تہوار ہے۔



1- دیے گئے فقروں میں سے درست کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (×) کا نشان لگائیں۔

(i) عیدالفطر رمضان المبارک کے شروع میں منائی جاتی ہے۔ ☐

(ii) عیدِالفطر کی نماز سے پہلے فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ ☐

(iii) عیدالفطر 10 ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔ ☐

(iv) عیدالاضحیٰ ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے بیٹے کی عظیم قربانی کی یاد دلاتی ہے۔ ☐

(v) دیوالی اور ہولی سکھوں کے تہوار ہیں۔ ☐

(vi) مسلمان عید کی نماز اپنے گھروں میں ادا کرتے ہیں۔ ☐

(vii) قربانی کا گوشت رشتے داروں، دوستوں اور غریبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ☐

(viii) میلا چراغاں ایک ثقافتی تہوار ہے۔ ☐

(ix) کرسمس سکھوں کا تہوار ہے۔ ☐



ہدایات برائے اساتذہ

بچوں سے سوال کریں کہ:

- آپ کون سے تہوار مناتے ہیں؟
- آپ کو کون سا تہوار پسند ہے؟
- آپ اپنا پسندیدہ تہوار کیسے مناتے ہیں؟

(x) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کا تہوار ہے۔

(xi) دیوالی ہندوؤں کا مقدس تہوار ہے۔

2- کالم 'الف' میں تہواروں کے نام اور کالم 'ب' میں مختلف مذاہب کے نام دیئے گئے ہیں۔ تہواروں کو اُن کے مذہب سے ملایئے۔

کالم 'الف'
عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کرسمس
جنم دن بابا گرونانک
ہولی

کالم 'ب'
ہندو
مسلمان
مسیحی
سکھ

3- مختصر جواب دیں۔

(i) ایک اسلامی سال میں مسلمان کتنی عیدیں مناتے ہیں ؟

(ii) پاکستان کے چند ثقافتی تہواروں کے نام لکھیں۔

(iii) غیر مسلموں کے کوئی سے تین تہواروں کے نام لکھیں۔

باب 9
حکومت

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ جس طرح والدین گھر کا انتظام چلاتے ہیں اور ایک پرنسپل صاحب سکول کا انتظام چلاتے ہیں، بالکل اسی طرح کچھ لوگ شہر یا گاؤں کا انتظام چلاتے ہیں۔

امجد اور نائلہ بہن بھائی ہیں۔ دونوں اپنے گھر کے قریب ایک سکول میں پڑھتے ہیں۔ ان کی امّی جان بھی اسی سکول میں پڑھاتی ہیں۔ اُن کے والد ایک سرکاری دفتر میں ملازم ہیں۔ سکول سے واپس آنے کے بعد نائلہ کی والدہ گھر کے بہت سے کام کرتی ہیں۔



امجد کے والد اکثر بازار سے سودا سلف لاتے ہیں۔ امجد کی والدہ کھانا پکاتی ہیں اور گھر کی صفائی کرتی ہیں۔ امجد کے والد اور والدہ مل کر گھر کے بہت سے کام کرتے ہیں اور اس طرح گھر کا نظام چلتا ہے۔



امجد اور نائلہ جس سکول میں پڑھتے ہیں، وہاں دس اُستاد پڑھاتے ہیں۔ سکول کے سربراہ کو ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کہتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ اپنے سٹاف کے ساتھ مل کر سکول کے تمام معاملات چلاتے ہیں۔



ہیڈ ماسٹر صاحب



سکول کے اساتذہ اور دیگر ملازمین

جس طرح گھر کا انتظام والدین چلاتے ہیں اور سکول کے معاملات ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ چلاتی ہیں۔ اِسی طرح گاؤں کا انتظام یونین کونسل چلاتی ہے۔ یونین کونسل کے سربراہ کو ناظم کہتے ہیں۔ یونین کونسل کے نظام کو اچھے طریقے سے چلانے کے لیے نائب ناظم بھی ہوتا ہے جو ناظم کی مدد کرتا ہے۔ یونین کونسل کے ارکان، ناظم اور نائب ناظم کو گاؤں کے لوگ منتخب کرتے ہیں۔

گاؤں کی طرح، شہر کے انتظامات ضلع کونسل چلاتی ہے۔ ضلع کونسل کے سربراہ کو ضلع ناظم کہتے ہیں۔ ضلع میں موجود تمام یونین کونسلوں کے ناظم ضلع کونسل کے رُکن ہوتے ہیں۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو بتائیں کہ سکول میں ہیڈ ماسٹر صاحب اور اساتذہ کے علاوہ کون کون سے ملازمین کام کرتے ہیں؟
- یونین کونسل کے ناظم اور نائب ناظم کے فرائض طلبہ کو بتائیں۔



یونین کونسل ، ضلع کونسل اور اُن کے سٹاف کو حکومت کہتے ہیں۔

سرگرمی 1 سکول کے انچارج کے کیا فرائض ہوتے ہیں؟

....

....

سرگرمی 1 ایک پولیس آفیسر اور پٹواری کے کیا فرائض ہوتے ہیں؟

....

....

ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ کو حکومت کے اہم عہدے داروں کے بارے میں بتائیں مثلاً، ڈسٹرکٹ آفیسر، تحصیل دار، پٹواری، سینٹری انسپکٹر اور نمبردار۔
- طلبہ کو بتائیں کہ یونین کونسل کے ارکان، ناظم اور نائب ناظم کیسے منتخب ہوتے ہیں۔



1- مختصر جواب دیں۔

(i) حکومت کسے کہتے ہیں؟

....

(ii) سکول کا انتظام کون چلاتا ہے؟

....

(iii) گاؤں کا انتظام کون چلاتا ہے؟

....

(iv) ضلع ناظم کسے کہتے ہیں؟ وہ کیا کام کرتا ہے؟

....

(v) یونین کونسل کے ارکان کو کون منتخب کرتا ہے؟

....

2- آپ کے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ جو کام کرتے ہیں ان پر (✓) نشان لگائیں۔

(i) بچوں کی حاضری لگانا۔ ☐

(ii) سکول کا نظم وضبط قائم رکھنا۔ ☐

(iii) سکول کو صاف سُتھرا رکھنا۔ ☐

(iv) بچوں کے والدین سے ملنا۔ ☐

(v) بچوں سے ماہانہ فیس وصول کرنا۔ ☐

(vi) معیاری تعلیم دینا۔ ☐

باب 10 حکومت اور شہریوں کے حقوق و فرائض

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اُن خدمات سے واقف ہو سکیں جو حکومت گاؤں / شہر کے لوگوں کو فراہم کرتی ہے۔
- اپنے بنیادی حقوق مثلاً تعلیم، کھیل اور صحت وغیرہ کو جان سکیں۔
- ہر حق کے لحاظ سے اپنی ذِمّہ داریوں کو پہچان سکیں۔

دیہات اور شہروں میں سکول قائم کرنا حکومت کی ذمّہ داری ہے۔ اُن سکولوں میں بچّے پڑھتے ہیں۔ سکول کو ٹھیک طریقے سے چلانے کے لیے حکومت فرنیچر، سٹاف اور طالب علموں کے پڑھنے کے لیے کتابیں مہیا کرتی ہے۔ اچھا شہری بننے کے لیے مناسب تعلیم حاصل کرنا اور محنت کرنا ہر شہری کا حق بھی ہے اور فرض بھی۔



حکومت اپنے شہریوں کی صحت کا خیال رکھنے کے لیے ہسپتال بھی بناتی ہے۔ ان ہسپتالوں کو چلانے کے لیے حکومت دوائیں، ڈاکٹر، نرسیں اور دوسرا سٹاف مہیا کرتی ہے۔ یہ لوگ شہریوں کی صحت کا خیال رکھتے ہیں۔





ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو تعلیم حاصل کرنے کے فوائد بتائیں۔



حکومت اپنے شہریوں کے جان و مال کی حفاظت کرتی ہے۔ شہریوں کی حفاظت کے لیے ہر علاقے میں پولیس اسٹیشن ہوتا ہے۔ حکومت شہریوں کی آمد و رفت کے لیے سڑکیں بناتی ہے۔







حکومت اپنے شہریوں کو بجلی، پانی اور گیس بھی مہیا کرتی ہیں۔

شہریوں کی سیر و تفریح کے لیے حکومت کھیل کے میدان، پارک اور سیر گاہیں بھی بناتی ہے۔



یہ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ کھیل کے میدانوں اور پارکوں میں موجود مختلف اشیا کی حفاظت کریں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم ان جگہوں کو صاف ستھرا رکھیں ہمیں پھول نہیں توڑنے چاہییں۔

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ شہر اور گاؤں کا ماحول صاف ستھرا رکھے۔



ہدایات برائے اساتذہ

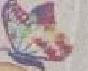
- طالب علموں کو کھیل اور تفریحی سرگرمیوں کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔



کھانا پکانے سے پہلے میری امّی سبزی اور دوسری کھانے کی چیزیں دھوتی ہیں۔ ہمیں صاف برتن میں کھانا دیتی ہیں۔ ہم صابن سے ہاتھ دھو کر کھانا کھاتے ہیں۔ ہم ہمیشہ پانی اُبال کر پیتے ہیں۔







سرگرمی 1 کھانا کھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟ ....

....

سرگرمی 2 ایک اچھے طالب علم کی کیا خوبیاں ہیں؟

1- وہ باقاعدگی سے سکول جاتا / جاتی ہے۔

2- وہ گھر کا کام باقاعدگی سے مکمل کرتا / کرتی ہے

3- ....

4- ....



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو بتائیں کہ کھانا کھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟



پانی اُبالنے سے اس میں موجود جراثیم مرجاتے ہیں
اُبلا ہوا پانی پینے سے ہم بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔
جب ہم میں سے کوئی بیمار ہو جاتا ہے تو والدین ہمیں
ڈاکٹر کو دکھانے کے لیے ہسپتال لے جاتے ہیں۔
حکومت ہماری زندگیوں کو آرام دہ بنانے کے
لیے بہت سے کام کرتی ہے۔ اس سہولتوں سے
فائدہ اُٹھانے کے لیے ہمارا بھی فرض ہے کہ بجلی، پانی اور گیس کے بِل وقت پر ادا کریں۔



ہمیں چاہیے کہ پانی، بجلی اور گیس کو ضائع
ہونے سے بچائیں۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ گھر اور
گلی محلوں کو صاف رکھیں۔ حکومت کے ملازمین
سے تعاون کریں۔ خود کو صحت مند رکھنے کے لیے
ہمیں چاہیے کہ مناسب وقت پر بیماریوں سے
بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔ خراب اور گندی چیزیں کھانے سے پرہیز کریں اور اپنے ارد گرد کو
صاف ستھرا رکھیں۔

سرگرمی 3 ہم اپنے گھر، گلی اور شہر کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟

....

....

....



1- مختصر جواب دیں:

(i) لوگ تفریح کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

....

(ii) آپ اپنے فارغ وقت میں کون سا کھیل کھیلتے ہیں؟

....

(iii) پانی اُبالنے سے کیا ہوتا ہے؟

....

(iv) حکومت کی کیا ذمہ داری ہے؟

....

(v) ہر شہری کی کیا ذمہ داری ہے؟

....

2- درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

کون سا کام حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے؟

(الف) کاروبار کرنا (ب) شہریوں کو خوراک مہیا کرنا

(ج) قدرتی آفات کی صورت میں شہریوں کی مدد کرنا

باب 11

بیماریوں سے بچاؤ

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ جراثیم کیا ہوتے ہیں۔
- جراثیم پھیلنے کے طریقے جان سکیں۔
- ڈینگی بخار کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔
- ڈینگی بخار کے اسباب اور علامات بتا سکیں۔
- ڈینگی سے بچنے کی حفاظتی تدابیر بیان کر سکیں۔

گندے ماحول سے کئی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ماحول کی گندگی سے خطرناک جراثیم، وائرس اور خطرناک کیڑے مکوڑے پیدا ہوتے ہیں۔ جراثیم اور وائرس بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ ہمیں بیمار کر دیتے ہیں۔ یہ ہوا، پانی یا اُن چیزوں میں ہوتے ہیں، جنھیں ہم چُھوتے ہیں۔

گندے ماحول سے خطرناک کیڑے مکوڑے مثلاً مچھر پیدا ہوتے ہیں۔ مچھر اپنے ساتھ ایسے جراثیم اور وائرس لیے پھرتے ہیں، جو ملیریا اور ڈینگی بخار کا سبب بنتے ہیں۔

مچھر ہمیں کاٹتے ہیں اور ملیریا یا ڈینگی کے جراثیم اور وائرس ہمارے جسم میں داخل کر دیتے ہیں۔

ملیریا بخار



ملیریا مچھر ایک آدمی کو کاٹتے ہوئے

ملیریا کے جراثیم ملیریا مچھر کے کاٹنے سے پھیلتے ہیں۔ ملیریا کے مریض کو سردی لگتی ہے۔ اُس پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ اُسے شدید بخار ہو جاتا ہے۔ ملیریا کے مچھر عام طور پر رات کو کاٹتے ہیں۔

ڈینگی بخار


ڈینگی مچھر ایک آدمی کو کاٹتے ہوئے

ڈینگی بخار کا وائرس ڈینگی مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔

ڈینگی مچھر کے جسم پر سفید دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ عام طور پر صبح کے وقت اور عصر کے بعد کاٹتا ہے۔

ڈینگی کے مریض کو شدید بخار ہو جاتا ہے۔ اُس کے سر، کمر اور جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے۔

ڈینگی کے مریضوں کو ہسپتال جانا چاہیے یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔



ڈینگی سے بچنے کی حفاظتی تدابیر

- اپنے گھر، گلی، سکول اور شہر کو صاف رکھیں۔
- مچھر دانی لگا کر سوئیں۔

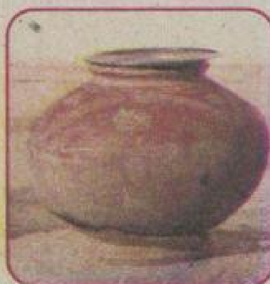


- مچھروں سے بچنے کے لیے مچھر بھگانے والے سپرے، جلیبیاں اور مَیٹ استعمال کریں۔





- پورے بازوؤں والی قمیصیں پہنیں۔ جرابیں اور پاجامہ پہنیں۔
- جن جگہوں پر ڈینگی مچھر پل سکتا ہے، اُن کو ختم کریں۔





- پانی ذخیرہ کرنے والے برتن مثلاً بالٹیاں، ٹب اور ٹینکیاں ڈھانپ کر رکھیں۔

گملوں، پرانے ٹائروں، گڑھوں اور اپنے گھر کے ارد گرد گہری جگہوں پر زیادہ دیر تک پانی جمع نہ ہونے دیں۔



1۔ مختصر جواب دیں۔

(i) جراثیموں اور وائرس سے کیا مراد ہے؟

(ii) ڈینگی وائرس انسانی جسم میں کس طرح داخل ہوتا ہے؟

(iii) ملیریا بخار کون پھیلاتا ہے؟

(iv) ڈینگی بخار کون پھیلاتا ہے؟

(v) ڈینگی بخار کی چند علامات لکھیں۔

(vi) خود کو ڈینگی بخار سے بچانے کی چند حفاظتی تدابیر بتائیں۔

2۔ دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

مچھر ڈینگی ہسپتال پلتے صاف

(i) اپنے گھر، سکول، گلی اور شہر کو .... رکھیں۔

(ii) گندے ماحول سے خطرناک .... پیدا ہوتے ہیں۔

(iii) .... مچھر کے جسم پر سفید دھاریاں ہوتی ہیں۔

(iv) ڈینگی بخار کے مریضوں کو فوری طور پر .... جانا چاہیے۔

(v) جن جگہوں پر ڈینگی کے مچھر .... ہیں، ہمیں اُن کو ختم کر دینا چاہیے۔

ماحول کی وہ تمام چیزیں جن سے ہم فائدہ اُٹھاتے ہیں قدرتی وسائل کہلاتی ہیں۔

ہوا، سمندر، دریا، زمین اور معدنیات مثلاً کوئلہ، تیل، لوہا، سونا اور نمک وغیرہ قدرتی وسائل کی چند مثالیں ہیں۔

سرگرمی 1

طلبہ اپنے اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ، بڑے والدین یا بہن بھائیوں سے کچھ اور قدرتی وسائل کے نام پوچھیں۔ اپنے ہم جماعتوں کو بھی ان وسائل کے نام بتائیں۔

زمین۔ ایک قدرتی وسیلہ

زمین بھی قدرتی وسائل میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو زرخیز زمین عطا کی ہے۔ اس میں وسیع میدان ہیں جو فصلیں کاشت کرنے کے لئے موزوں ہیں۔ ہماری زمین پر بلند پہاڑ اور جنگل ہیں۔ ہماری زمین معدنیات سے مالامال ہے۔

ہم زمین کو کئی طریقوں سے استعمال میں لاتے ہیں۔



1. ہم زمین فصلیں اُگانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔



ہدایات برائے اساتذہ:

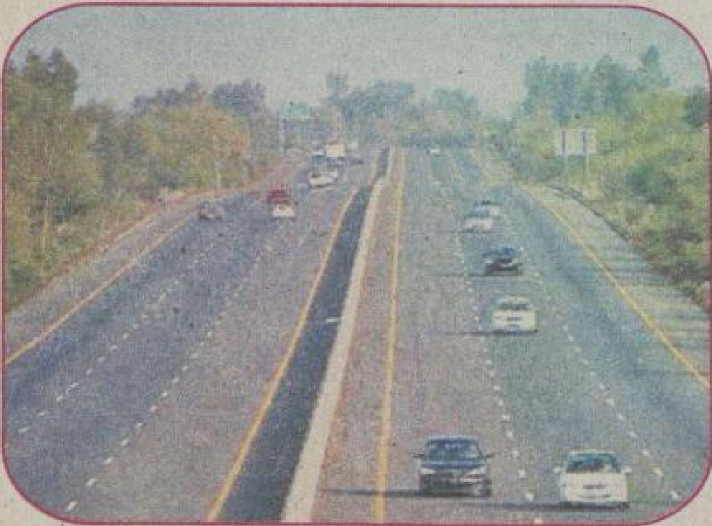
- بچوں کو مختلف قدرتی وسائل پہچاننے میں مدد کریں۔



2. کچھ زمین جانوروں کے چرنے کے لیے چراگاہوں کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔



3. زمین رہائشی علاقے مثلاً گاؤں، قصبے اور شہر بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔



4. سڑکوں کی تعمیر کے لیے بھی زمین استعمال ہوتی ہے۔



5. جنگلات کے لیے بھی زمین استعمال ہوتی ہے۔



ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو زمین کے مختلف استعمال سمجھائیں۔



6. کھیل کے میدان، پارک اور دوسری تفریح گاہیں بنانے کے لیے بھی زمین استعمال کی جاتی ہے۔





7. بہت سی معدنیات بھی زمین سے نکلتی ہیں۔



مشق



1- مختلف چیزوں کی تصاویر دی گئی ہیں۔











(i) ان چیزوں پر (✓) لگائیں جو جماعت کے کمرے میں موجود ہیں۔

(ii) ان چیزوں پر (×) لگائیں جو جان دار ہیں۔

(iii) بے جان اشیا کی شناخت کریں۔

2- مختصر جواب تحریر کریں۔

(i) ماحول کا کیا مطلب ہے؟

....

....

(ii) قدرتی وسائل کا کیا مطلب ہے؟

....

....

(iii) زمین کے کچھ استعمال بتائیں۔

....

....

....

باب 13

پانی

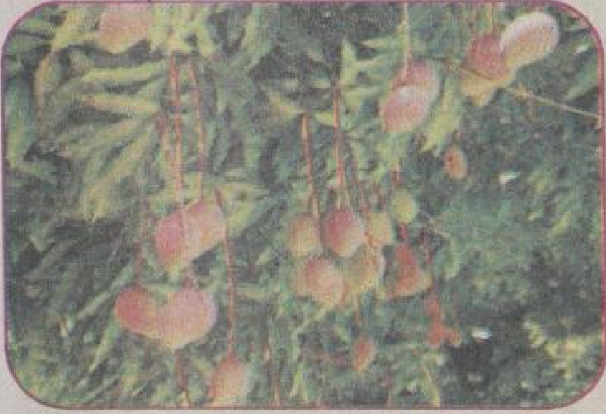
تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جان داروں کے لیے پانی کی اہمیت جان سکیں۔
- پانی کے قدرتی ذرائع پہچان سکیں۔
- اپنے علاقے میں پانی کے اہم ذرائع جان سکیں۔
- پانی کے ذرائع کی اہمیت جان سکیں۔
- یہ بیان کرسکیں کہ قدرتی ذریعہ سے حاصل شدہ پانی گھروں کے نلکوں تک کیسے پہنچتا ہے۔
- روزمرّہ کے ایسے کام بتا سکیں جن میں ہم پانی استعمال کرتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ پینے کے لیے صاف پانی استعمال کرنا چاہیے۔
- یہ جان سکیں کہ ہمارے ملک کے کچھ شہریوں کو ہمیشہ پانی کی کمی کا سامنا رہتا ہے۔

پانی انسانوں، جانوروں اور پودوں کے لیے ضروری ہے۔ یہ پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔







تازہ ہوا اور اچھی خوراک کے علاوہ صاف پانی بھی ہماری ضرورت ہے۔

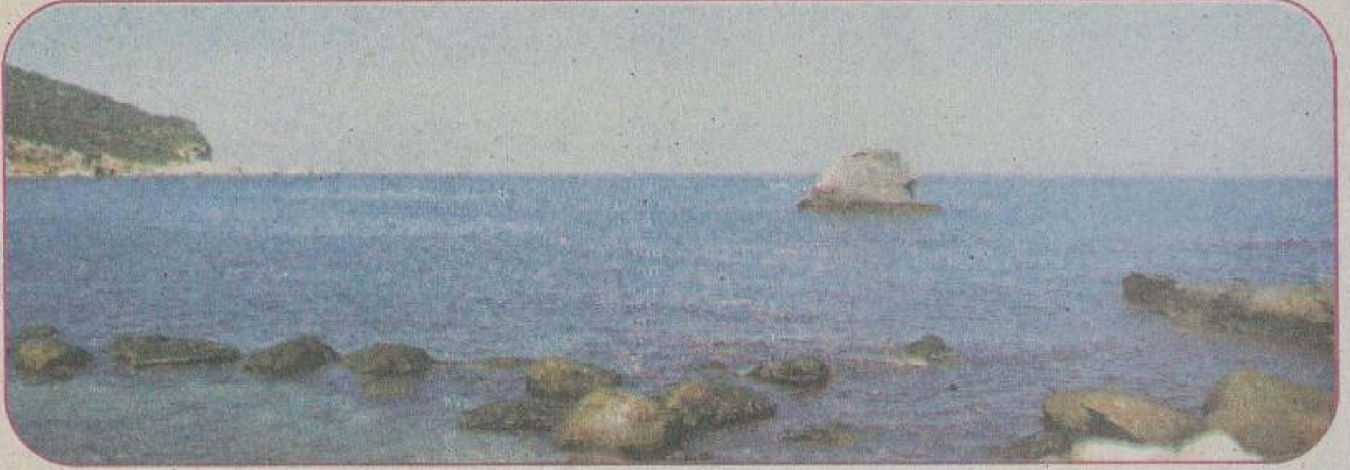
ہماری زمین کے 70 فی صد حصّے پر پانی موجود ہے۔



ہدایات برائے اساتذہ

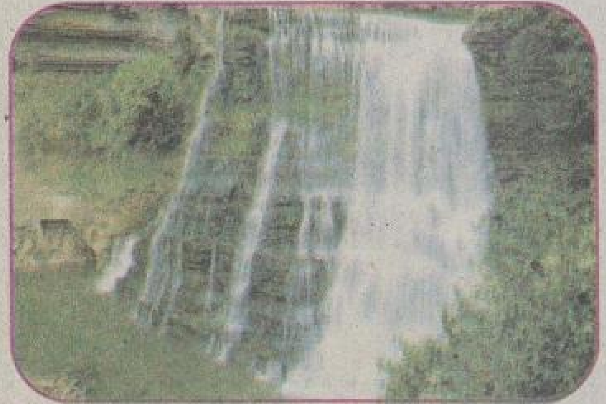
- طالب علموں پر انسانوں، جانوروں اور پودوں کے لیے پانی کی اہمیت واضح کریں۔

پانی کے بڑے ذخیرے کو سمندر کہتے ہیں۔



تازہ پانی کے ذرائع

تازہ پانی کے قدرتی ذرائع ہمارے لیے نہایت اہم ہیں۔ یہ پانی ہم گھروں اور کارخانوں میں استعمال کرتے ہیں۔ ہم اسی پانی سے فصلیں بھی اُگاتے ہیں جن سے ہمیں خوراک ملتی ہے۔ تازہ پانی کے ذرائع یہ ہیں۔



چشمہ



برف کا پہاڑ



بارش



دریا

سرگرمی 1 طلبہ سے ایک چارٹ بنوائیں جس میں پانی کے تمام ذخائر کا ذکر ہو۔ اس چارٹ کو جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

شہر اور قصبے میں موجود میونسپل کمیٹی ٹیوب ویل کی مدد سے زمین کے نیچے سے پانی نکالتی ہے، اسے ٹینکی میں ذخیرہ کرتی ہے۔ یہ پانی فِلٹر سے گزار کر پائپوں کے ذریعے گھروں میں پہنچتا ہے۔



پانی کا نلکا



ٹیوب ویل



پانی کی ٹینکی



ہدایات برائے اساتذہ

- تازہ پانی کے ذرائع کی اہمیت بتائیں۔
- قدرتی ذریعے سے حاصل کیے گئے پانی کی گھر میں لگی ٹونٹیوں تک پہنچنے کے عمل کی وضاحت کریں۔

سرگرمی 2 آپ کے گھر پانی کس طرح پہنچتا ہے۔

....

....

پانی کا استعمال



فصلیں سیراب کرنا



نہانا



پانی سے بجلی بنانا



کھانا پکانا



پانی سے آگ بجھانا۔



Water sports

بیماریوں سے بچنے کے لیے پینے کے لیے استعمال ہونے والا پانی ہر قسم کی گندگی اور جراثیموں سے پاک ہونا چاہیے۔ جن علاقوں میں بارش کم ہوتی ہے، وہاں پانی کے ذخائر بہت کم ہیں۔ ان علاقوں میں لوگوں کو بہت دُور سے پانی لانا پڑتا ہے۔

گھریلو استعمال کے لیے پانی دُور دراز سے لایا جا رہا ہے۔

آبادی میں اضافے کی وجہ سے پانی کے ذرائع ہماری ضرورت کو پورا نہیں کرتے۔ اس لیے ہم سب کا اخلاقی فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی دی گئی پانی جیسی نعمت کو ضائع کرنے سے پرہیز کریں۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں سے پوچھیں کہ وہ اپنے علاقے کی ایسی جگہوں کے نام بتائیں جہاں پانی کی قلت ہے۔
- طالب علموں کو وہ طریقے بتائیں جن سے گھروں میں پانی کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔



1- مختصر جواب دیں۔

(i) پانی کے ذرائع کے نام لکھیں۔

....

(ii) پانی انسانوں کے لیے کیوں ضروری ہے؟

....

....

(iii) پانی کو ضائع ہونے سے بچانا کیوں ضروری ہے؟

....

....

(iii) آپ روزمرّہ کے کِن کاموں کے لیے پانی استعمال کرتے ہیں۔

....

....

2- دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

زمین زندہ پانی دریا

(i) تمام جان دار پانی کے بغیر .... نہیں رہ سکتے۔

(ii) ہماری .... کے 70 فی صد حصے پر پانی ہے۔

(iii) برف کے پہاڑ، چشمے اور .... پانی کے قدرتی ذرائع ہیں۔

(iv) ہمارے لیے .... کے قدرتی ذرائع بہت اہم ہیں۔

باب 14

پودے

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنے اردگرد اُگنے والے پودوں کے نام بتا سکیں۔
- یہ بتا سکیں کہ جڑ، تنے، پتے اور پھول کیا کام کرتے ہیں۔
- کھائی جانے والی جڑوں کی پہچان کر سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ تمام پھلوں کے اندر بیج ہوتے ہیں۔
- یہ بتا سکیں کہ پودے ہمارے کس کام آتے ہیں۔
- پودے کے بڑے بڑے حصوں کی پہچان کر سکیں۔
- اپنے اردگرد پائے جانے والے مختلف قسم کے پتوں کی پہچان کر سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ کچھ پودے بیجوں سے پیدا ہوتے ہیں۔
- اپنے اردگرد پائے جانے والے کچھ پھول دار اور بغیر پھول والے پودوں کے نام بتا سکیں۔
- یہ بتا سکیں کہ پودے کی نشوونما کے لیے مٹی اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے آس پاس بہت سے پودے ہیں۔ ان میں سے کچھ پودے کافی بڑے اور اُونچے ہیں۔ ہم انھیں درخت کہتے ہیں کچھ پودے نرم اور بہت چھوٹے ہوتے ہیں، ہم انھیں جڑی بوٹیاں کہتے ہیں۔ کچھ پودے نہ تو بہت بڑے ہوتے ہیں اور نہ ہی بہت چھوٹے۔ انھیں ہم جھاڑیاں کہتے ہیں۔


درخت


جڑی بوٹیاں


جھاڑی



ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو درختوں، جڑی بوٹیوں اور جھاڑیوں میں فرق کرنا سکھائیں۔
- طالب علموں کو اُن کے آس پاس پائے جانے والے پودوں کے سادہ مقامی نام بتائیں۔

سرگرمی 1 طلبہ استاد صاحب / استانی صاحبہ کے ساتھ سکول کے لان یا سکول کے قریب کسی میدان میں جائیں اور معلوم کریں کہ یہاں کون کون سے پودے ہیں۔

1- ان پودوں میں درختوں، جڑی بوٹیوں اور جھاڑیوں کی پہچان کریں۔
2- کیا آپ اپنے اردگرد کے کچھ پودوں کے نام بتا سکتے ہیں؟
3- کیا آپ کے گھر میں پودے ہیں؟
4- کیا آپ ان پودوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

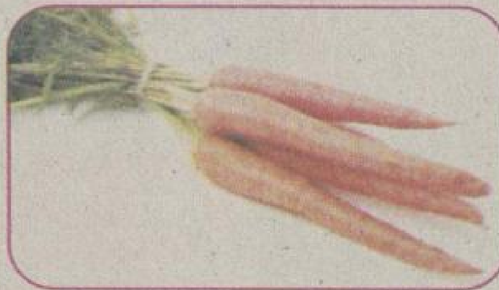
تمام پودوں کے چار بڑے حصے ہوتے ہیں۔

جڑ، تنا، پتّے اور پھول۔

جڑ پودے کی جڑیں زمین کے اندر بڑھتی ہیں۔ جڑیں زمین سے پانی جذب کرتی ہیں۔ پودوں کو زندہ رہنے اور بڑھنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

کچھ جڑیں موٹی اور رس دار ہوتی ہیں۔ ہم ایسی جڑوں کو کھاتے بھی ہیں۔


مولی


گاجر


چقندر


شکرقندی


شلجم


ہدایات برائے اساتذہ:

- بچوں سے پودے کے حصوں کی پہچان کروائیں۔
- ہر حصے کے کام کی وضاحت کریں۔

تنا



تنا پودے کو سیدھا کھڑا رکھتا ہے۔

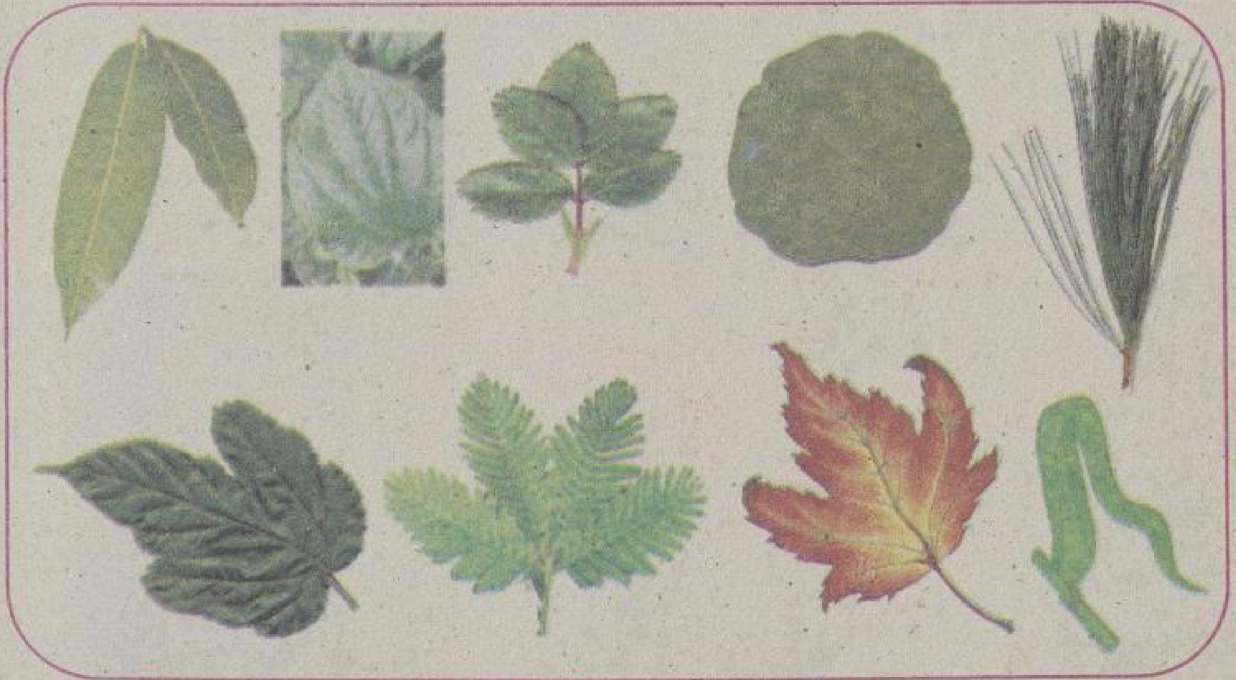
یہ پتّوں اور پھُولوں تک پانی پہنچانے کا کام بھی کرتا ہے۔

پتے

پتے سبز ہوتے ہیں۔

یہ پودے کے لیے خوراک بناتے ہیں۔

پتے مختلف شکل اور سائز کے ہوتے ہیں۔ بعض چپٹے اور چوڑے ہوتے ہیں۔ بعض پتلے اور لمبے۔ کچھ کے سرے نوک دار ہوتے ہیں۔ بعض پتوں کے کنارے کٹے ہوئے یا دندانے دار ہوتے ہیں۔



سرگرمی 2

- مختلف پودوں کے کچھ پتے اکٹھے کریں۔
- ان کی شکل اور سائز کا مشاہدہ کریں۔
- ان پتّوں کو کسی کاپی / کتاب کے اندر رکھیں۔
- جب پتے سوکھ جائیں تو انھیں اپنی کاپی میں لگائیں۔

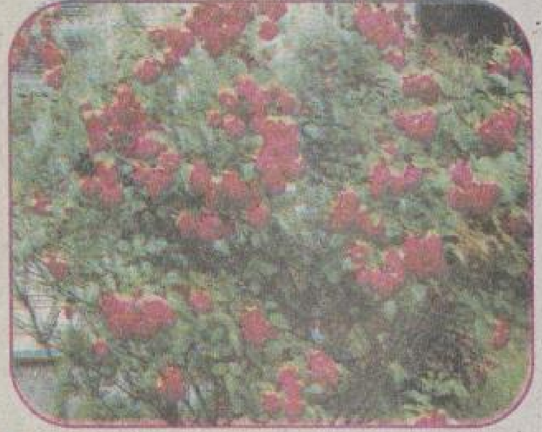


ہدایات برائے اساتذہ

- اپنی نگرانی میں بچوں سے مختلف پودوں کے پتے اکٹھے کروائیں۔ انھیں ان کی شکلیں اور سائز سمجھائیں۔
- بچّوں کو پودوں کے مختلف حصوں کے کام سمجھائیں۔

پھُول

بہت سے پودوں پر پھُول لگتے ہیں۔ کچھ پودوں پر پھُول نہیں لگتے۔ نیچے کچھ پھُول دار اور غیر پھُول دار پودے دکھائے گئے ہیں۔





پھُول دار پودے





غیر پھُول دار پودے



ہر پھل کے اندر بیج ہوتے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

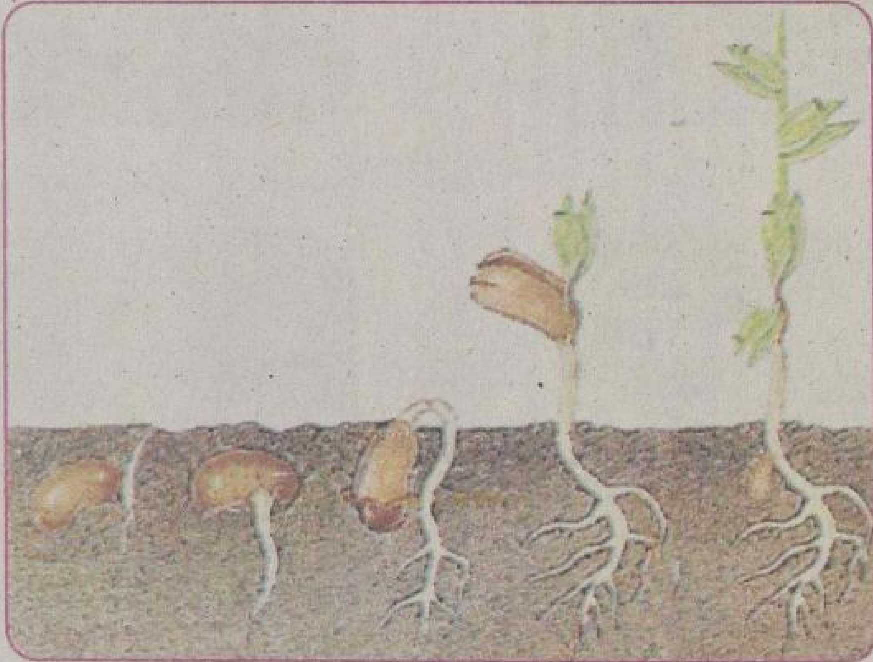
- بچوں کو پھُول دار اور غیر پھُول دار پودوں کی پہچان کرائیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ ہر پھل کے اندر بیج ہوتے ہیں۔

بیجوں سے پودے کیسے پیدا ہوتے ہیں؟

سرگرمی 3

1- آئس کریم والے خالی کپ یا کسی دوسرے استعمال شدہ برتن میں تھوڑی سی ریت ڈالیں۔

2- ریت میں چنے، لوبیے یا مٹر کے چند بیج دبا دیں اور پانی دیں۔
(آپ چنے، لوبیے یا مٹر کے علاوہ اور بیج بھی استعمال کر سکتے ہیں۔)



3- اس کپ کو باہر کسی محفوظ جگہ پر چند دن پڑا رہنے دیں۔ احتیاط کریں کہ نہ تو ریت خشک ہو اور نہ ہی پانی میں ڈوبی ہو۔

4- ہر دو روز کے بعد مشاہدہ کرتے رہیں اور اپنی کاپی میں تصویریں بناتے رہیں۔

5- چند دن بعد آپ نے کیا دیکھا؟

پودوں کو بڑھنے کے لیے مٹی اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- مشاہدے کے دوران بچوں سے مختلف سوالات کریں۔
- بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی سوالات کریں۔

پودے کئی طرح سے ہماری مدد کرتے ہیں۔ پودے ہمارے دوست ہیں۔ وہ ہمیں بہت سے فائدے پہنچاتے ہیں۔



ہم اپنی خوراک پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔



پودوں سے ہمیں روئی حاصل ہوتی ہے جس سے ہم کپڑے بناتے ہیں۔



فرنیچر، دروازے اور کھڑکیاں بنانے کے لیے لکڑی پودوں سے حاصل ہوتی ہے۔



درخت جانوروں کو رہنے کے لیے جگہ مہیا کرتے ہیں۔



خوبصورت پودوں اور باغوں کو دیکھ کر ہمیں خوشی ہوتی ہے۔

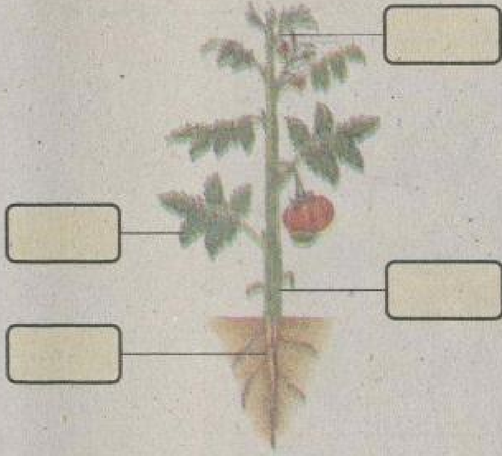


درخت ہمیں آرام کرنے کے لیے سایہ فراہم کرتے ہیں۔ وہ سانس لینے کے لیے آکسیجن بھی مہیا کرتے ہیں۔



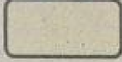
پودوں کی اہمیت کے بارے میں بچوں کے مابین ایک بحث کا اہتمام کریں۔





1۔ پودے کے حصے دکھائے گئے ہیں
ان حصوں کے نام لکھیں۔

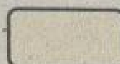
2۔ مختلف پودوں کی تصویریں دی گئی ہیں۔ درختوں پر د ، جھاڑیوں پر جھ اور جڑی بوٹیوں پر ج لکھیں۔











3۔ پودوں کے تین اہم فائدے بتائیں۔

....

....

....

باب 15

جانور

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنے آس پاس پائے جانے والے جانوروں کے نام بتا سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ خشکی پر رہنے والے جانوروں کی خصوصیات اُن جانوروں سے مختلف ہوتی ہیں جو پانی یا ہوا میں رہتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں، جو جوان ہو کر بڑے جانور بن جاتے ہیں۔
- مختلف جانوروں اور اُن کے بچوں کے نام بتا سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ کچھ جانوروں کے بچے اپنے ماں باپ کی طرح دکھائی نہیں دیتے۔
- اُن جانوروں کے نام بتا سکیں جو اپنے بچوں کو دودھ پلاتے ہیں اور جوان ہونے تک اُن کا خیال رکھتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ جانوروں کو رہنے کے لیے کسی مسکن کی ضرورت ہوتی ہے۔
- اُن مختلف جگہوں کے نام بتا سکیں جہاں جانور رہتے ہیں۔

دُنیا میں بہت سے جانور پائے جاتے ہیں۔

خشکی کے جانور وہ جانور جو خشکی پر رہتے ہیں، اُنھیں خشکی کے جانور کہتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ جانور ایسے ہیں، جن کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ خشکی کے کچھ جانور رینگ کر چلتے ہیں۔









ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو خشکی، آبی اور فضائی جانوروں پر مشتمل چارٹ دکھائیں۔ اُنھیں سمجھائیں کہ جانوروں کی خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔

پرندے

پرندے ہوا میں اُڑتے ہیں۔ اُن کے پر، چونچ اور پنجے ہوتے ہیں۔






پانی کے جانور

یہ جانور پانی میں تیرتے ہیں۔ ان کے پر اور گلپھڑے ہوتے ہیں۔ یہ انھیں تیرنے اور پانی میں سانس لینے میں مدد دیتے ہیں۔






ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو خشکی، آبی اور فضائی جانوروں پر مشتمل چارٹ دکھائیں۔ اُنھیں سمجھائیں کہ جانوروں کی خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔

جانور اور اُن کے بچّے

تمام جانوروں کے ننھے بچّے ہوتے ہیں۔ وہ جوان ہوکر اپنے ماں باپ جیسے ہوجاتے ہیں۔



مرغی کے بچّوں کو چُوزے کہتے ہیں۔



گائے کے بچّے کو بچھڑا کہتے ہیں۔



بلّی کے بچّے کو بلونگڑا کہتے ہیں۔



گھوڑی کے بچّے کو بچھیرا کہتے ہیں۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو بتائیں کہ تمام جانوروں کے بچّے جوان ہوکر اپنے والدین کی کے مشابہ ہوجاتے ہیں۔
- طالب علموں کو مختلف جانوروں اور اُن کے بچّوں کے نام بتائیں۔

کچھ جانوروں کے بچّے اپنے ماں باپ کی طرح دکھائی نہیں دیتے۔ تتلی انڈے دیتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد ان انڈوں سے لاروا بن جاتا ہے۔ اسے سنڈی کہتے ہیں۔ سنڈی سے پیوپا بنتا ہے۔ یہ بعد میں تتلی بن جاتا ہے۔

تتلی

① انڈے

② لاروا

③ پیوپا

④



ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو سمجھائیں کہ کچھ جانور مثلاً تتلی اور مینڈک کے بچّے جوان ہونے سے پہلے مختلف مراحل سے گزرتے ہیں۔

جانوروں کا اپنے بچّوں کو دُودھ پلانا

جب تک بچّے بڑے نہ ہو جائیں، جانور اُنھیں کھلاتے پلاتے ہیں۔ وہ اُن کا خیال بھی رکھتے ہیں۔









جانوروں کے مسکن

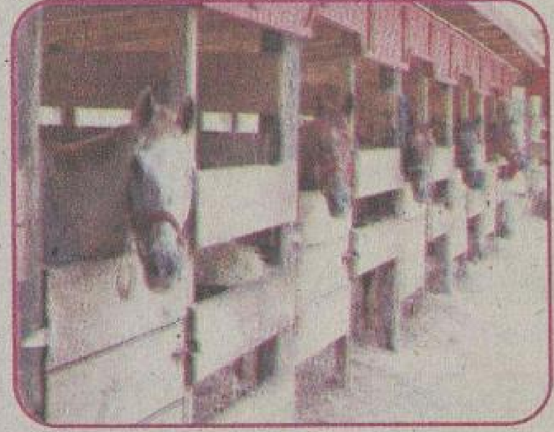
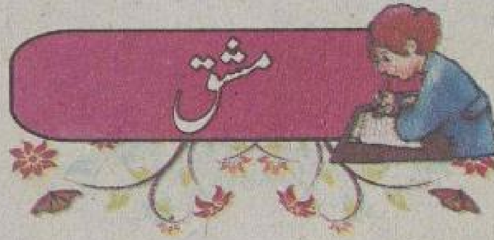
ہر جانور کو رہنے کے لیے ایک گھر کی ضرورت ہوتی ہے، جہاں وہ آرام سے رہ سکے۔ اس جگہ کو جانور کا گھر یا مسکن کہتے ہیں۔ یہ جانوروں کو موسم کی سختیوں سے بچاتے ہیں۔ جانوروں کے گھر اُنھیں دُوسرے جانوروں سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔



ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں پر جانوروں کے گھروں کی اہمیت واضح کریں۔



1- مختصر جواب دیں۔

(i) پرندوں، خشکی کے جانوروں اور پانی میں رہنے والے جانوروں کے تین تین نام لکھیں۔

....

....

(ii) خصوصیات لکھیں۔

خشکی کے جانور ....

پرندے ....

پانی کے جانور ....

(iii) کوئی سے دو جانوروں کے نام لکھیں جن کے بچے جوان ہونے سے پہلے مختلف مرحلوں سے گزرتے ہیں۔

....

(iv) جانوروں کے لیے گھروں کی اہمیت بیان کریں۔

....

....

-2 نیچے جانوروں کے بچّوں کی تصویریں دکھائی گئی ہیں۔ان کے نام لکھیں۔



....



....



....



....

-3 نیچے دیے گئے جانوروں کے گھروں کو پہچانیں اور اُن کے نام لکھیں۔



....



....



....



....

باب 16

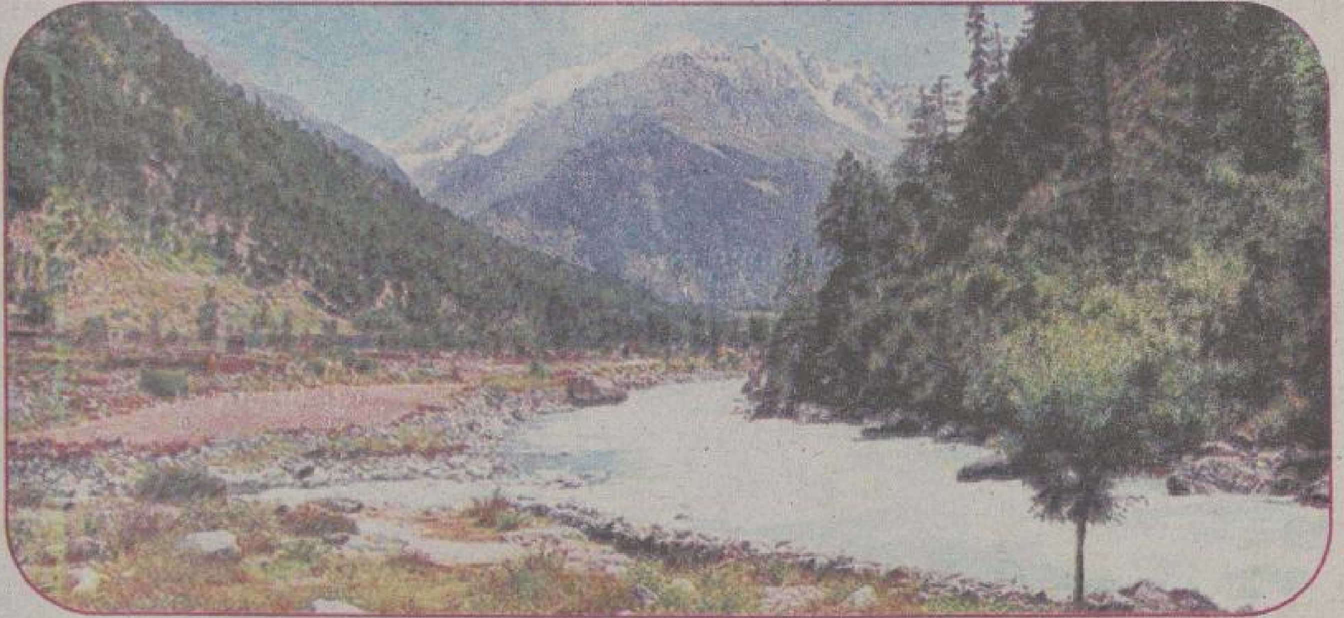
زمینی وسائل کا استعمال

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ انسان اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے زمینی وسائل استعمال کرتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ لوگ روزی کمانے کے لیے کام کرتے ہیں اور ان کاموں کے ذریعے سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔
- قدرتی طور پر پائی جانے والی اشیا کو اُن اشیا سے الگ کر سکیں جو انسان ان قدرتی اشیا کی مدد سے بناتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سے قدرتی وسائل سے نوازا ہے۔ ہوا، پانی، زمین، جنگل، پہاڑ اور معدنیات قدرتی وسائل ہیں۔ ہم ان وسائل کو بہت سے طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔







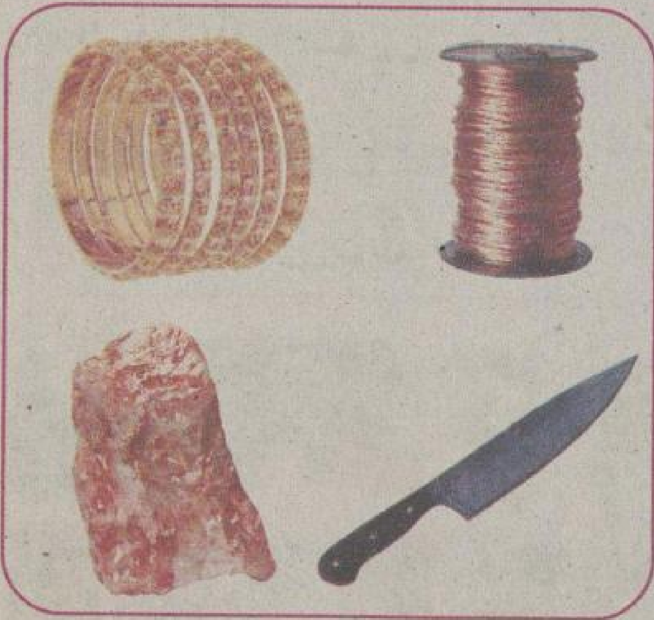
انسان بہت سی فصلیں اُگاتا ہے۔ ان فصلوں سے خوراک اور لباس کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔





پتھر اور معدنیات جیسے کوئلہ، لوہا، سونا، تانبا اور نمک وغیرہ پہاڑوں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ ہم ان سے بہت سی چیزیں بناتے ہیں۔





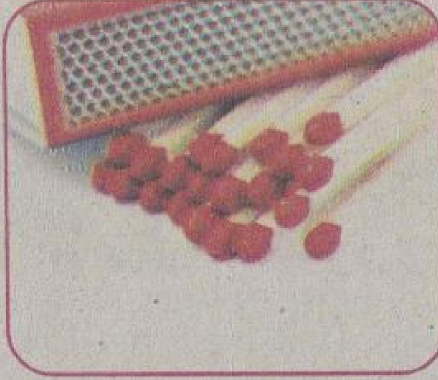


ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو بتائیں کہ انسان اپنی روزمرّہ زندگی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے قدرتی وسائل استعمال کرتے ہیں۔

سرگرمی 1 ہم پانی کو پینے کے علاوہ کن کاموں میں استعمال کرتے ہیں؟

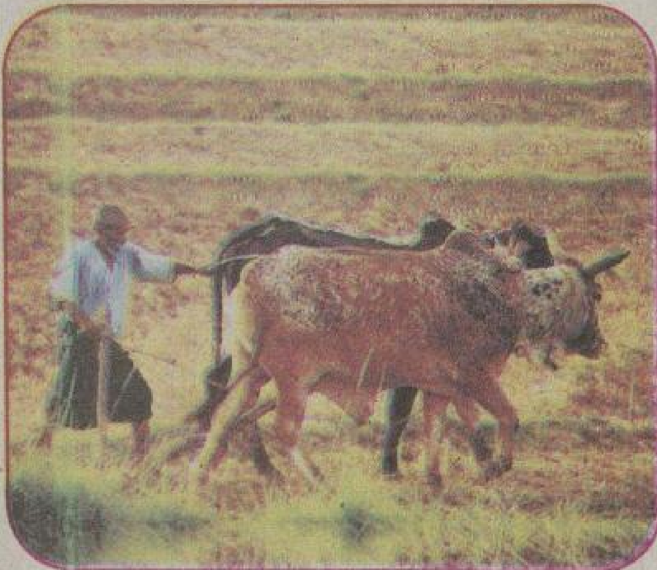
سرگرمی 2 نیچے تصویریں دی گئی ہیں۔ آپ ان چیزوں کی شناخت کریں جن کو استعمال کر کے یہ چیزیں بنائی گئی ہیں۔ یہ بھی بتائیں کہ یہ چیزیں ہم کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟


لوگ مختلف کام کر کے روزی کماتے ہیں۔ روزی کمانے کے علاوہ، لوگ کام کر کے دوسروں کی مدد بھی کرتے ہیں۔

کسان فصلیں اُگاتا ہے اور مارکیٹ میں بیچتا ہے۔

دُکان دار چیزیں بیچ کر روزی کماتا ہے۔





مستری عمارتیں بنا کر روزی کماتا ہے۔

موچی لوگوں کے جوتے مرمت کرتا ہے۔





درزی لوگوں کے کپڑے سلائی کر کے اپنی روزی کماتا ہے۔

ڈاکٹر بیماری کی صورت میں ہمارا علاج کرتا ہے۔

سرگرمی 2 سلمٰی کے والدِ محترم پولیس افسر ہیں۔ وہ کس طرح ہماری مدد کرتے ہیں؟

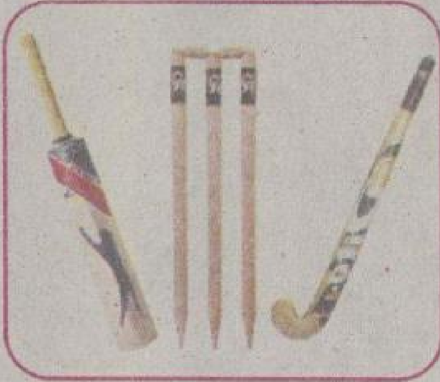


ہدایات برائے اساتذہ:

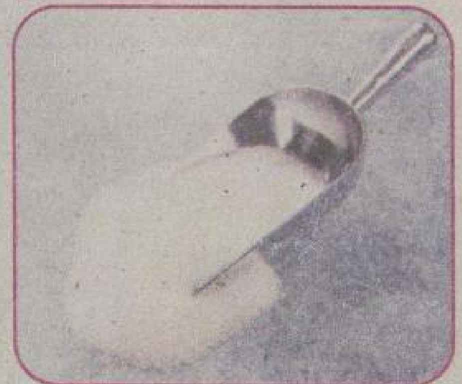
- طالب علموں کو سمجھائیں کہ لوگ مختلف کام کر کے روزی کماتے ہیں۔ ایسا کر کے وہ معاشرے میں دُوسروں کے کام آتے ہیں۔

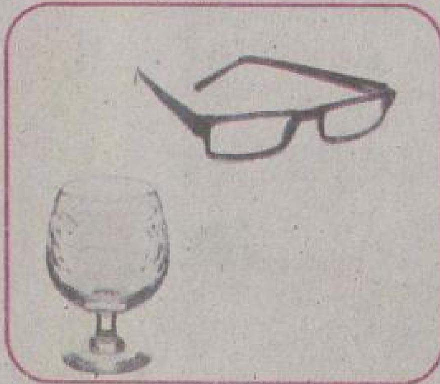
لکڑی درختوں سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ فرنیچر، دروازے، کاغذ اور کھیلوں کا سامان بنانے کے کام آتی ہے۔





کچھ چیزیں جیسے شیشہ، پلاسٹک، دوائیں، دہی اور چینی قدرتی طور پر نہیں ملتیں۔ یہ مختلف چیزوں کو ملا کر بنائی جاتی ہیں۔







1- نیچے دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

پہاڑوں مدد وسائل پلاسٹک

(i) معدنیات جیسے کہ کوئلہ، تانبا اور لوہا............ سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

(ii) ہم قدرتی .... کو بہت سے طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔

(iii) کچھ چیزیں جیسا کہ شیشہ اور .... قدرتی طور پر نہیں ملتیں۔

(iv) لوگ مختلف ملازمتیں کرتے ہیں۔اس طرح وہ دُوسروں کی .... بھی کرتے ہیں۔

2- قدرتی چیزوں کو انسان کی بنائی ہوئی چیزوں سے ملایئے۔

قدرتی چیزیں	انسان کی بنی ہوئی چیزیں
لوہا	تار
لکڑی	لباس
تانبا	بحری جہاز
کپاس	فرنیچر

3- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

کون سی چیز زمین سے حاصل نہیں ہوتی؟

(الف) گندم (ب) کپاس (ج) پلاسٹک

آپ کے لیے کپڑے کون سلائی کرتا ہے؟

(الف) بڑھئی (ب) درزی (ج) مستری

کون سی چیز ایندھن کے لیے ستعمال کی جاتی ہے؟

(الف) لوہا (ب) نمک (ج) کوئلہ

4- مختصر جواب دیں۔

(i) چار ایسی چیزوں کے نام لکھیں جو لکڑی سے بنائی جاتی ہیں۔

....

(ii) چار ایسی چیزوں کے نام لکھیں جو قدرتی طور پر نہیں ملتیں۔

....

باب 17

زراعت

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان میں اُگائی جانے والی اہم فصلوں کے نام بتا سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ فصلوں سے کئی چیزیں بنتی ہیں۔
- بازار میں کھانے کی جو عام چیزیں بکتی ہیں، ان کے قدرتی ماخذ کی پہچان کر سکیں۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ یہاں رہنے والے اکثر لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔

پاکستان کی اہم فصلیں



گندم



کپاس



چاول



گنا

ہدایات برائے اساتذہ:



- طالب علموں کو پاکستان کی اہم فصلوں کی پہچان کرائیں۔



مکئی



سورج مکھی



دالیں



باجرہ



سبزیاں



پھل



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو اُن علاقوں کے بارے میں بتائیں، جہاں مختلف فصلیں اُگتی ہیں۔

پاکستان کے قریباً ہر حصّے میں گندم اُگائی جاتی ہے۔ ہم گندم سے آٹا، میدہ اور سوجی حاصل کرتے ہیں۔ یہ چیزیں کئی اور چیزیں بنانے کے کام آتی ہیں۔



گندم کے آٹے سے روٹی بنائی جاتی ہے۔



میدے سے نان بنایا جاتا ہے۔



حلوہ بنانے کے لیے سوجی استعمال کی جاتی ہے۔



خالد میرا دوست ہے۔ جب بھی ہم اس کے گھر جاتے ہیں، اُس کی امّی ہمیں کھیر دیتی ہیں۔ کھیر دودھ، چاول اور چینی سے مل کر بنتی ہے۔



ہدایات برائے اساتذہ

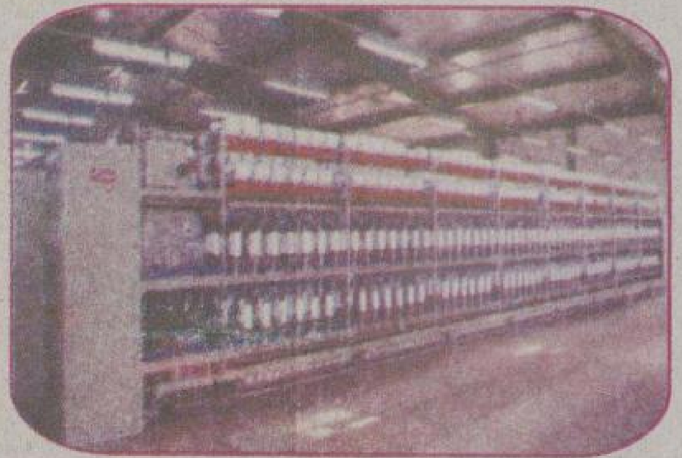
- طالب علموں کو بتائیں کہ ہم فصلوں سے کھانے پینے کی مختلف چیزیں بناتے ہیں۔

سرگرمی 1

مزید تین چیزوں کے نام لکھیں جو گندم سے بنائی جاتی ہیں۔

....

کپاس ہمارے ملک میں بہت بڑے رقبے پر اُگائی جاتی ہے۔ کپاس سے دھاگا بنایا جاتا ہے۔ دھاگے سے کپڑا بنتا ہے اور کپڑے سے لباس بنایا جاتا ہے۔



دھاگا



کپڑا

گنے کو بیلنے سے گزار کر اِس سے رَس حاصل کرتے ہیں۔ اِس رَس کو گرم کر کے گڑ، شکر اور چینی بنائی جاتی ہے۔



گُڑ بنانے کا عمل



ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو کارخانوں میں کپڑا بنانے کے مختلف مراحل بتائیں۔


گڑ


شکر


چینی

چینی بہت سی میٹھی چیزیں بنانے کے کام آتی ہے۔

سرگرمی 2 اپنی پسندیدہ میٹھی چیزوں کے نام لکھیں جو چینی کی مدد سے تیار کی جاتی ہیں۔

....

پاکستان میں پالے جانے والے جانور

ہم بھینسوں، گائیوں، بکریوں اور اُونٹوں سے گوشت، دُودھ اور کھالیں حاصل کرتے ہیں۔


بھینس


گائے


ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو بتائیں کہ گنے سے چینی کیسے بنتی ہے؟



بھیڑ

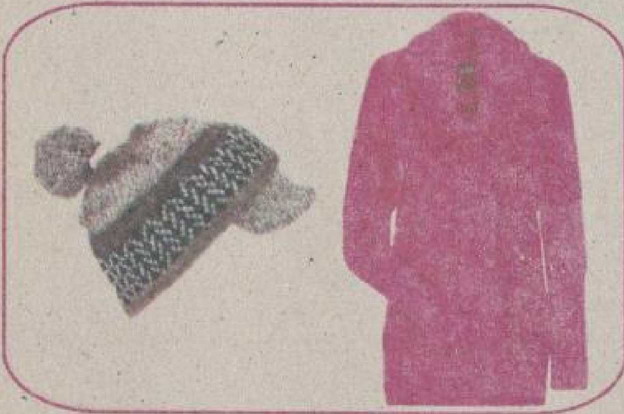


بکری

ہم بھیڑوں سے اُون حاصل کرتے ہیں۔



بھیڑ کی اُون



اُونی ٹوپی اور سویٹر

جانوروں کی کھال سے چمڑا بنتا ہے۔ اس چمڑے سے بیگ، جُوتے اور جیکٹیں بنائی جاتی ہیں۔



چمڑے کی جیکٹ



چمڑے کا بیگ



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو پالتو جانوروں سے ملنے والی مختلف چیزوں کے بارے میں بتائیں۔

سرگرمی 3 ان جانوروں کے نام لکھیں جن کا دُودھ ہم پیتے ہیں۔

....

سرگرمی 4 جانوروں کی کھالوں اور اُون سے تیار کی جانے والی چیزوں کے نام لکھیں۔

....



1- مختصر جواب لکھیں۔

(i) پاکستان کی چھ اہم فصلوں کے نام لکھیں۔

....

....

(ii) کوئی سی تین کھانے والی چیزوں کے نام لکھیں، جو گندم سے تیار کی جاتی ہیں۔

....

(iii) گنّے سے چینی کیسے بنتی ہے؟

....

....

(iv) گوشت پیدا کرنے والے کوئی سے تین جانوروں کے نام لکھیں۔

....

(v) دُودھ اور گوشت کے علاوہ جانوروں سے حاصل کی جانے والی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

....

-2 درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

(i) سورج مکھی سے حاصل کیا جاتا ہے:

(الف) آٹا (ب) سوجی (ج) کھانے کا تیل

(ii) دھاگا حاصل ہوتا ہے:

(الف) مکئی سے (ب) کپاس سے (ج) باجرے سے

(iii) چینی کون سی چیز بنانے میں استعمال ہوتی ہے؟

(الف) کھیر (ب) سُوپ (ج) نان

(iv) اُون حاصل ہوتی ہے:

(الف) گائے سے (ب) بھیڑ سے (ج) بکری سے

(v) جانوروں کی کھالیں کس چیز کے بنانے میں استعمال ہوتی ہیں؟

(الف) چمڑے کی جیکٹ (ب) اُون (ج) شال

-3 کالم (الف) میں فصلیں دی گئی ہیں۔ کالم (ب) میں ان فصلوں سے بنی ہوئی اشیا دی گئی ہیں۔ اُن چیزوں کو متعلقہ فصلوں سے ملائیے۔

کالم "الف"	کالم "ب"
کپاس	روٹی
مکئی	قمیص
گندم	گڑ
مالٹا	تیل
گنّا	جوس

باب 18 تعمیرات

تدریسی مقاصد:

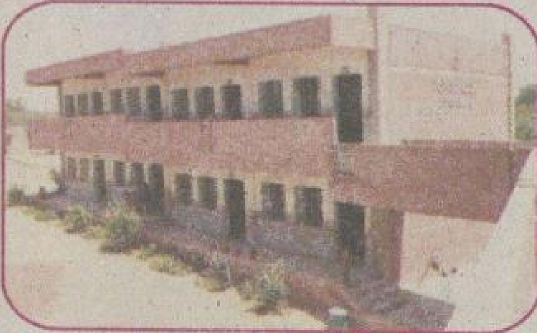
اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- شہروں اور دیہات میں عمارتوں کی تعمیر میں فرق کو جان سکیں۔
- عمارات کی تعمیر میں مختلف کاموں کی پہچان کر سکیں۔
- عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے سامان اور اوزاروں کی پہچان کر سکیں۔
- تعمیراتی سامان کی خصوصیات اور فوائد جان سکیں۔
- دی گئی تصاویر میں دنیا کی مشہور عمارات کی پہچان کر سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ تعمیراتی سامان کو مختلف شکلوں میں ڈھالا جا سکتا ہے۔

شہروں اور دیہات میں کئی قسم کی عمارتیں ہوتی ہیں۔ ان میں گھر، سکول، ہسپتال، مسجدیں اور دکانیں شامل ہیں۔

شہری عمارتیں شہروں میں زیادہ تر عمارتیں بڑی ہوتی ہیں۔ ان میں سکول، کالج، ہسپتال اور بنک وغیرہ کی عمارتیں شامل ہیں۔ ان عمارتوں کی تعمیر میں اینٹیں، سیمنٹ، بجری، ریت اور سریا وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔ شہری عمارتوں کا ڈیزائن خوب صورت ہوتا ہے۔


بنگلہ


سکول


بینک


ہسپتال

دیہاتی عمارتیں

عام طور پر دیہات میں عمارتیں سادہ ہوتی ہیں۔ ان کی تعمیر میں گارا اور کچّی یا پکّی اینٹیں استعمال کی جاتی ہیں۔ آج کل دیہاتی عمارتوں میں سیمنٹ اور لوہے کا استعمال بھی شروع ہو گیا ہے۔



دیہات کا گھر



دیہات کا سکول



دیہات کی مسجد



دیہاتی مرکزِ صحت

سرگرمی 1 صحیح جواب پر دائرہ (○) لگائیں۔

1- عام طور پر دیہاتی عمارتیں سادہ ہوتی ہیں۔ ہاں / نہیں

2- شہری عمارتیں گارے اور مٹی سے بنائی جاتی ہیں۔ ہاں / نہیں

3- ہسپتال اور کالج شہروں میں ہوتے ہیں۔ ہاں / نہیں



ہدایات برائے اساتذہ:

- مختلف عمارتوں کی تصاویر یا چارٹ دکھا کر طلبہ کو شہری اور دیہاتی عمارتوں کے فرق کی پہچان کروائیں۔

عمارتیں تعمیر کرنے کے اوزار

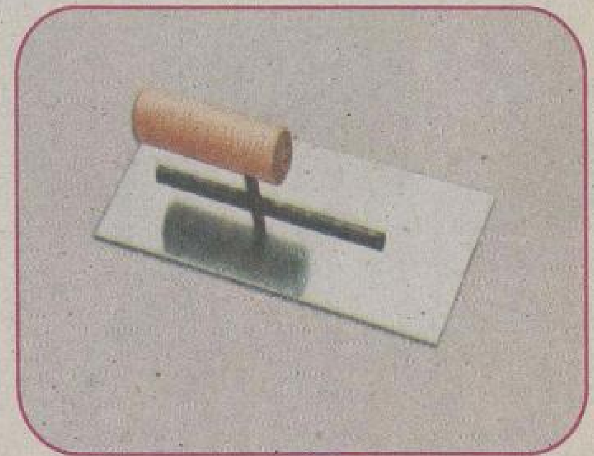
عمارتیں تعمیر کرنے والے کاری گر عام طور پر کسّی ، بیلچا، کانڈی، ہتھوڑا، تیشی، چھینی، ساہل (شاکول) اور گرمالا وغیرہ استعمال کرتے ہیں، انھیں اوزار کہتے ہیں۔



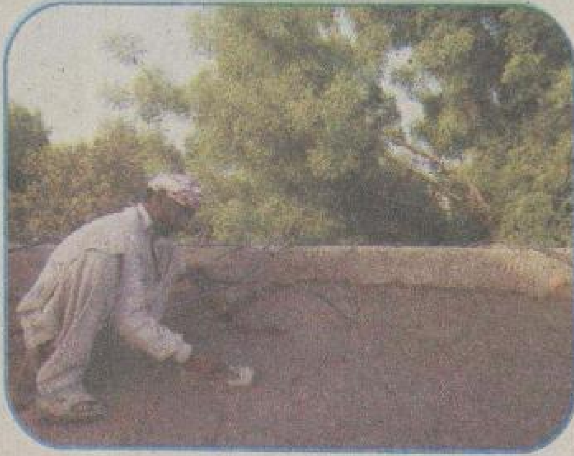
کانڈی



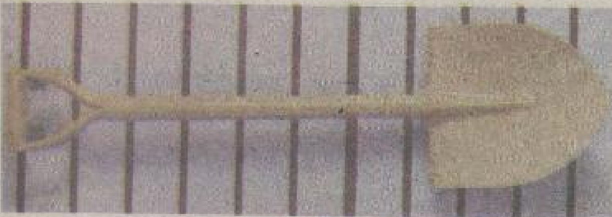
کانڈی سے دیوار کی چنائی کی جا رہی ہے۔



گرمالا



گرمالے کا استعمال



بیلچے سے گارا وغیرہ اُٹھایا جاتا ہے

ساہل





ساہل سے دیوار سیدھی رکھی جاتی ہے



سرگرمی 2 عمارتیں تعمیر کرنے والے کاریگر عام طور پر کون کون سے اوزار استعمال کرتے ہیں؟

....

(i) معمار کانڈی کہاں استعمال کرتے ہیں؟

....

(ii) گرمالے سے کیا کام لیا جاتا ہے؟

....

تعمیراتی سامان اور اُس کی خصوصیات



اینٹیں اور بجری عمارت میں مضبوطی پیدا کرتی ہیں۔

عمارات کی تعمیر میں گارا، اینٹ، سیمنٹ، ریت، بجری، سریا اور شہتیر وغیرہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان میں ایسی خوبیاں پائی جاتی ہیں جو عمارتوں کو مضبوط بناتی ہیں اور عمارت میں رہنے والوں کو سردی، گرمی اور بارش سے محفوظ رکھتی ہیں۔



سیمنٹ، بجری اور ریت کو مشین کے ذریعے ملایا جاتا ہے۔



سیمنٹ، اینٹ، ریت اور بجری کو آپس میں جوڑتا ہے۔



ہدایات برائے اساتذہ

- طلبہ کو بتائیں کہ عمارتوں کی تعمیر میں گارا، ریت، پتھر، بانس، بجری، سیمنٹ، شہتیر، سریا اور پلاسٹک کے پائپ استعمال کیے جاتے ہیں۔



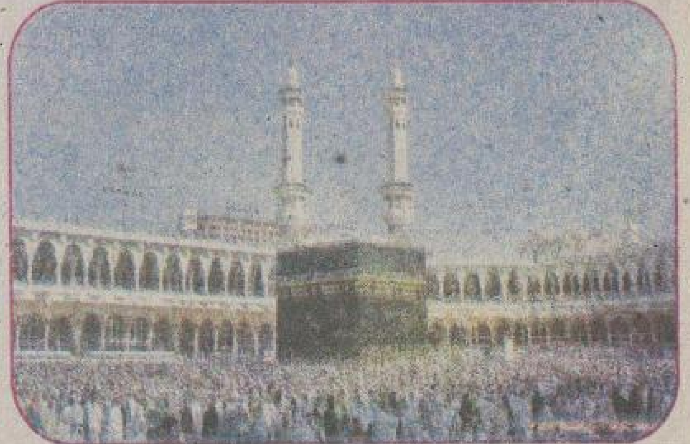
گھر بنانے کے عمل میں لکڑی استعمال کی جاتی ہے۔



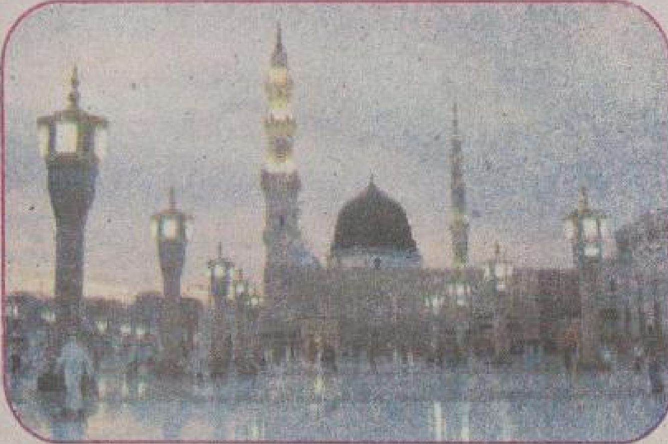
چھت میں سریا ڈالا جاتا ہے۔

دنیا کی مشہور عمارتیں

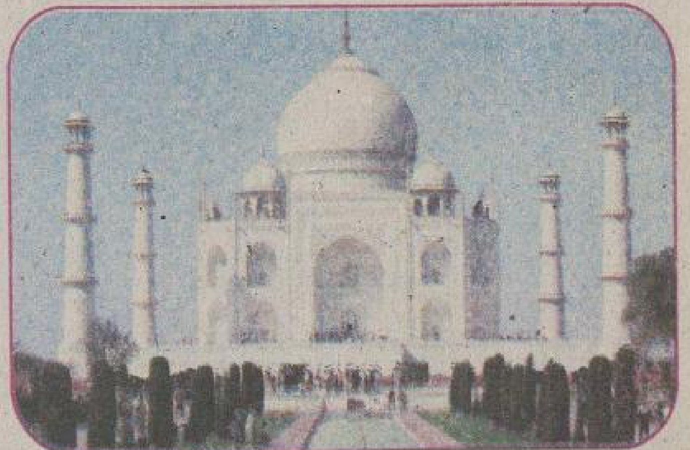
دُنیا کی چند مشہور عمارتوں کی تصاویر یہ ہیں:



خانہ کعبہ، مکّہ مکرمہ (سعودی عرب)



مسجدِ نبوی، مدینہ منورہ (سعودی عرب)



تاج محل، آگرہ (انڈیا)



آئیفل ٹاور، پیرس (فرانس)



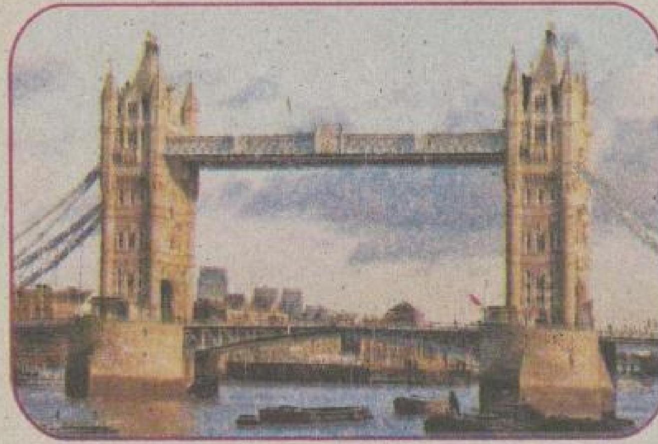
وائٹ ہاؤس، واشنگٹن ڈی۔سی، (امریکہ)



فیصل مسجد، اسلام آباد (پاکستان)



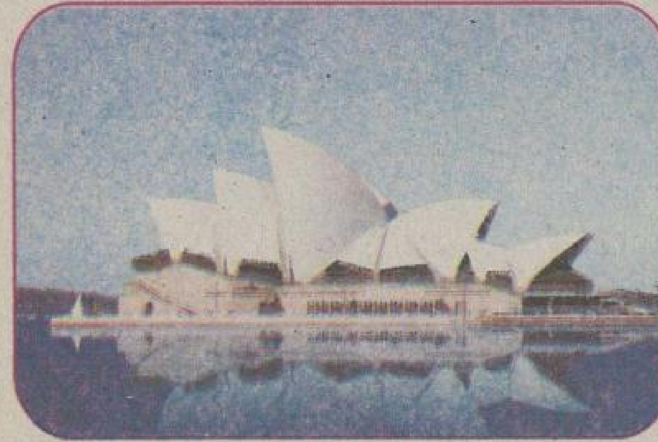
برج العرب، دبئی (متحدہ عرب امارات)



لندن پُل، لندن (برطانیہ)



پیٹروناس ٹوئن ٹاورز، کوالالمپور (ملائشیا)



سڈنی اوپیرا ہاؤس، سڈنی (آسٹریلیا)

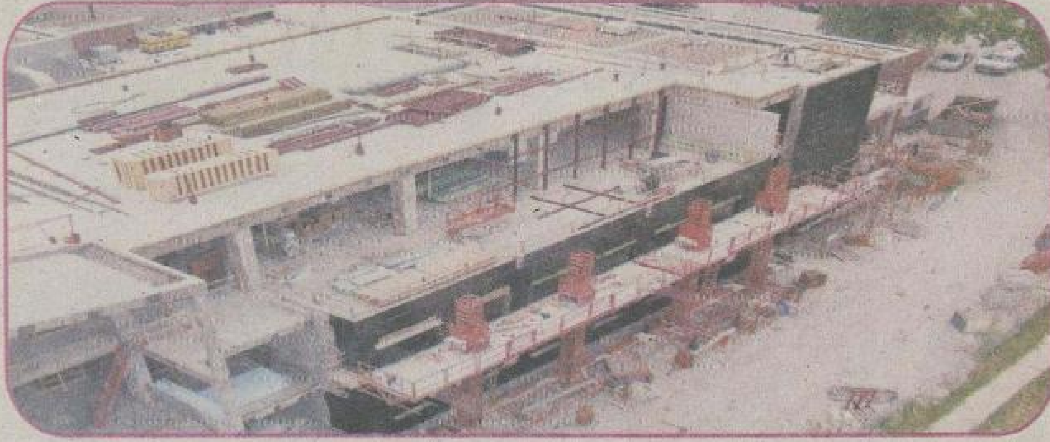


ہدایات برائے اساتذہ

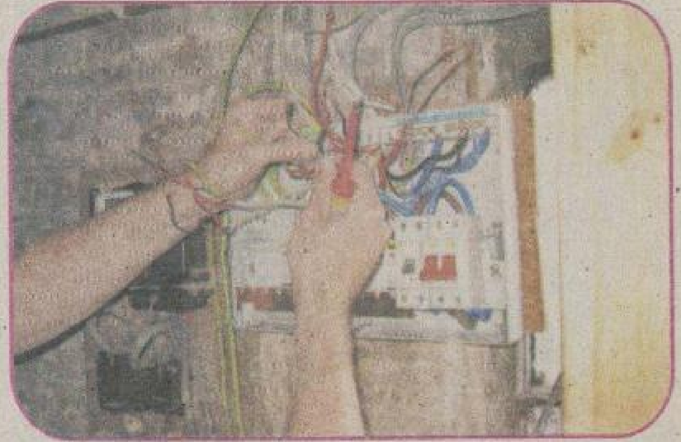
- طلبہ کو پاکستان اور دیگر ممالک کی کچھ اور مشہور عمارتوں کے بارے میں بتائیں۔

عمارت کی تعمیر کے مختلف کام

ایک ہی طرح کے کاری گر پوری عمارت تعمیر نہیں کرتے بلکہ اس کام میں مختلف کاری گر حصہ لیتے ہیں۔ تصویروں میں مختلف کاری گر کام کرتے دکھائے گئے ہیں۔



زیرِ تعمیر عمارت



الیکٹریشن بجلی کی تاریں لگا رہے ہیں



پلمبر پانی کی ٹونٹی فٹ کر رہا ہے



پینٹر دیوار پر رنگ روغن کر رہا ہے



بڑھئی لکڑی کا کام کر رہے ہیں



1- دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الیکٹریشن   پائپ   معمار   رنگ   بڑھئی

(i) دیوار کی چنائی کرنے والا............... کہلاتا ہے۔

(ii) عمارتوں میں بجلی کی وائرنگ کرنے والے کو .... کہتے ہیں۔

(iii) پینٹر دیواروں کو .... کرتا ہے۔

(iv) لکڑی کا کام کرنے والا............... کہلاتا ہے۔

(v) پلمبر گھروں میں .... فِٹ کرتا ہے۔

2- دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب کے آگے (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) دیواروں پر پلستر ہموار کرنے کے لیے کون سا اوزار استعمال ہوتا ہے ؟

(الف) گرمالا   (ب) تیشی   (ج) سائل

(ii) معمار کانڈی کی مدد سے کیا کام کرتا ہے؟

(الف) دیوار کو سیدھا رکھنے کا   (ب) اینٹ کاٹنے کا

(ج) چنائی کے لیے سیمنٹ ڈالنے کا

(iii) معمار ساہل سے کیا کام لیتا ہے؟

(الف) پلستر ہموار کرنے کا (ب) چنائی کرنے کا (ج) دیوار کو سیدھا رکھنے کا

(iv) عمارتی سامان میں ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں جو عمارت کو

(الف) مضبوط بناتی ہیں (ب) بلند کرتی ہیں (ج) ٹھنڈا رکھتی ہیں

(v) مندرجہ ذیل میں سے کون سی عمارت انڈیا میں واقع ہے؟

(الف) تاج محل (ب) فیصل مسجد (ج) آئفل ٹاور

(vi) مندرجہ ذیل میں سے کون سی عمارت پاکستان میں واقع ہے؟

(الف) شاہی قلعہ (ب) ٹوئن ٹاورز (ج) تاج محل

3- مختصر جواب دیں۔

(i) دیہاتی اور شہری عمارتوں میں کیا فرق ہے؟

(ii) عمارت کی تعمیر میں استعمال ہونے والے پانچ اوزاروں کے نام لکھیں۔

(iii) عمارت کی تعمیر میں مدد کرنے والے پانچ کاری گروں کے نام لکھیں۔

(iv) دُنیا کی پانچ مشہور عمارتوں کے نام لکھیں۔

باب 19

زمینی وسائل کی حفاظت

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ انسان کس طرح پانی ضائع کرتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ پانی ضائع کرنے سے کون کون سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ کس طرح سے پانی ضائع ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔
- یہ جان سکیں کہ ہماری زندگی میں جنگلات کیوں اہم ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ جنگلات کی تباہی کو کیسے کم کیا جاسکتا ہے۔
- یہ جان سکیں کہ انسانی سرگرمیوں سے کس طرح جنگلات کو نقصان پہنچتا ہے۔

ہوا، پانی، زمین اور جنگلات اہم زمینی وسائل ہیں۔ ہم روز مرّہ زندگی میں ہر وقت ان کو استعمال میں لاتے ہیں۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ جہاں تک ہو سکے، ان وسائل کی حفاظت کریں۔ ان وسائل کو ہرگز ضائع نہیں کرنا چاہیے۔


زمین


پانی


جنگل


ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو زمینی وسائل کی اہمیت سمجھائیں۔

سرگرمی 1 ہم پانی کیسے ضائع کرتے ہیں؟

-1 ....

-2 ....

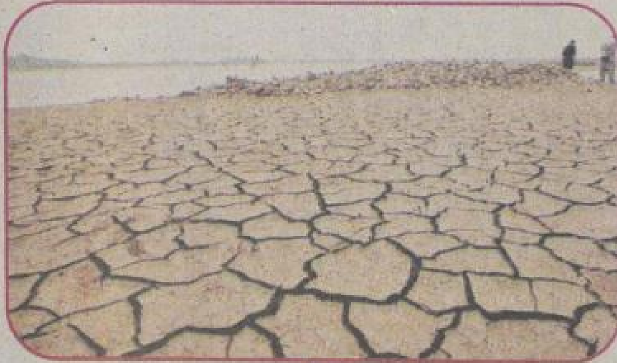
-3 ....



اکثر نلکا کھلا چھوڑ دیا جاتا ہے، جس سے پانی ضائع ہوتا رہتا ہے

پانی کے غیر محتاط استعمال کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اس کے ذخائر کم ہو جاتے ہیں۔

پانی کی کمی سے فصلوں کو پانی نہیں ملتا۔ اس سے پینے کے پانی میں بھی کمی آجاتی ہے۔



خشک جھیل

ہمیں روزمرہ زندگی میں پانی ضائع کرنے کی بجائے پانی کے ذخائر میں اضافہ کرنا چاہیے۔



جنگلات کی کمی



پانی حاصل کرنے کے لیے لمبی لائینیں

سرگرمی 2

-1 کھیتوں کو پانی کم ملے تو اس کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

....

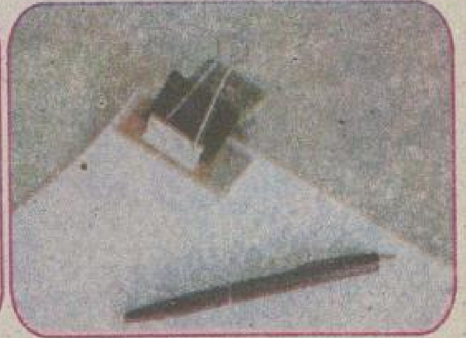
درخت انسان کے بہترین دوست ہیں۔ درخت ہمارے بہت کام آتے ہیں۔ درخت



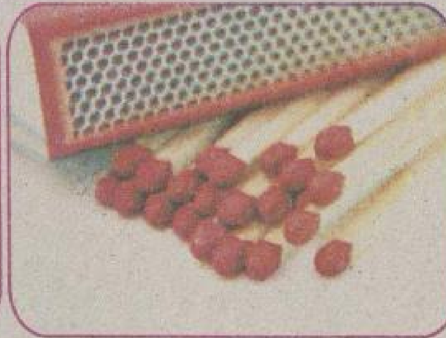
ہوا میں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جذب کر کے آکسیجن گیس چھوڑتے ہیں۔ یہ ہمارے لیے سایہ مہیا کرتے ہیں۔ یہ بارش کا سبب بنتے ہیں۔ یہ زمین کو کٹاؤ سے بچاتے ہیں۔

درخت

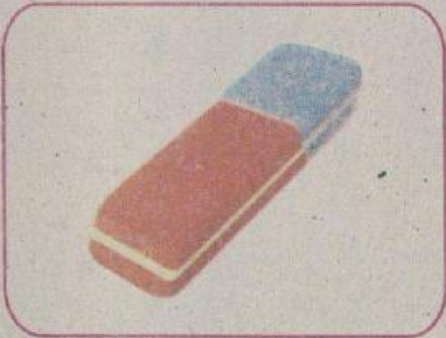
درختوں سے پھل حاصل ہوتے ہیں۔ ان کی لکڑی سے کاغذ اور ماچس کی تیلیاں تیار کی جاتی ہیں۔ ان سے ہم ربڑ اور دوائیں بھی حاصل کرتے ہیں۔



کاغذ



ماچس کی تیلیاں



ربڑ

سرگرمی 5 درخت کاٹنے کے تین نقصانات لکھیں۔

....

....

....

جنگلات کم ہونے کی وجوہات یہ ہیں:

آبادی میں اضافے کی وجہ سے لوگوں کی ضروریات کئی گُنا بڑھ گئی ہیں۔ لوگ جلانے کے لیے درخت کاٹتے ہیں۔ اس سے جنگلات میں کمی آجاتی ہے۔ درخت کاٹ کر عمارتی لکڑی حاصل کی جاتی ہے۔ مختلف بیماریوں سے درختوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ بارشیں کم ہونے کی وجہ سے بھی جنگلات کم ہوجاتے ہیں۔



جنگلات کی تباہی



بیمار درخت

ہم جنگلات کو کس طرح بچا سکتے ہیں؟

1- لکڑی جلانے کی جگہ قدرتی گیس استعمال کی جائے۔

2- بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے درختوں پر کیڑے مار دوائیں چھڑکی جائیں۔

3- ہر سال شجرکاری کا ہفتہ منایا جائے۔

4- دروازے اور کھڑکیاں لکڑی کے بجائے دھات سے بنائی جائیں۔



شجرکاری مہم



1- مختصر جواب دیں:

(i) درخت ہمارے لیے کیسے مفید ہیں؟

(ii) جنگلات کی کمی سے کیا مراد ہے؟

(iii) جنگلات کم ہونے کی تین وجوہات لکھیں۔

(iv) تین ایسے طریقے لکھیں جن سے درختوں کو بچایا جا سکتا ہے۔

2- دُرست پر (✓) اور غلط پر (×) کا نشان لگائیں۔

(i) پانی کی کمی سے روزمرہ زندگی آسان ہوتی ہے۔

(ii) پانی کی کمی سے فصلوں کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے۔

(iii) بارشیں زیادہ ہوں تو پانی کے ذخائر کم ہو جاتے ہیں۔

(iv) درخت زمین کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

(v) درختوں سے ہوا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ بڑھ جاتی ہے۔

3- دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

محفوظ لکڑی جنگلات شجرکاری ضائع

(i) زمینی وسائل کو ہرگز .... نہیں کرنا چاہیے۔

(ii) پانی کے ذخائر کو .... کرنے کے لیے اور طریقے سوچنے چاہییں۔

(iii) درختوں کو زیادہ تعداد میں کاٹنے سے .... میں کمی ہو جاتی ہے۔

(iv) ہم اپنے گھروں میں .... کا استعمال کم کر کے جنگلات کو بچا سکتے ہیں۔

(v) ہمیں ہر سال ہفتۂ .... منانا چاہیے۔

باب 20

حرارت اور روشنی

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اپنے گھر، سکول اور ارد گرد حرارت اور روشنی کے ذرائع کی پہچان کر سکیں۔
- روشنی اور حرارت کے قدرتی اور انسان کے بنائے ہوئے ذرائع کو الگ الگ کر سکیں۔
- حرارت پیدا کرنے کے طریقوں کی پہچان کر سکیں اور انھیں بیان کر سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ حرارت اور روشنی کی شدت اس کے ماخذ کے قریب زیادہ محسوس ہوتی ہے۔
- حرارت اور روشنی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں۔

حرارت اور روشنی کے عام ذرائع

حرارت اور روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ سورج ہے۔ چاند اور ستارے، آگ، بجلی کا بلب، ہیٹر، جلتی ہوئی موم بتّی اور لالٹین وغیرہ بھی حرارت اور روشنی کے ذرائع ہیں۔



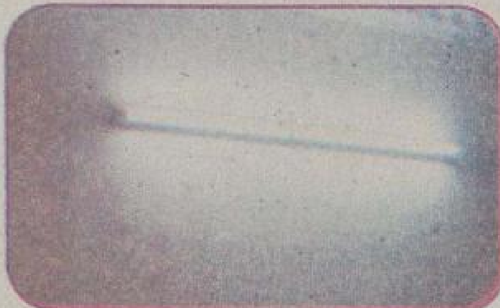
سورج



جلتی ہوئی لکڑی



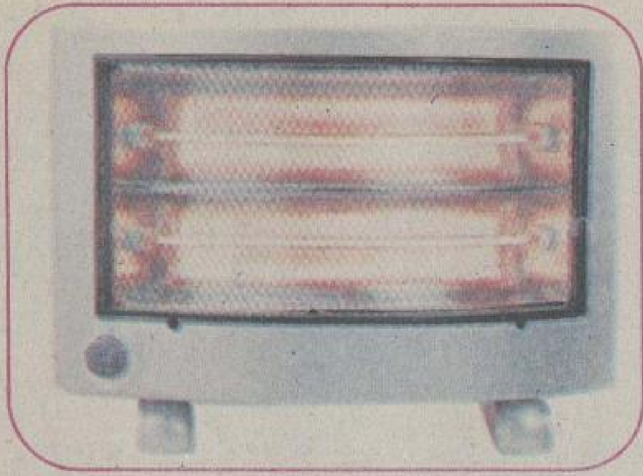
گیس کا چولہا



ٹیوب لائٹ

ہدایات برائے اساتذہ:

- طلبہ کو روشنی اور حرارت کے مزید ذرائع سے بھی آگاہ کریں۔





جو ذرائع اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہیا کیے گئے ہیں وہ قدرتی ذرائع کہلاتے ہیں۔ مثلاً سورج، چاند اور ستارے وغیرہ۔ دوسرے ذرائع جو انسان خود بناتے ہیں، ان میں ٹیوب لائٹ، گیس کا چولہا وغیرہ شامل ہیں۔



سرگرمی 1 طلبہ قدرتی اور انسانوں کے بنائے ہوئے ذرائع کو الگ الگ چارٹ پر لکھیں۔

حرارت پیدا کرنے کا طریقے



حرارت پیدا کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ آیئے ان میں سے چند ایک طریقوں کا جائزہ لیں۔

جب آپ باورچی خانے میں چولھے کے قریب جاتے ہیں، تو حرارت محسوس کرتے ہیں۔ یہ حرارت جلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ جلنے کے علاوہ اور طریقوں سے بھی حرارت پیدا ہوتی ہے۔

سرگرمی 2

اپنے ہاتھ زور زور سے ملیں۔ کیا آپ کے ہاتھ گرم ہو گئے ہیں؟

سرگرمی 3

لوہے کے دو ٹکڑے لیں۔ اُنھیں ہاتھ سے چھُو کر دیکھیں۔ کیا یہ گرم ہیں؟ اب ان کو کچھ وقت تک خوب رگڑیں۔ دوبارہ چھُو کر دیکھیں۔ کیا یہ ہلکے سے گرم ہو گئے ہیں؟

جلنے اور رگڑنے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔

حرارت اور روشنی کا استعمال

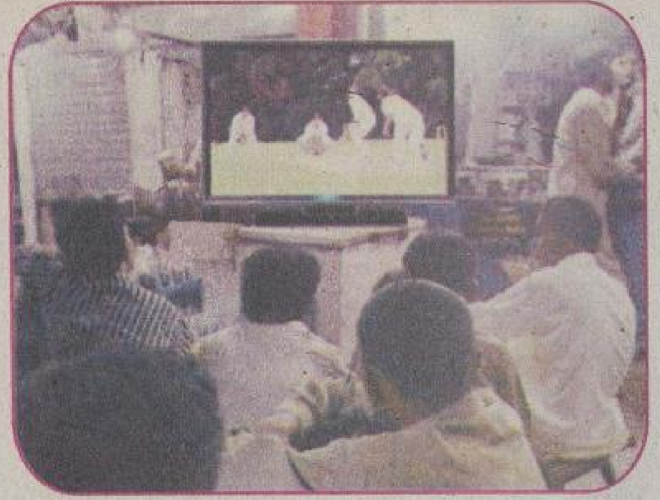
حرارت اور روشنی کا استعمال ہماری زندگی میں بہت عام ہے۔ چند ایک استعمال نیچے دی گئی تصاویر میں دکھائے گئے ہیں۔



بچے لیمپ کی روشنی میں پڑھ رہے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

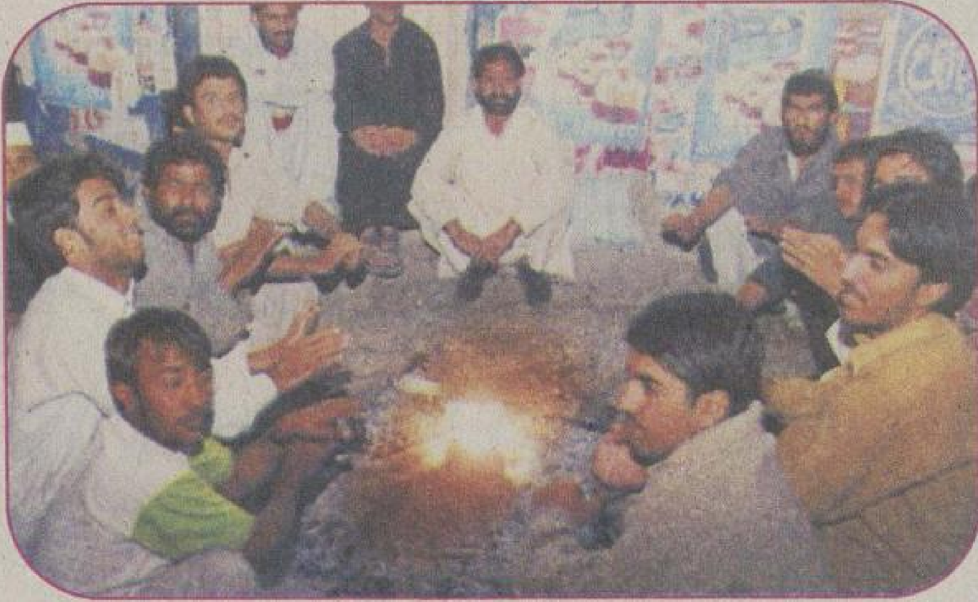
- اُوپر دی گئی سرگرمی کے لیے طلبہ کی رہنمائی کریں۔



ٹیلی ویژن پر روشنی کی مدد سے تصویر بنتی ہے۔



رات کے وقت ہیڈ لائٹس کی روشنی میں گاڑی چلتی ہے۔



چند لوگ آگ کے اردگرد بیٹھ کر آگ سینک رہے ہیں۔

سرگرمی 4

تصاویر میں حرارت اور روشنی کے کچھ ذرائع دکھائے گئے ہیں۔ حرارت کے ذرائع کے نیچے ح اور روشنی کے ذرائع کے ذرائع کے نیچے ر لکھیں۔



گیس ہیٹر ☐



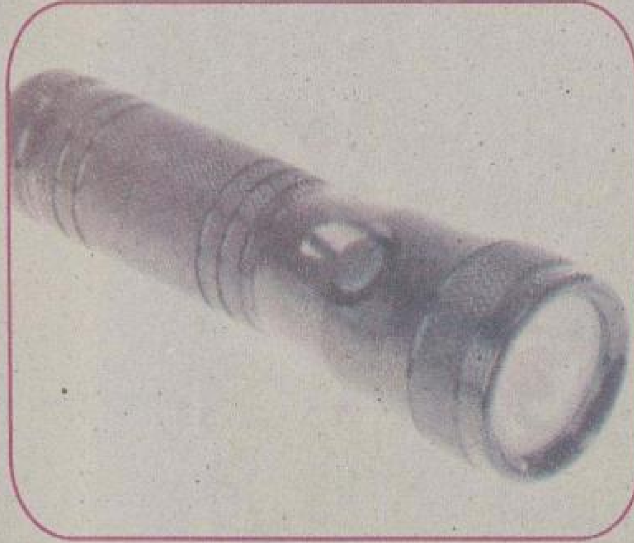
ٹیبل لیمپ ☐



موم بتی ☐



گیس لیمپ ☐



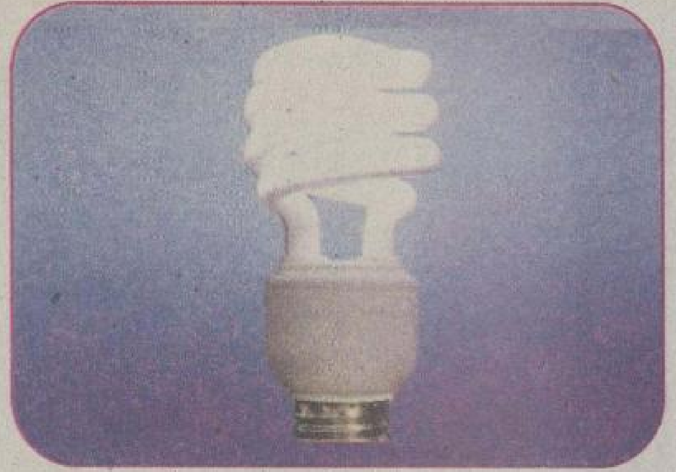
ٹارچ ☐



ایمرجنسی لائٹ ☐



کوئلوں کی انگیٹھی ☐



انرجی سیور

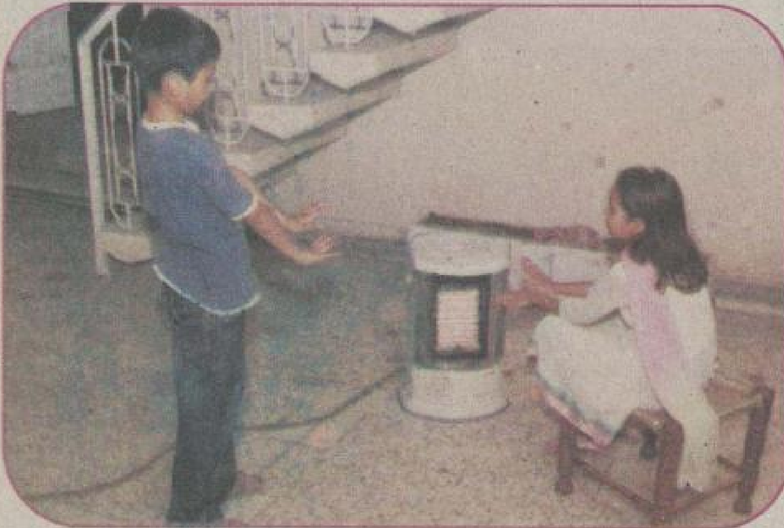


تنّدُور

حرارت اور روشنی کی شدت

جب آواز کہیں دُور پیدا ہوتی ہے تو وہ ہلکی سنائی دیتی ہے۔ اسی طرح حرارت اور روشنی کے لئے بھی یہ بات درست ہے۔

سرگرمی 5 تصویروں کو دیکھ کر ہاں یا نہیں پر ✓ کا نشان لگائیں۔



عائشہ ہیٹر کے قریب بیٹھی ہاتھ تاپ رہی ہے۔ عمر دُور کھڑا ہاتھ تاپنے کی کوشش کر رہا ہے۔

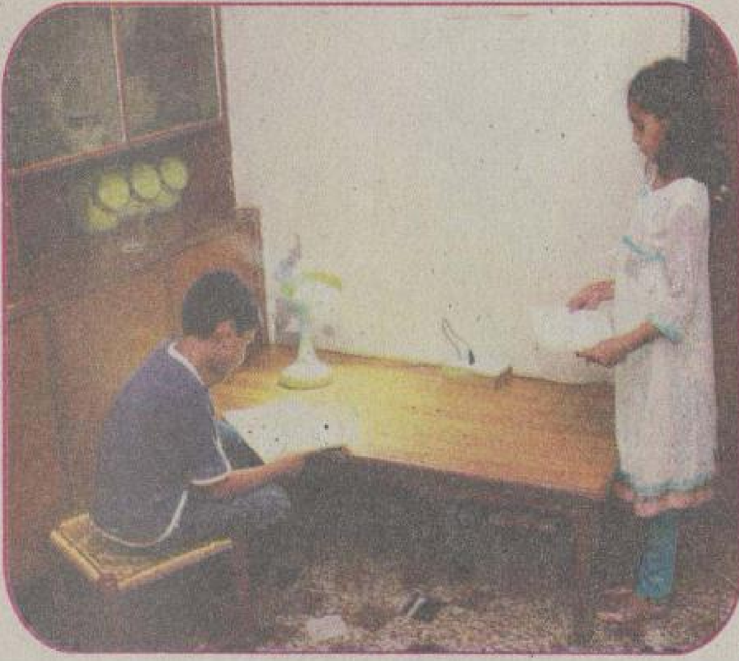
عمر کو عائشہ کی نسبت کم حرارت محسوس ہوتی ہے۔

ہاں | نہیں



ہدایات برائے اساتذہ:

- تصاویر میں دیے گئے حرارت اور روشنی کے استعمال جاننے کے لیے طلبہ کی رہنمائی کریں۔



عمر ٹیبل لیمپ کے قریب کتاب پڑھ رہا ہے۔ عائشہ دُور کھڑی ہو کر کتاب پڑھ رہی ہے۔

عائشہ کو عمر کی نسبت الفاظ زیادہ واضح نظر آتے ہیں۔

ہاں　　نہیں

اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ

حرارت اور روشنی کی شدت ماخذ کے قریب زیادہ محسوس ہوتی ہے جب کہ ماخذ سے دُور اُن کی شدت کم محسوس ہوتی ہے۔



1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) حرارت اور روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ کون سا ہے؟

(الف) سورج　　(ب) چاند　　(ج) آگ

ہدایات برائے اساتذہ

- اساتذہ اس سرگرمی کے لیے الیکٹرک ہیٹر اور ٹیبل لیمپ کا بندوبست کریں۔

(ii) ہاتھوں کو آپس میں رگڑنے سے کیا ہوتا ہے؟

(الف) روشنی پیدا ہوتی ہے (ب) حرارت پیدا ہوتی ہے (ج) کچھ نہیں ہوتا

(iii) حرارت اور روشنی کی شدّت کہاں زیادہ ہوتی ہے؟

(الف) ذریعہ کے قریب (ب) ذریعہ سے دُور (ج) ہر جگہ ایک جیسی

(iv) انسان کا بنایا ہوا روشنی کا ماخذ کون سا ہے؟

(الف) چاند (ب) موم بتی (ج) سورج

(v) حرارت پیدا ہوتی ہے۔

(الف) اُکھارنے سے (ب) گولی چلانے سے (ج) رگڑنے سے

2- ان سوالوں کے جواب دیں۔

(i) نام لکھیں:

حرارت کا قدرتی ذریعہ: ....

روشنی کا قدرتی ذریعہ: ....

حرارت کا غیر قدرتی (انسان کا بنایا ہوا) ذریعہ: ....

روشنی کا غیر قدرتی (انسان کا بنایا ہوا) ذریعہ: ....

(ii) روشنی اور حرارت کے چند فائدے لکھیں۔

....

....

....

باب 21 کردار سازی

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پاک سے واقعات بیان کرسکیں۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مثالی کردار کی مثالیں بیان کرسکیں۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگیوں کے بارے میں واقعات بیان کرسکیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالاتِ زندگی

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ محترمہ کا نام حضرت بی بی آمنہ تھا۔ پیدائش سے کچھ مہینے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدِ محترم حضرت عبد اللہ وفات پا چکے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ محترمہ کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھ سال کے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دادا بھی وفات پا گئے۔ پھر چچا حضرت ابوطالب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کا ذِمّہ لیا۔

بڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محنت، دیانت اور سچائی سے تجارت کی۔

اُس زمانے میں مکہ مکرمہ میں ایک مال دار تاجر خاتون رہتی تھیں۔ اُن کا نام حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچائی اور دیانت داری کا چرچا سُن کر وہ بہت متاثر ہوئیں۔ اُنھوں نے نکاح کا پیغام بھیجا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول کر لیا۔ شادی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر 25 سال تھی۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم چالیس سال کی عمر کو پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے فرشتہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو آخری نبی ہونے کی خوش خبری دی اور آخری کتاب قرآن مجید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر نازل کرنا شروع کی۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اللہ تعالیٰ کا پیغام مکہّ کے لوگوں تک پہنچایا اور انھیں بُتوں کی پُوجا سے روکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ ایک ہے، ہمیں صرف اس کی عبادت کرنی چاہیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ میں اللہ کا آخری رسول ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے تعلیم دی برے کام چھوڑ دو کہ سچ بات کہو، وعدہ پورا کرو، پڑوسیوں کا خیال رکھو اور دُوسروں کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا تو کفار آپ کی جان کے دشمن بن گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ساتھیوں کو بہت تکلیفیں دیں۔ جب کافروں کا ظلم حد سے بڑھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اپنے ساتھیوں سمیت مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کر گئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم بہت رحم دل اور ہمدرد انسان تھے، دُوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر بے چین ہو جاتے۔ کبھی کسی سے بدلہ نہ لیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم بچّوں سے شفقت اور محبت کرتے اور بڑوں سے نرمی اور اچھے اخلاق سے پیش آتے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ تریسٹھ برس کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا وِصال ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا رُوضہ مُبارک مدینہ منورہ میں ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک زندگی سے چند مثالیں

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اپنی پاک زندگی کی مثالوں سے انسانوں کو زندگیاں گزارنے کے بہترین طریقے سکھائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے اعلیٰ کردار کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی پاک زندگی اور تعلیمات کی تفصیلات بتائیں۔

سچائی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم بہت سچّے اور دیانت دار تھے۔ مکّہ کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو صادق (سچّا) اور امین (امانت دار) کہہ کر پکارتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے بدترین دشمن بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی سچّائی کا اقرار کرتے تھے۔

ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اللہ کے حکم سے صفا کی پہاڑی پر تشریف لے گئے اور مکّہ کے لوگوں کو بُلایا۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: اے قریش والو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑی کی دُوسری طرف دشمن کا لشکر تم پر حملہ کرنے کو تیار کھڑا ہے، تو کیا تم میری بات کا یقین کر لو گے؟ وہ سب بولے: جی ہاں ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر یقین کر لیں گے کیوں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو ہمیشہ سچّا پایا ہے۔

بچوں اور بڑوں سے محبت اور شفقت

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم بچوں پر خاص شفقت کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ان سے لاڈ پیار کرتے، اُنھیں اپنے بازوؤں میں لے لیتے اور اُن کے ساتھ کھیلتے۔ جب کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو کوئی نیا پھل یا کوئی تحفہ ملتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سب سے پہلے بچوں میں تقسیم کرتے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہت محبت تھی۔ جب آپؓ تشریف لاتیں تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کھڑے ہو جاتے۔ اُنھیں اپنی جگہ بٹھاتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اپنے نواسوں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے کندھوں اور پیٹھ پر سوار



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کے متاثر کرنے والے پہلو بتائیں اور اُنھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی تلقین کریں۔

کر لیتے۔ دُوسروں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت اور ہمدردی کا برتاؤ کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سے غلاموں کو خرید کر آزاد کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانوروں پر بھی مہربان تھے۔

مُعافی اور صبر

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے حد صبر کرنے والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت زیادہ ہمدرد تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے نزدیک طائف کی بستی میں تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو اسلام کی دعوت دی۔ طائف والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بہت برا سلوک کیا۔ اُنھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے شرارتی بچے لگا دیے۔ اُن بچوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا بھلا کہا۔ یہاں تک کہ اُنھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پتھر برسائے۔ اس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم سے خون بہنے لگا۔ اللہ کے حکم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک فرشتہ آیا۔ اُس نے کہا: ”اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہیں تو میں طائف کے لوگوں کو کچل کے رکھ دوں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کے بے ادب لوگوں کو معاف کر دیا۔ جس دن مکّہ فتح ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ صرف یہ کہ اُن کو معاف کر دیا بلکہ اُنھیں آزاد بھی کر دیا۔

سرگرمی

طالب علموں کو تین گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو نیچے دیے گئے عنوانات میں سے ایک عنوان پر تقریر تیار کرنے کو کہیں۔

(i) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت

(ii) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور شفقت

(iii) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عفو و درگزر

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی اور تعلیمات

حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں۔ آپ تین ہزار پانچ سو سال پہلے مصر میں پیدا ہوئے۔ یہ ایک ظالم بادشاہ فرعون کا زمانہ تھا۔ اُن دنوں بنی اسرائیل کے خاندان میں جو بچہ پیدا ہوتا، اُسے فرعون کے حُکم سے مار دیا جاتا۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے، تو آپ کے والدین نے آپ کو لکڑی کے صندوقچے میں ڈالا اور دریائے نیل میں بہا دیا۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے یہ صندوقچہ فرعون کے محل کے نزدیک پہنچا۔ فرعون کی بیوی حضرت آسیہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنا بیٹا بنالیا اور اپنے محل میں آپ کو پالا۔

ایک مرتبہ سفر کرتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک کنویں کے نزدیک ایک درخت کے نیچے رُکے۔ کچھ چرواہے پانی پلانے کے لیے اپنی بھیڑوں کو کنویں پر لے کر آئے۔ دو لڑکیاں بھی اپنی بھیڑوں کو پانی پلانے کے لیے اپنی باری کا انتظار کر رہی تھیں۔ چرواہوں نے اپنی بھیڑوں کو پانی پلانے کے بعد کنویں کے مُنھ پر ایک بھاری پتھر رکھ دیا۔ بے چاری لڑکیاں کچھ نہیں کر سکتی تھیں۔ یہ دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے نہ رہا گیا۔ آپ اپنی جگہ سے اُٹھے اور ایک ہی ہاتھ سے کنویں کے مُنھ پر پڑا پتھر ہٹا دیا تاکہ لڑکیاں اپنی بھیڑوں کو پانی پلا سکیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک پہاڑی پر اللہ تعالیٰ سے باتیں کیا کرتے تھے۔ اس پہاڑی کا نام طُور ہے۔ اِسی پہاڑی پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو معجزے عطا کیے۔ ایک "عصا" (لاٹھی) اور دُوسرا "یدِ بیضا" (روشن ہاتھ)۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے عصا کو زمین پر مارتے، یہ بہت بڑا سانپ بن جاتا۔ جب آپ اپنا دایاں ہاتھ بغل سے نکالتے تو آپ کا ہاتھ روشن ہو جاتا۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مزید واقعات بتائیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو سیدھا رستہ دکھایا۔ اُنھیں بے رحم فرعون کے ظلموں سے بچایا۔ آپ کی زندگی سے ہمیں صبر، برداشت اور بے سہارا لوگوں کی مدد کرنے کا سبق ملتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی اور تعلیمات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام حضرت مریم علیہا السلام تھا۔ وہ انتہائی عبادت گزار اور نیک خاتون تھیں۔ ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کا فرشتہ ان کے پاس آیا اور کہا کہ مریم علیہا السلام! میں تجھے ایک خوشخبری دینے آیا ہوں۔ میں ایک فرشتہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپ کو ایک بیٹے کی خوشخبری دینے آیا ہوں۔ جس کا نام عیسیٰ علیہ السلام اور لقب مسیح ہوگا۔

جب حضرت مریم علیہا السلام اپنے دُودھ پیتے بچے کے ساتھ بیت المقدس پہنچیں، تو اس شہر کے لوگوں نے آپ کو بہت زِچ کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں بہت سے سوال کیے۔ حضرت مریم علیہا السلام نے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کو سوالوں کے جواب دینا شروع کیے۔ اس سے لوگ حیران رہ گئے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل کی۔ آپ نے لوگوں کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کو کہا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سے معجزے عطا کیے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ مُردوں کو زندہ کر دیتے، بیماروں کو تندرست کر دیتے، گونگوں کو بولنے کی طاقت دے دیتے، اندھوں کو آنکھیں عطا کر دیتے۔ آپ علیہ السلام لوگوں کو یہ بھی بتا دیتے کہ اُنھوں نے کیا کھایا ہے اور یہ کہ وہ کل کیا کریں گے۔

کچھ بُرے لوگوں نے آپ علیہ السلام کو ایک گھر میں قید کر دیا اور آپ علیہ السلام کو جان سے مار دینے کی سازش تیار کی، لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اُٹھا لیا۔ آپ علیہ السلام دوبارہ دُنیا میں تشریف لائیں گے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی تبلیغ کریں گے۔



ہدایات برائے اساتذہ:

- طالب علموں کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف واقعات سنائیں۔



1- **مختصر جواب دیں۔**

(i) کفار، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دشمن کیوں بن گئے؟

(ii) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دادا کی وفات کے بعد آپ کی پرورش کس نے کی؟

(iii) حضرت موسیٰ علیہ السلام کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(iv) اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کون سے دو معجزے عطا کیے؟

(v) فرشتہ، حضرت مریم علیہا السلام کے پاس کیا خوش خبری لے کر آیا؟

(vi) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کچھ معجزے بتائیں۔

2- **درست جملے کے آگے (✓) کا نشان لگائیں جب کہ غلط جملے کے آگے (X) کا نشان لگائیں۔**

(i) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شادی پچیس سال کی عمر میں ہوئی ☐

(ii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا نام حضرت مریم علیہا السلام ہے ☐

(iii) حضرت موسیٰ علیہ السلام دو ہزار پانچ سو سال پہلے مصر میں پیدا ہوئے ہے ☐

(iv) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب مسیح ہے

(v) طائف کے لوگوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ اچھا سلوک کیا

-3 دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

دُنیا بُتوں کی پوجا طُور بنی اسرائیل

(i) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مکّہ کے لوگوں کو ________ سے روکا۔

(ii) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ________ کے لوگوں کو فرعون کے ظلموں سے بچایا۔

(iii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک مرتبہ پھر ________ میں تشریف لائیں گے۔

(iv) حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک پہاڑی ________ پر اللہ تعالیٰ سے باتیں کیا کرتے تھے۔

-4 درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) کون سے پیغمبر مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے؟

(الف) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(ii) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پرورش پائی:

(الف) عرب (ب) بیت المقدس میں (ج) مصر میں

(iii) یدِ بیضا ایک معجزہ تھا:

(الف) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

(iv) کس عمر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پہلی وحی اُتری:

(الف) 25 سال (ب) 40 سال (ج) 63 سال

باب 22
مل جل کر رہنا

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ان چیزوں کے نام بتا سکیں جو وہ دوسروں کے ساتھ مل جل کر استعمال کرتے ہیں۔
- دی گئی تصاویر اور کہانیوں کی مدد سے یہ بتا سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں۔
- کوئی ایسا واقعہ بیان کر سکیں، جب اُنھوں نے کسی کو کھانا، کھلونا یا کتابیں دے کر مدد کی ہو۔



ہماری کلاس میں تیس بچے ہیں۔ ان میں سولہ لڑکے اور چودہ لڑکیاں ہیں۔ ہم سب ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ ہم جماعت میں موجود چیزیں مل جُل کر استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے اساتذہ بہت اچھے ہیں۔ وہ ہمیں بہت پیار کرتے ہیں۔

خالد اور حامد میرے ساتھ ایک ہی ڈیسک پر بیٹھتے ہیں۔ ہمارے گھر بھی ساتھ ساتھ ہیں۔ ہم اکٹھے سکول آتے ہیں اور اکٹھے ہی واپس جاتے ہیں۔ سکول میں تفریح کے دوران ہم مل جُل کر کھاتے ہیں اور پھر دوستوں کے ساتھ فُٹ بال کھیلتے ہیں۔



بچے ایک ساتھ کھانا کھا رہے ہیں



فُٹ بال کھیلتے ہوئے

ہدایات برائے اساتذہ:

- بچوں کو بتائیں کہ زندگی کی حقیقی خوشی مل جل کر رہنے میں ہے۔

سرگرمی 1 آپ سکول میں اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ کون سی چیزیں مل جُل کر استعمال کرتے ہیں؟

....

....

اتوار کو نُور کی سالگرہ تھی۔ نُور نے ہم سب کو دعوت دی۔ نُور کو بہت سے کھلونے تحفے میں ملے۔ ہم نے پہلے سالگرہ کا کیک کھایا اور پھر کھلونوں سے خوب کھیلے۔



سال گرہ مناتے ہوئے



بچے کھلونوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں

پچھلے سال جب ہم بہن بھائی سالانہ امتحان میں پاس ہوئے تو ہمارے والد صاحب نے ہمیں تحفے میں کھیلنے کے لیے کیرم بورڈ دیا۔ کھیل کے وقت ہم سب مل کر کیرم بورڈ کھیلتے ہیں۔ کبھی کبھی کھیلنے کے لیے ہم اپنے دوستوں کو بھی بُلا لیتے ہیں۔



برسات کے موسم میں ایک دن بہت تیز بارش ہوئی۔ ہماری گلی میں بہت سا پانی کھڑا ہوگیا۔ میرے والد صاحب نے محلے داروں کے ساتھ مل کر نالیاں صاف کیں جس سے آہستہ آہستہ سارا پانی نکل گیا۔



سرگرمی 2

ایک واقعہ بیان کریں جس میں آپ نے کسی کی مدد کی ہو۔



1- آپ اپنے گھر میں یا نزدیکی کھیل کے میدان میں کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟

گھر کے اندر کے کھیل:

....

گھر کے باہر کے کھیل:

....

2- اگر آپ کے دوست کو سکول میں کھیلتے ہوئے چوٹ آجائے تو آپ کیا کریں گے؟

....

....

3- کوئی ایسا واقعہ بیان کریں جس میں آپ نے کسی ہم جماعت کی مدد کی ہو۔

....

....

باب 23 دوسروں کا ادب واحترام

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ ہم سب لوگ بہت سی باتوں میں ایک جیسے ہیں اور بہت سی باتوں میں مختلف ہیں۔
- باری لینے کی اہمیت جان سکیں۔
- یہ جان سکیں کہ سب انسان پیدائشی طور پر برابر ہیں، اس لیے ادب واحترام کے مستحق ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ ہم کس طرح ایک دوسرے کا احترام کر سکتے ہیں۔
- وہ مواقع جان سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا اہم ہو۔



تمام انسانوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ ہوا، پانی اور خوراک ہم سب کی ضرورت ہے۔ ہم سب مِل جُل کر رہتے ہیں اور اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

بہت سی باتیں مشترک ہونے کے باوجود ہم کئی طرح سے ایک دُوسرے سے مختلف بھی ہیں۔ ہماری شکلیں مختلف ہیں۔ ہماری عمریں مختلف ہیں۔ ہم سب بچّے ہیں مگر ہمارے امّی ابّو جوان ہیں اور ہمارے دادا، دادی بُوڑھے ہیں۔ اگرچہ ہم ایک دُوسرے سے مختلف ہیں مگر ہم ایک دُوسرے کا ادب واحترام کرتے ہیں۔



ہم سب بہن بھائی، ابو، امی، دادی اور دادا



ہدایات برائے اساتذہ:

- مختلف مثالوں کی مدد سے انسانوں کے درمیان مماثلت اور فرق کی وضاحت کیجیے۔

ہماری جماعت میں پڑھنے والے سب بچّے ایک جیسے نہیں ہیں۔ کسی کا قد لمبا ہے اور کسی کا چھوٹا۔ کوئی گورا ہے اور کوئی کالا ہے۔ کوئی موٹا ہے اور کوئی پتلا۔





ہمارے ملک میں بہت سے لوگ آباد ہیں۔ صوبہ پنجاب میں بسنے والے لوگ پنجابی، صوبہ سندھ کے لوگ سندھی، صوبہ خیبر پختونخواہ میں رہنے والے پٹھان اور صوبہ بلوچستان میں رہنے والے بلوچی کہلاتے ہیں۔ ہم سب پاکستانی ہیں۔ ہم سب ایک دوسرے کا ادب واحترام کرتے ہیں۔



پنجابی بچّے



بلوچی لڑکی



پٹھان



سندھی

پاکستان میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دوسرے مذہبوں کے لوگ بھی رہتے ہیں۔ ہم میں سے اکثر مسلمان ہیں۔ بعض لوگ مسیحی مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ کچھ ہندو ہیں، کچھ سکھ ہیں، اور کچھ پارسی۔ ہم سب آپس میں مِل جُل کر رہتے ہیں۔



مسلمان



مسیحی



ہندو



سکھ

ہم سب انسان ہیں۔ ہم سب حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ ہر کسی کو دوسروں کی

عزت کرنی چاہیے۔

ہم ایک دوسرے کا ادب واحترام اس طرح کرتے ہیں:



- ایک دوسرے کو اچھے الفاظ سے پکارتے ہیں۔
- ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔
- ایک دوسرے کے آرام کا خیال رکھتے ہیں۔

سرگرمی 1

ادب واحترام کے بارے میں مزید تین باتیں لکھیں۔

....

....

....

کوئی بھی کام کرنے سے پہلے ہمیں اپنی باری کا انتظار کرنا چاہیے۔ باری کا انتظار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم دوسروں کو عزت دیتے ہیں۔

سرگرمی 2

جب بہت سے لوگ ایک ہی کام کرنے جارہے ہوں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے۔
درست تصویر پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔

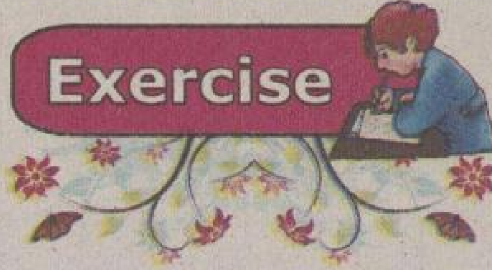






ہدایات برائے اساتذہ

- طالب علموں کو اپنی باری کا انتظار کرنے کی اہمیت بتائیں۔



-1 مختصر جواب دیں۔

(i) ہم ایک دوسرے سے کس طرح مختلف ہیں؟

....

(ii) دوسروں کی عزت کیسے کی جاتی ہے؟

....

(iii) اپنی باری کا انتظار کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

....

(iv) ہمیں اپنی باری کا انتظار کہاں کرنا چاہیے؟

....

....

(v) اگر بہت سے لوگ ایک ہی کام کرنے جا رہے ہوں، تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

....

....

-2 درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) سکول میں صبح اسمبلی کے بعد آپ اپنی جماعت کے کمرے میں کیسے داخل ہوتے ہیں؟

(i) دوسروں کو دھکے دے کر (ii) قطار بنا کر (iii) بھاگ کر

(ب) پٹھان پاکستان کے کون سے صوبے میں رہتے ہیں؟

(i) خیبر پختونخوا (ii) سندھ (iii) پنجاب

(ج) ریل گاڑی کا ٹکٹ لیتے وقت آپ دوسرے لوگوں کے ادب کا کیسے خیال رکھیں گے؟

(i) قطار توڑنے سے

(ii) قطار بنا کر اپنی باری کا انتظار کر کے

(iii) لڑائی جھگڑا کر کے

(د) بس میں کس طرح سوار ہونا چاہیے؟



(i) چلتی ہوئی بس کے پیچھے بھاگ کر

(ii) ایک دوسرے کو پیچھے دھکیل کر

(iii) قطار بنا کر اپنی باری کا انتظار کر کے

(ہ) ہم بجلی اور گیس کا بل کیسے ادا کرتے ہیں؟



(i) قطار توڑ کر

(ii) قطار میں اپنی باری سے

(iii) قطار میں سب سے آگے گھس کر

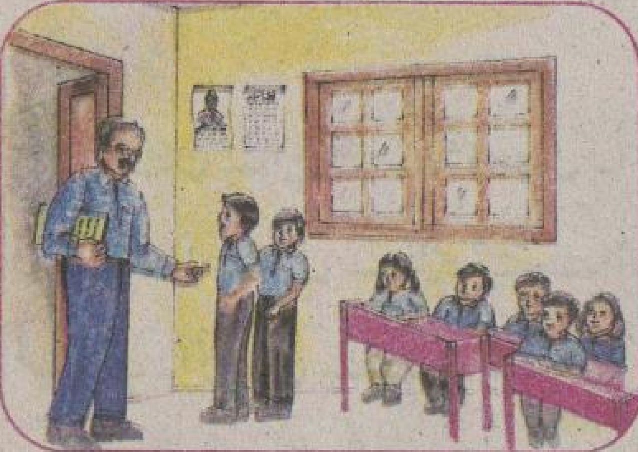
باب 24 معافی اور دُوسروں کو معاف کرنا

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ جو کام یا باتیں ہم کرتے ہیں وہ دوسروں کی تکلیف کا باعث بن سکتی ہیں۔ اسی طرح دوسرے لوگ جو کہتے یا کرتے ہیں اس سے ہمیں تکلیف پہنچ سکتی ہے۔
- یہ جان سکیں کہ ہم کن طریقوں سے دوسرے لوگوں کو تکلیف سے دور رکھ سکتے ہیں۔
- یہ جان سکیں کہ اگر کوئی تکلیف پہنچائے تو اسے معاف کر دینا چاہیے۔





کل میں اپنی جماعت کے کمرے میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ ہاشم اور طارق ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔

اچانک ہمارے استاد صاحب جماعت میں داخل ہوئے۔ استاد صاحب نے ہاشم اور طارق کو بُلایا اور اُن سے آپس میں لڑنے کی وجہ پوچھی۔ دونوں نے ایک دوسرے پر الزام لگانا شروع کر دیا۔

اُستاد صاحب نے روبینہ کو بُلایا اور لڑکوں کے درمیان ہونے والی لڑائی کی وجہ پوچھی۔ روبینہ نے بتایا کہ یہ دونوں ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ تفریح کے بعد جب ہاشم دوڑتا ہوا کلاس میں داخل ہوا تو طارق سے ٹکرا گیا۔ اس وجہ سے دونوں میں لڑائی شروع ہو گئی۔

استاد صاحب ہاشم اور طارق سے بہت ناراض ہوئے۔ اُنھوں نے ہاشم اور طارق سے کہا کہ ایک دُوسرے سے معافی مانگیں۔ دونوں نے استاد صاحب کی بات مانی۔ اُنھوں نے پوری کلاس کے سامنے ایک دوسرے سے معافی مانگی اور آپس میں ہاتھ ملا کر صلح کر لی۔



سرگرمی 1

(i) ہاشم اور طارق نے کیا غلط کام کیا؟

....

....

(ii) ہاشم اور طارق کو کیا کرنا چاہیے تھا؟

....

ہمارے استاد صاحب نے ہمیں سمجھایا کہ آپ سب ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ آپ کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہمیں اپنی غلطیاں مان لینی چاہییں۔ اگر کسی بچّے سے کوئی غلطی ہو جائے تو اُسے فوراً معافی مانگ لینی چاہیے۔ اپنی غلطی پر معافی مانگ لینا اچھی بات اور معاف کر دینا بھی اچھی بات ہے۔



سرگرمی 2

ریحان نے اپنی امّی سے شکایت کی کہ اُس کی بہن ریحانہ نے اُس کے ساتھ کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔ امّی جان نے ریحانہ سے پوچھا کہ بھائی کے ساتھ کیوں نہیں کھیلتی ہو؟ ریحانہ نے جواب دیا کہ میں اس کے ساتھ نہیں بولتی۔ اس نے مجھے نکمّی کہا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ:

- معافی مانگنا اور معاف کر دینا اچھے آداب ہیں۔ اُس سے دلوں کی کدورتیں اور رنجشیں مٹ جاتیں ہیں۔



امیؔ جان ریحان سے ناراض ہوئیں اور کہا کہ فوراً بہن سے معافی مانگو۔ انھوں نے ریحان سے کہا کہ کسی کے بارے میں غلط بات نہیں کرنی چاہیے۔ ریحان نے بہن سے معذرت کی اور ایک پنسل تحفے میں دی۔

ہمیں یہ کام نہیں کرنے چاہیے۔

1- کسی کو برے نام سے نہیں پکارنا چاہیے۔
2- جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔
3- شرارت سے کسی کو دھکاّ نہیں دینا چاہیے۔
4- کسی کو کمینہ یا ذلیل نہیں کہنا چاہیے۔

سرگرمی 3

1- ریحان نے اپنی بہن کو تحفے میں پنسل کیوں دی؟

....

2- ہم دوسروں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟

....

....



1- **مختصر جواب دیں۔**

(i) کوئی سی تین باتیں بتائیں جن سے دُوسروں کو تکلیف پہنچ سکتی ہو۔

....

(i) دُوسروں کی تکلیفوں کو کم کرنے کے کوئی سے تین طریقے بتائیں۔

....

(ii) کوئی ایسا واقعہ بتائیں جس سے معلوم ہو کہ کسی نے آپ کو تکلیف پہنچائی مگر اس کے باوجود آپ نے اسے معاف کر دیا۔

....

....

2- اُن عوامل پہ (✓) کا نشان لگائیں جن سے دوسروں کو تکلیف پہنچتی ہے:

(i)	ہاتھ ملانے سے	☐	(ii)	گالیاں دینے سے	☐
(iii)	جھگڑا کرنے سے	☐	(iv)	منہ چڑھانے سے	☐
(v)	معافی مانگنے سے	☐	(vi)	شرارتاً دھکا دینے سے	☐

3- درست جواب (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) ہم اپنے دوستوں کو تحفے کیوں دیتے ہیں؟

(الف) اچھے جذبات کے اظہار کے لیے (ب) معافی مانگنے کے لیے (ج) رُعب ڈالنے کے لیے

(ii) ہم اپنے دوستوں کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟

(الف) اُن کے ساتھ کھیل کود کر (ب) ضرورت کے وقت اُن کے کام آ کر

(ج) امتحان کے دوران اُن کی مدد کر کے

(iii) اگر خود سے غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

(الف) خاموش بیٹھے رہنا چاہیے۔ (ب) اپنی غلطی ماننا نہیں چاہیے۔

(ج) فوراً معافی مانگ لینی چاہیے۔

باب 25
ایک دوسرے سے انصاف کرنا

تدریسی مقاصد:

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

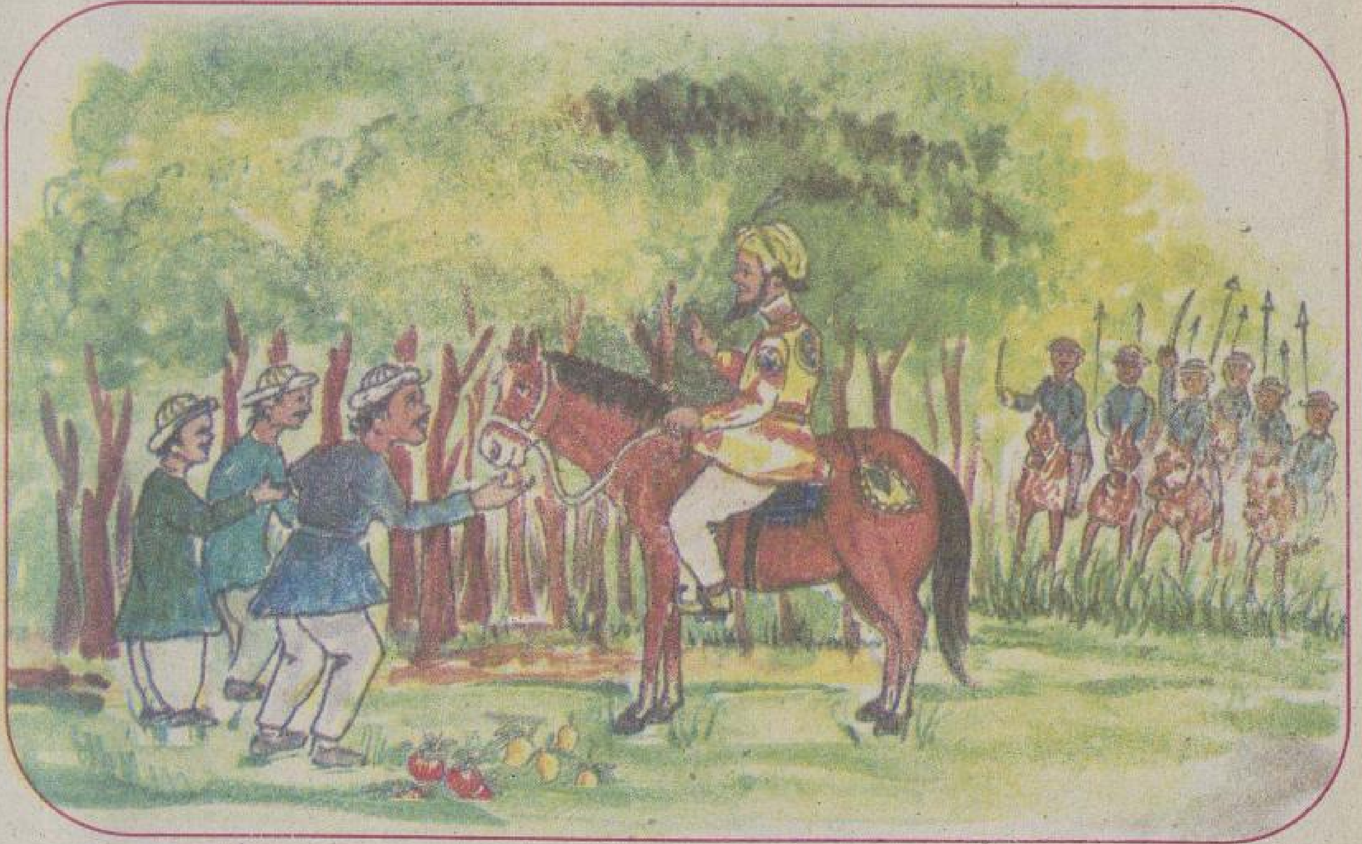
- کہانیوں کی مدد سے انصاف اور ناانصافی جان سکیں۔
- ناانصافی کو انصاف میں تبدیل کرنے کے طریقے جان سکیں۔
- کسی کے ساتھ ناانصافی ہونے کی صورت میں ذمہ داری قبول کرنا سیکھ سکیں۔
- ناانصافی اور نامناسب سلوک کو ختم کرنے کے لیے اپنا طریقِ کار تبدیل کرنا سیکھ سکیں۔

ہم روزانہ بس میں سکول جاتے ہیں۔ روزانہ کی طرح آج بھی ہماری بس ٹھیک صبح سات بجے آ گئی۔ ہم خوشی خوشی بس میں سوار ہوئے۔ بس جب چوک کے قریب پہنچی تو ڈرائیور کا موبائل بجنے لگا۔ اسی وقت چوک میں لگی سُرخ بتی جل گئی۔ موبائل بجنے کی وجہ سے ڈرائیور اچھی طرح بریک نہ لگا سکا اور بس سڑک پر بنے زیبرا کراسنگ پر چڑھ گئی۔ چوک میں موجود سپاہی نے بس کو ایک طرف کرنے کا اشارہ کیا۔

سپاہی نے ڈرائیور کو سمجھایا کہ زیبرا کراسنگ پر بس چڑھانا قانون کے خلاف ہے۔ یہ جگہ پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے ہے۔ اس سے حادثہ بھی ہو سکتا ہے۔ ڈرائیور نے معافی مانگی اور وعدہ کیا کہ وہ آئندہ ایسی غلطی نہیں کریں گے۔



ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی ملک کا بادشاہ اپنی فوج کو ساتھ لے کر کہیں جا رہا تھا۔ وہ ایک ایسی جگہ سے گزرا جہاں پھلوں کے باغ تھے۔ بادشاہ کے ساتھیوں نے باغ سے کچھ پھل اُتارے اور بادشاہ کی خدمت میں پیش کیے۔

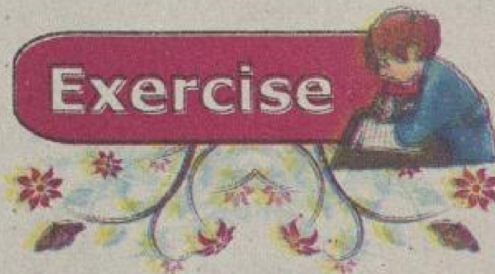


بادشاہ نے ساتھیوں کو سختی سے کہا کہ اگر میں نے اس باغ سے ایک بھی پھل کھایا تو میرا لشکر سارا باغ اُجاڑ دے گا۔ تم لوگوں نے میرے لیے چند پھل اُتار کر باغ کے مالک کو نقصان پہنچایا ہے۔ میں اس کی اجازت نہیں دوں گا۔ ہمیں ایک دوسرے کے مال کا خیال رکھنا چاہیے۔ باغ کے مالک نے بڑی محنت سے یہ باغ لگایا ہے۔ اس باغ کے پھل کا وہی مالک ہے، کوئی دوسرا نہیں۔ بادشاہ کے ساتھی اپنی غلطی پر شرمندہ ہوئے۔ اُنھوں نے باغ کے مالک سے معافی مانگی اور اجازت کے بغیر اُتارے گئے پھلوں کی قیمت ادا کی۔

شام کا وقت تھا، دادی اماں کے پاس ارشد اور اقرا بیٹھے تھے۔ اُنھوں نے کہا: دادی اماں آج ہمیں کہانی سنائیں۔ اتنے میں رضیہ آ گئی اور بولی: دادی اماں دیکھیں ارشد بھائی میرے پیسے واپس نہیں دے رہے، میں نے اپنے جیب خرچ سے بچا بچا کر یہ پیسے ان کے پاس رکھوائے تھے۔ دادی اماں نے ارشد سے پوچھا۔ اُس نے جواب دیا: دادی اماں سنیں! رضیہ بچت کرتی رہی اور میں پیسے سنبھالتا رہا۔ اس طرح کل دو سو روپے اکٹھے ہو گئے۔ میں نے رضیہ کو اس کے حصے کے ایک سو پچاس روپے دے دیے ہیں۔ باقی پچاس روپے میرے حصے کے ہیں، وہ کیوں دوں؟

یہ سن کر دادی اماں نے کہا: بیٹا ارشد یہ پچاس روپے تمہارے حصے کے نہیں بلکہ خیانت کے ہیں۔ بہن کو جلدی سے واپس کر دو اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو کیوں کہ امانت میں خیانت کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

دادی اماں کی باتیں سن کر ارشد نے رضیہ سے معافی مانگی۔ اُس کو پچاس روپے واپس دیے اور کہا: دادی اماں! میں اپنی غلطی پر شرمندہ ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی امانت میں خیانت نہیں کروں گا۔



1- مختصر جواب دیں۔

(i) سپاہی نے بس کے ڈرائیور کو کیا سمجھایا؟

(ii) بس ڈرائیور نے سپاہی سے کیا وعدہ کیا؟

(iii) بادشاہ نے اپنے لشکر کو کیا نصیحت کی؟

(iv) ارشد نے دادی اماں سے کیا وعدہ کیا؟

(v) سڑک پر زیبرا کراسنگ کیوں بنا تا جاتا ہے؟

-2 درست پر (✓) کا نشان لگائیں اور غلط پر (×) کے نشان لگائیں۔

(الف) زیبرا کراسنگ پر بس کھڑی کرنا قانون کے خلاف ہے۔

(ب) ہمیں اپنے معاملات میں انصاف سے کام لینا چاہیے۔

(ج) دُوسروں کی چیزیں استعمال کرنے سے پہلے اجازت لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔

-3 لوگ جانوروں کے ساتھ اکثر بُرا سلوک کرتے ہیں۔ اس بارے میں کوئی کہانی لکھیں۔



گلی میں کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔ ہمیشہ کوڑا دان استعمال کریں۔



ہمیں تمباکو اور اس کے دھویں سے بچائیں۔